کشتہ سازی پر ایک نادر کتاب

# صنعتِ اکبر

مؤلّف

حکیم و ڈاکٹر محمّد یوسف حسن

"صدارتی تمغہ امتیاز"

کتب خانہ طبیب

# حرفِ اول

کشتہ سازی فن دواسازی اور معالجات کا ایک اہم شعبہ ہے اس کے آغاز کا سہرا تو طب ویدک کے سر ہے لیکن دوسرے علوم و فنون کی طرح طب اسلامی کے علمبرداروں نے جو پاکیزگی خیالات اور اساس میں جو قابل قدر اضافے کئے ان کی بدولت کشتہ سازی کا معیار بلند تر ہو گیا اور طب اسلامی میں ایک اہم باب کا اضافہ ہوا۔ جس سے یہ فن جسم انسانی کی امراض کو دور کرنے اور انسان کو صحت سے ہمکنار کرنے کے مقصد میں اس حد تک کامیاب ہو گیا کہ اسے عہد جدید کی ترقی یافتہ سائنس کے بالمقابل پورے اعتماد کے ساتھ پیش کیا جا سکتا ہے۔

کشتہ سازی کا بنیادی تصور وہی ہے جسے سائنس داں آج بیسویں صدی میں ایٹم تھیوری کی صورت میں حاصل کر پائے ہیں۔ طب قدیم نے آج سے چار ہزار سال قبل یہ نظریہ قائم کیا تھا کہ ٹھوس مادے (MATTER) کا ایسا چھوٹا جزو جسے کسی ظاہری اوزار سے مزید تقسیم نہ کیا جا سکے اسے نباتات اور آگ کے ذریعہ پیدا ہونے والی برقی قوت (ELECTRAN POWER) سے مزید تحلیل کیا جا سکتا ہے چنانچہ اجساد (دھاتوں، جواہرات وغیرہ) کو سحق بلیغ (یعنی ان کے ایسے ذرے بنا کر جو اب کسی اوزار سے مزید تقسیم نہیں ہو سکتے یعنی توڑے نہیں جا سکتے) کے بعد جڑی بوٹیوں اور آگ کی مدد سے لطیف تر بنا لیا گیا اور ان میں ایسی قوت ابھر آئی جو انسانی جسم ہی نہیں روح کو بھی متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔

طب قدیم کا یہی نظریہ بنیاد ہے جدید سائنس دانوں کی ان کاوشوں کا جن کی بدولت وہ ایٹم (ATAMS) اور اس کے بعد الیکٹرون (ELECTRON) کے مرحلے تک دریافت کر چکے ہیں اور اب وہ ایٹم کو گیس تک لے جانے کی منزل تک پہنچ رہے ہیں۔ اور اسی نظریہ کی ایک دوسری شکل وہ ہے جو طب ہومیو پیتھی کے موجد ڈاکٹر سیموئل ہنی مین نے اختیار کی اور انہوں نے ادویات کو سحق بلیغ کر کے ان میں الیکٹرک پاور پیدا کی اور اس سے حیرت انگیز کام لیا۔

جیسا کہ عرض کیا گیا کشتہ سازی کا نظریہ سائنس اور طب دونوں کی اساس ہے لیکن جس طرح دوسرے اہم علوم نااہل افراد کے ہاتھوں ترقی سے محروم رہے اسی طرح کشتہ سازی کے عظیم فن نے ایک جانب تو جاہل سنیاسیوں کے ہاتھوں بے حد ضرر برداشت کیا۔ یہ فن ایک سائنٹیفک فن ہونے

[illegible]

انہی اصل سامنے [illegible] کشتہ [illegible] [illegible]

[illegible]

کیا جاتا ہے [illegible] ثابت ہوتے ہیں۔

[illegible] حاصل کریں گے

اس کے صلے میں ہم [illegible] دعا فرمائیں گے۔

**ایک ضروری گذارش** | [illegible]
مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصدیق و تکرار تجربہ کے تحت ان کے [illegible] کے حوالے سے
ان نتائج کو شائع کیا جائے۔

خادم فن
[illegible]
[illegible] ۱۹۶۲ء



# فہرست


| | |
|---|---|
| فہرست کشتہ جات | ۴ تا ۸ |
| پیش لفظ حکیم عبدالرحیم اشرف | |
| اضافات کشتہ جات کی جدید تدابیر | ۹ تا ۲۴ |
| **باب اول** | |
| **دھاتوں کا کشتہ کرنا** | |
| **کشتہ جات طلا** | ۲۵ |
| ۱. کشتہ ورق طلا | ۲۶ |
| ۲. کشتہ پترہ طلا اکسیر [illegible] | ۲۷ |
| ۳. کشتہ برادہ طلا [illegible] | ۲۸ |
| ۴. کشتہ طلا چند [illegible] | ۲۹ |
| ۵. کشتہ طلا انگریزی | ۳۰ |
| ۶. کشتہ برادہ طلا [illegible] والا | " |
| ۷. کشتہ اشرفی سالم المعروف | ۳۱ |
| ۸. کشتہ طلا دافع تپ دق | ۳۱ |
| ۹. کشتہ طلا [illegible] والا | ۳۲ |
| **کشتہ جات چاندی** | |
| ۱. کشتہ چاندی تباشیر کی طرح | ۳۳ |
| ۲. کشتہ نقرہ سم الفار والا | ۳۴ |
| ۳. کشتہ برادہ نقرہ سیماب والا | ۳۵ |
| ۴. کشتہ پترہ چاندی کا یک آتشہ | ۳۵ |
| ۵. کشتہ نقرہ اکسیر دماغ | ۳۶ |
| ۶. کشتہ روپیہ جس کا وزن بڑھ جاتا ہے | ۳۶ |
| ۷. کشتہ نقرہ مثل نارجیل | ۳۷ |
| ۸. کشتہ نقرہ حکیم رضی الدین والا | ۳۸ |
| ۹. کشتہ نقرہ شنگرف والا | ۳۸ |
| ۱۰. کشتہ نقرہ ذیابیطس کیلئے | ۳۹ |
| ۱۱. کشتہ نقرہ اکسیر صفت برم ڈنڈی والا | ۴۰ |
| **کشتہ جات تانبا** | |
| ۱. کشتہ برادہ تانبا سنیاسی اکسیر | ۴۱ |
| ۲. کشتہ برادہ تانبا آک والا | ۴۲ |
| ۳. کشتہ پیسہ چند گھنٹوں میں | ۴۳ |
| ۴. کشتہ پیسہ تھوہر والا | ۴۳ |
| ۵. کشتہ پیسہ دافع نامردی | ۴۴ |
| ۶. کشتہ تانبا عمل فقرا | ۴۵ |
| ۷. کشتہ تانبا ایک آنچ میں سفید | ۴۵ |
| ۸. کشتہ تانبا سم الفار والا | ۴۶ |
| ۹. کشتہ برادہ مثل اکسیر البدن | ۴۷ |
| **کشتہ جات قلعی** | |
| ۱. کشتہ قلعی مرکب بہ پارہ | ۴۹ |

۲۔ کشتہ قلعی (دوئی) ۵۰
۳۔ کشتہ قلعی نمک طبعی ۵۰
۴۔ کشتہ قلعی قاطع جریان ۵۱
۵۔ کشتہ قلعی پارہ شورہ والا ۵۲
۶۔ کشتہ قلعی خارخسک والا ۵۲
۷۔ کشتہ قلعی آردنخود والا ۵۳
۸۔ کشتہ قلعی خیروالسنبل والا ۵۳
۹۔ کشتہ قلعی پارہ والا ۵۴
۱۰۔ کشتہ قلعی پوست بیضہ والا ۵۴

**کشتہ جات فولاد**

۱۔ کشتہ فولاد بغیر آنچ ۵۶
۲۔ کشتہ فولاد بہ رنگ سرخ ۵۷
۳۔ کشتہ فولاد ایک استاد از طریق سے ۵۷
۴۔ کشتہ منڈور زنگ چھڑانے والا ۵۸
۵۔ کشتہ فولاد دو اور بہترین خوراک ۵۹
۶۔ کشتہ فولاد سرد ۶۰
۷۔ کشتہ فولاد معمولی عمل کمیں ۶۰

**کشتہ جات جست**

۱۔ کشتہ جست جو نصف فی صد الاقطر پر جاوی ہوتا ہے ۶۱
۲۔ کشتہ جست اسراری ۶۳
۴۔ کشتہ جست برائے امراض چشم ۶۴
۵۔ کشتہ جست جو آنکھ کا جالا دور کرتا ہے ۶۵

**کشتہ جات سکہ**

۱۔ کشتہ سیسہ بہ رنگ سفید ۶۷
۲۔ کشتہ سیسہ جو جلق کا علاج ہے ۶۷
۳۔ کشتہ سکہ بہ رنگ سرخ ۶۸
۴۔ کشتہ سکہ زرد دافع سلسل البول ۶۸
۵۔ کشتہ سکہ برائے سوزاک ۶۹

**مرکب دھاتوں کے کشتہ جات**

۱۔ کشتہ سہ دھاتہ مقوی ۷۱
۲۔ کشتہ سہ دھاتہ بہ ترکیب دیگر ۷۱
۳۔ کشتہ چہار دھاتہ ۷۲
۴۔ کشتہ سہ دھاتہ جو اکسیر ہے ۷۳
۵۔ کشتہ ہفت دھاتہ مقوی جسم ۷۵

**باب دوئم**

**مجربات کے کشتہ جات**

**الماس** ۷۶

۱۔ کایا پلٹ کشتہ الماس ۷۶
۲۔ ہیرے کا کشتہ چار گھنٹہ میں ۷۷
۳۔ عمل مدنظر جوہر جواہر ۷۹

**یاقوت**

۱۔ کشتہ یاقوت مقوی و مفرح قلب ۸۱
۲۔ عجیب و غریب کشتہ یاقوت ۸۱
۳۔ کشتہ یاقوت سہل الحصول ۸۲

**عقیق**

۱۔ کشتہ عقیق مقوی قلب ۸۳
۲۔ کشتہ عقیق مقوی دماغ ۸۴
۳۔ کشتہ عقیق چاندی گھس والا ۸۵
۴۔ کشتہ عقیق حابس خون ۸۶

**ہڑتال گئودنتی**

۱۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی بخاروں کیلئے ۸۷
۲۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی دافع ضیق ۸۸
۳۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی امراض کثیرہ میں ۸۹

**سنگ یشب**

۱۔ کشتہ سنگ یشب ۹۰
۲۔ کشتہ سنگ یشب دافع تبولہ ۹۰

**سنگ یہود**

۱۔ کشتہ یہود برائے پتھری گردہ ۹۲
۲۔ کشتہ سنگ یہود دوسری قسم ۹۳
۳۔ کشتہ سنگ یہود تیسری قسم 〃

**کشتہ بلور**

۱۔ کشتہ بلور مقوی بدن کیلئے ۹۵
۲۔ 〃 〃 مقوی کیلئے ۹۶

**اثمد۔ سرمہ**

۱۔ سرمہ اصفہانی کا کشتہ ۹۷
۲۔ کشتہ سرمہ سفید دافع امراض حار ۹۸

**سنگ جراحت**

۱۔ کشتہ سنگ جراحت ۱۰۰
۲۔ کشتہ سنگ جراحت اورام کیلئے ۱۰۰
۳۔ کشتہ سنگ جراحت بواسیر کیلئے ۱۰۱

**ابرک**

۱۔ کشتہ ابرک ۱۰۳
۲۔ کشتہ ابرک بخار کہنہ کے لئے ۱۰۴
۳۔ کشتہ ابرک دافع جریان ۱۰۵
۴۔ کشتہ ابرک سیاہ مقوی ۱۰۵
۵۔ کشتہ ابرک سنیاس ۱۰۶
۶۔ کشتہ ابرک سفید بخاروں کیلئے ۱۰۷
۷۔ کشتہ ابرک سفید سرکہ جامن والا ۱۰۷
۸۔ کشتہ ابرک سیاہ اکسیری ۱۰۸
۹۔ کشتہ ابرک کیمیائے عشرت ۱۰۹
۱۰۔ کشتہ ابرک سم الفار والا ۱۱۰

**سم الفار**

خام سم الفار کے استعمال کی ترکیبیں ۱۱۲
سات ترکیبیں ۱۱۳
۱۔ کشتہ سم الفار طاعون کیلئے ۱۱۴
۲۔ 〃 〃 شلجم والا ۱۱۵
۳۔ کشتہ سم الفار ممسک و مقوی ۱۱۵
۴۔ 〃 〃 برائے استسقاء ۱۱۶
۵۔ 〃 〃 برائے آتشک ۱۱۷
۶۔ 〃 〃 برائے نامردی ۱۱۷
۷۔ 〃 〃 کشتہ سم الفار بندھور والا ۱۱۷

۸۔ کشتہ سم الفار ناقابل بیان قوت ۱۱۸
۹۔ کشتہ سم الفار مقوی اور ممسک ۱۱۸

## شنگرف

شنگرف خام کی ترکیبیں ۱۲۰
تین ترکیبیں
۱۔ کشتہ شنگرف ۱۲۱
۲۔ کشتہ شنگرف سفید ۱۲۲
۳۔ " " " دیگر ۱۲۳
۴۔ نرالی ترکیب ۱۲۴
۵۔ شنگرف مومیا ۱۲۴
۶۔ شنگرف کا کشتہ سنیاسی ۱۲۴
۷۔ شنگرف کا تیل ۱۲۵
۸۔ کشتہ شنگرف پوست بیضہ والا ۱۲۶
۹۔ کشتہ شنگرف خاص ۱۲۷

## ہڑتال ورقی ۱۲۸

۱۔ کشتہ ہڑتال برنگ سفید ۱۲۹
۲۔ کشتہ ہڑتال بذریعہ پوٹلی ۱۳۰
۳۔ کشتہ ہڑتال بذریعہ مین پھل ۱۳۱
۴۔ کشتہ ہڑتال بڑا مقوی ۱۳۱
۵۔ " " عمل فقرا ۱۳۲
۶۔ " " حکیمانہ ترکیب ۱۳۲

## رسکپور ۱۳۳

خام رسکپور کھانے کی ترکیبیں ۱۳۴
رسکپور کا مدبر کرنا ۱۳۴
۱۔ کشتہ رسکپور برائے آتشک ۱۳۵
۲۔ کشتہ رسکپور خارشک والا ۱۳۵
۳۔ کشتہ رسکپور برائے مراہم ۱۳۵
۴۔ کشتہ رسکپور نقرئی ۱۳۶

## دارچکنہ ۱۳۷

۱۔ کشتہ دارچکنہ دافع آتشک ۱۳۷
۲۔ " " برائے مرض خبیثہ ۱۳۸

## سیماب ۱۳۹

۱۔ کشتہ پارہ مقوی بدن ۱۴۰
کشتہ پارہ بالکل آسان ۱۴۱
کشتہ پارہ انگریزی ۱۴۱
کشتہ پارہ دافع نامردی ۱۴۲
کشتہ پارہ مقوی باہ ۱۴۳
کشتہ سیماب ادرجت ۱۴۳
کشتہ پارہ اکسیری ۱۴۴
کشتہ پارہ دمہ کے لیے ۱۴۵
کشتہ پارہ اکسیر صنعت ۱۴۵

## گندھک

گندھک ۱۴۵
مدبر گندھک ۱۴۶
گندھک برنگ مرغ ۱۴۶
روغن گندھک ۱۴۶
روغن گندھک دیگر ۱۴۷

## کشتہ جات ذوی الارواح مرکبہ

کشتہ نقرہ و سیماب و سم الفار ۱۵۱
کشتہ پوست بیضہ و شنگرف ۱۵۱
کشتہ مرکب دافع زہر ۱۵۲
کشتہ ذوی الارواح دافع آتشک ۱۵۲
روغن ذوی الارواح ۱۵۳

## مرکبہ

اکسیر ہڑتال ۱۵۴
کشتہ مرکب برائے امساک باہ ۱۵۵
کشتہ جو اکسیر البدن ہے ۱۵۶
اکسیر شنگرف مقوی باہ "
مرکب کشتہ جواہر ۱۵۷
کشتہ جات اشیائے حجر ۱۵۸

## مروارید کا استعمال ۱۵۹

کشتہ مروارید کی تین ترکیبیں ۱۶۰

## صدف

۱۔ کشتہ سیپ کوڑ گندل سے ۱۶۱
۲۔ کشتہ صدف ۱۶۱
۳۔ کشتہ صدف قلمی والا ۱۶۲
۴۔ کشتہ صدف مکھن والا ۱۶۲
۵۔ کشتہ صدف کو والا ۱۶۳

## مرجان ۱۶۴

بغیر آنچ کے کشتہ مرجان ۱۶۴
کشتہ مرجان جدوار ۱۶۵
کشتہ مرجان چاندی والا ۱۶۵
کشتہ مرجان مکھن والا ۱۶۶

## خرمہرہ

اور اس کے کشتہ جات ۱۶۷
کشتہ حلزون سنکھ ۱۶۸
کشتہ سنکھ دافع استسقا ۱۶۹
کشتہ سنکھ زہروں کا مارگ "
کشتہ سنکھ سے توتیا کا کشتہ ۱۷۰
کشتہ سنکھ اژدسے ۱۷۱
کشتہ سنکھ شیرمارسے ۱۷۱

## نیلا تھوتھا ۱۷۲

کشتہ جات نیلا تھوتھا ۱۷۳
کشتہ طوطیا کے دو نسخے سرخ اور سفید ۱۷۴
کشتہ توتیا کیمیادی ۱۷۵

## پوست بیضہ مرغ

متفرق ادویات کی اصلاح و کشتہ جات
مثل۔ پھٹکڑی۔ کبیس۔ مارقشیت
مردار سنگ سیاہ۔ سنگ پشت برہوٹی۔ جونک۔
مرغ۔ عقرب۔ خرگوش تعفد میش۔ طلادر
نوشادر۔ شورہ۔ کافور سنگ بصری
صفحہ ۱۷۶ تا ۱۸۳


—— ✣ ——

# اضافات

صنعت اکبر کا یہ تیسرا ایڈیشن ہے۔ جس میں جگہ بہ جگہ کئی جدید طریقوں سے کشتہ جات تیار کرنے کے متعلق اضافہ کیا گیا ہے۔ بلکہ ہم نے اس کتاب کی ابتدا میں مزید ۱۶ صفحات کا اضافہ کیا ہے جس میں گزشتہ چند سالوں کے چیدہ چیدہ خاص اعمال کا انتخاب بھی درج کر دیا ہے۔ تاکہ کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہو جائے۔ اور شائقین دوسرے نامور اطباء کے چیدہ چیدہ مجرب نسخوں سے بھی استفادہ کر سکیں۔

حکیم یوسف حسن

## حکیم انیس احمد صاحب صدیقی مولف تحقیقات کشتہ جات

**کشتہ قلعی۔** جب زیادہ مقدار میں قلعی کا کشتہ کرنا مطلوب ہو تو قلعی دس بیس تولہ یا جس قدر مطلوب ہو لیکر کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے تیز آگ جلائیں جب رانگ پگھل جائے تو تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ کا سفوف چھڑکتے جائیں اور لوہے کی سلاخ سے ملاتے جائیں۔ جب ایک چٹکی جل جائے تو دوسری چٹکی ڈالیں۔ جب قلعی کشتہ ہونے پر آئے گی تو قلعی میں آگ لگ جائے گی پس کڑاہی نیچے اتار کر رکھیں اور سرد ہونے پر قلعی کو خوب باریک کر کے چھان لیں۔ جو قلعی خام ہو وہ آئندہ کشتہ کے لئے رکھیں۔ باقی کو گھیکوار گندل کے رس میں خوب کھرل کرائیں پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور دو پیالوں میں بند و گل حکمت کر کے دس بیس سیر کی آنچ مطابق وزن دوا آنچ دیں۔ ایسی دو تین آنچ دے لینے سے نہایت عمدہ کشتہ قلعی کا ہو جائے گا۔

**کشتہ نقرہ جدید۔** اس ترکیب سے چاندی کا کشتہ منٹوں میں جس قدر چاہیں تیار کر سکتے ہیں۔ یہ ترکیب حکیم مولوی ضیاء الاسلام صاحب ہوتی مردان نے بتلائی تھی۔ جو تجربہ پر سو فی صدی درست ہے۔

نقرہ جس قدر چاہیں برادہ کر لیں۔ ایک تولہ برادہ ہو تو تیزاب شورہ ۵ تولہ ملا کر قدرے آگ دیں۔ تمام نقرہ تیزاب شورہ میں حل ہو جائے گا۔ پھر اس میں نمک ۵ تولہ اور نصف سیر سادہ پانی ملا دیں۔ اس کے ملاتے ہی نقرہ کا کشتہ شگفتہ شدہ قلمیں سفید رنگ کی نیچے بیٹھ جائیں گی۔ مقطر پانی خارج کر دیں۔ پھر اور سادہ پانی ڈال کر ہلائیں اور خارج کر دیں۔ جب تک دودھیا نمکین پانی خارج ہوتا ہے پانی نکالتے رہیں۔ تقریباً ۵۔۶ بار میں صاف ہو جائے گا کشتہ کو خشک کر کے کام میں لائیں۔ اس کشتہ کی تصدیق میں حکیم انیس احمد صاحب صدیقی نے حکیم عبداللطیف صاحب شادانی کا نام بھی پیش کیا ہے۔

جہاں تک اس ترکیب کا تعلق ہے یہ ترکیب ایلوپیتھی کیمیا سازی کا چربہ ہے ہمارے محترم حکیم عبدالرحیم صاحب اشرف ہر اس کشتہ کے استعمال سے انکار کر دیتے ہیں جو تیزاب کی امداد سے تیار ہوا ہو۔ خواہ وہ فولاد کا کشتہ ہی کیوں نہ ہو چاندی کے اس کشتہ کی افادیت تو بعد استعمال ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس طرح سے جو کشتہ تیار ہو جاتا ہے اگر مزید ایک دو آنچ کسی بوٹی میں دے لی جائیں تو یہ بہتر صورت اختیار کر لیگا۔ اگر اس طرح سے بہتر صورت میں آجائے تو پھر تیزاب کی حدت دور ہو سکتی ہے۔ (مولف)

**کشتہ مرکب۔** از تجربات حکیم محمد علی صاحب (مرقع جواہرات) جو شغلائے دق کے نام سے موسوم ہے۔

زرد نیخ طبقی ۱ تولہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ کشتہ ابرک ۶ ماشہ کشتہ پارہ سنگھا ۶ ماشہ

کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ ان سب کو شیر مدار دس تولہ میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر آب برگ نیم دس تولہ میں کھرل کرکے دو پیسے کے برابر ٹکیاں بنا کر دھوپ میں سکھائیں پھر کچے مٹی کی ہنڈیا میں شب یمانی ایک پاؤ کا فرش بچھا دے کر درمیان میں ٹکیاں رکھ کر منہ کھلا چھوڑ دیں اور نیچے بیری کی لکڑی کی آگ اس طرح جلائیں کہ پہلے دو گھنٹہ ہلکی۔ پھر تین گھنٹہ تیز۔ کل ۵ گھنٹہ آگ جلائیں۔ پھر دیگچہ اس پر ہی ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر ٹکیاں نکالیں اور پھٹکڑی کو کھرچ کر نکال دیں۔ پھر دیسی اجوائن دس تولہ کو پانی میں جوش دیں۔ دس تولہ پانی نکالیں اور اس میں ٹکیاں کھرل کرکے پھر ۳ ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ دو سیپی کی راکھ کے داؤ میں گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ٹکیاں نکال کر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں کی تین آنچ دیں۔ خوب چینی کی شکل میں برآمد ہوگا۔ پیس کر محفوظ رکھیں (سوا تین تولہ نکلا کرتا ہے)

خوراک نصف رتی کیپسول میں ڈال کر اوپر سے شیر بز یا بھینس بقدر ہضم تا اپیل دیں۔

## ابوالسنیاس حکیم محمد اسمٰعیل صاحب

کشتہ نقرہ۔ سفوف زنجبیل۔ سفوف پوست بیضہ مرغ ہموزن ملا کر رکھیں۔ پترہ نقرہ کو آب زلال ۱۱۲ دانہ ترش میں تر کرکے سفوف میں لت پت کریں اور کوزوں میں رکھ کر خوب سرخ کریں۔ سرخ ہونے پر پھر زلال مرکب میں بجھا دیں اور سفوف میں لت پت کرکے کوزوں میں رکھیں۔ ۲۱ بار یہ عمل کریں۔ کشتہ ہوگا۔ پیس لیں ½ رتی ہمراہ مسکہ دیں۔

ہمارے خیال میں پیس لینے کے بعد آب انار ترش میں ایک یوم کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دو سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ (مؤلف)

## حکیم فلک شیر صاحب عمدۃ الحکما جھنگ۔

**کشتہ شنگرف**: شنگرف ۱ تولہ۔ شیر مدار ۲ تولہ۔ پوست درخت جامن ۱۰ تولہ۔ پوست درخت جامن کو شیر مدار میں گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور شنگرف کی ڈلی درمیان میں ملفوف کرکے اچھی طرح گل حکمت کرکے خشک کریں۔ آٹھ سیر کی محفوظ اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید باوزن برآمد ہوگا۔ نصف رتی صبح و شام بلغمی کھانسی۔ نزلہ سلس پر مفید ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

## حکیم مرزا ہدایت علی صاحب اختر

**کشتہ ہڑتال ورقی**۔ اول زرنیخ طبقی کو پوٹلی میں باندھ کر جنگلی گوبھی کے رس آدھ سیر میں لٹکا کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو تو نکال لیں۔ مگر برتن کو ڈھکے پھر ہڑتال طبقی کو دستورہ کے دو دو کے نغدہ ایک پاؤ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور ۵ سیر اوپلوں کی محفوظ ہوا آگ دیں۔ برنگ آسمانی سنہری کشتہ ہوگا پھر اس کشتہ کو ایک پاؤ جنگل گوبھی کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور ۱۵ سیر مینگنی (بکری) کی آگ دیں کشتہ سفید براق ہوگا۔ دمہ۔ کھانسی ضعف باہ اور ہر قسم بخاروں میں ایک سے ½ چاول تک دیں۔

## حکیم عبدالرحیم صاحب جلیل

**روغن گندھک**۔ گندھک آملہ سار صاف ۲ تولہ۔ اس کو باریک کرکے کھرل کریں پھر شہد اس قدر ملائیں کہ گولا بن جائے۔ اس گولا پر ایک تولہ دھنی ہوئی روئی لپیٹ دیں۔ اس روئی کو روغن سیاہ (روغن سرسوں) میں تر کرکے کسی پلیٹ میں رکھیں اور گولے کو آگ لگا دیں۔ جب معلوم ہو کہ آگ کا شعلہ ذرا کم ہو رہا ہے تو ذرا سا تیل اور چھوڑ دیں۔ تھوڑی دیر میں گندھک تیل چھوڑنا شروع کردے گی۔ اسکی

رنگت سرخ ہوگی۔ جب تیل کی رنگت سُرخ نہ رہے۔ تو روک دیں۔ اور جو تیل نکل چکا ہو وہ سنبھال لیں۔

اس کے دو قطرہ ۵ تولہ دودھ میں ڈال کر پی لیا کریں یا کیپشول میں ڈال کر دودھ سے نگل لیں۔ مصفی خون۔ نمارش تر و خشک کے لئے جادو اثر ہے نفخ د قراقر کو دُور کرتا بواسیر کا بہترین علاج ہے

**۲۔ کشتہ طلا مرواریدی** ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱۰ ماشہ زنجفر ۳ ماشہ۔ سیماب مصفے ۳ ماشہ۔ باریک کرکے ملائیں اور ایک گھنٹہ خشک کھرل کریں۔ ورق طلا ایک ایک ملانا چاہئے۔ اس مجموعہ کو عرق لیموں سے ایک شبانہ روز کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کرکے کوزہ گلی میں بند کرکے کپڑ مٹی کریں اور محفوظ الہوا جگہ میں ایک سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح ۴ مرتبہ اور شنگرف کے ساتھ آگ دیں۔ پانچویں بار صرف لیموں کے رس سے کھرل کرکے آنچ دیں۔ تیار ہے۔

مقوی باہ اعصاب۔ مدقوق و مسلول کے لئے اکسیر ہے اسکی کھانسی اور نقاہت کو دور کرتا ہے۔ خوراک ۲ سے ۴ خشخاش تک دیں۔



## حکیم سید ظہور حسین شاہ گیلانی

## روحی ادویہ کے کشتہ جات مجرب

اول قلمی شورہ کو گرہ بند یعنی قائم کریں۔

ترکیب یہ ھے: قلمی شورہ ۲۰ تولہ۔ بورہ دندان فیل ۲۰ تولہ۔ کوزہ گلی میں نیچے اوپر رکھ کر گل حکمت کرلیں اور محفوظ الہوا چولھا پر رکھیں۔ نیچے کانے یا بیری کی لکڑی کی دھیمی آنچ رکھیں۔ تین پہر کے بعد سرد کرکے نکال لیں۔ گرہ ہو جائے گا

اس شورہ قایم میں جو روحی دوا چاہیں رکھ کر کشتہ کر سکتے ہیں۔

## حکیم محمد اسمٰعیل صاحب کا نسخہ کشتہ طوطیا سفید

اس نسخہ کا تجربہ پاک و ہند کے اکثر احباب نے کیا اور تجربہ کے بعد تصدیق کی جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب (مولف کتاب ہذا) جو بہت عرصہ سے اکسیر طوطیا کے عامل تھے، نے بھی اس کے متعلق مزید فوائد سے آگاہ کیا۔ اُن کے پاس بہت عرصہ سے یہ کشتہ تیار موجود ہے اور وُہ اسے برابر استعمال میں لا رہے ہیں۔

یہ نسخہ میں نے مہوسانہ اغراض کے لئے تیار کیا تھا۔ کیونکہ محاول طوطیا سفید میں فاسفورس رکھنے سے قائم ہو جاتا ہے۔ اگر اسے خشک کر لیا جائے۔ تو سفید بلا زنگار سفوف موجود ہوتا ہے۔ جو پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ترکیب حسب ذیل ہے:

ایک تام چینی کے برتن میں دو سیر پانی ڈال کر ایک پاؤ سفوف شدہ طوطیا حل کریں۔ اور اُس میں ایک پاؤ جست کے تین تین ماشہ کے قریب ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیں۔ خود بخود رد عمل ہوگا۔ اس میں چھ ماشہ تیزاب گندھک ڈال دیں اور اس مجموعہ کو ایک بڑی کھلے منہ کی بوتل میں ڈالیں نیچے جست کے ٹکڑے ہوں اوپر نیلہ تھوتھا کا پانی میں حل شدہ مواد اور آخر میں تیزاب گندھک ڈال دیں۔ تام چینی کے برتن سے شیشے کی بڑی کھلے منہ کی بوتل مفید رہتی ہے۔ ایک ہفتہ تک اسے پڑا رہنے دیں اور کبھی کبھی لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد احتیاط سے نتھار کر خالص پانی حاصل کرلیں۔ اور ایک تام چینی کے برتن میں کھلے منہ کی گہری پلیٹ یا کوئی اور تام چینی کا برتن کارآمد رہتا ہے۔ اس پانی کو نرم آنچ پر خشک کریں۔ جب قریب خشکی کے پہنچے ذرا سی تری ہو تو اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور کھرچ کر باریک پیس کر رکھیں یہ کسی جگہ بھی اور کبھی بھی زنگار نہ دے گا اور نہ ہی موسم برسات

میں رنگ بدلے گا۔ شیشی اگر بلور کے ڈاٹ والی ہو تو اچھی بات ہے۔
جو جست دھوئیں نیچے شیشی میں بیٹھ جاتا ہے تو نکال لیا جاتا ہے مگر اس کا
کشتہ کر کے آنکھوں کے سرمہ میں ملایا جا سکتا ہے۔
سیلان الرحم میں ایک رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی۔ ایک ہفتہ میں آرام۔ خرابی خون
پھوڑے پھنسی خارش میں بھی اس کا یہی عمل ہے۔ پرانی ہوا سیر تک۔ ہو ناک
میں بھی مفید ہے۔ بچوں کے اسہال کے لئے نادر ہے۔ پائیوریا میں کسی منجن میں
ملا کر استعمال فرمائیں۔ سرمہ سیاہ میں ایک تولہ کشتہ ملا کر آنکھوں کے لئے لاجواب
سرمہ ہے۔ یہ سب فوائد مصدقہ ہیں۔

## حکیم فصیح الدین صاحب ایڈیٹر الحکیم۔ کشتہ سم الفار اکسیری

ذیل کا نسخہ حکیم فصیح الدین صاحب کو آباؤ اجداد سے ورثہ میں ملا ہے۔ ادہم
ذاتی طور پر جانتے ہیں کہ یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے صرف اس کی تیاری میں توجہ اور مشق
کی ضرورت ہے۔ جو لوگ اکسیری کشتہ سم الفار کے خواہشمند ہوں۔ وہ حکیم صاحب
کے اس عطیہ سے فائدہ اٹھائیں۔

سم الفار سفید ۵ تولہ لیکر ایک روز گھیکوار کے اندر پانی سے جو بڑی کوشش سے
فراہم کریں سم الفار کو کھرل کرتے رہیں۔ گھیکوار ۵ گز دو شامل کریں پھر دوسرے
دن شیرہ مروق اولک سے کھرل کریں۔ پھر دو مہار پیالوں میں بند و گل حکمت کر کے
چولہے پر رکھیں اور ایک پہر تین گھنٹہ نرم آگ دیں پیالہ کی پشت پر کپڑا تر رکھتے
رہیں۔ جب سرد ہو جائے تو اُتار کر جوہر اور تہ نشیں کو وزن کریں جس قدر وزن
کم ہو اُسی قدر سم الفار شامل کر کے پھر شیرہ اولک میں کھرل کریں اور بدستور جوہر
اڑائیں۔ اسی طرح سلسلہ جاری رکھیں اور ہر بار جوہر اور تہ نشیں ملا کر کمی پوری
کریں۔ سم الفار جدید اضافہ کر کے آنچیں دیتے جائیں۔ قریباً چھ آنچوں میں جوہر
اڑنے سے بند ہو جائے گا اور سم الفار پھولنا شروع ہو گا۔ حتے کہ سب کا سب
اس قدر پھول جائے گا کہ پتا نہ معلوم ہو گا۔ بس یہ اکسیر تیار ہے۔ قائم النار
بے دُود اکسیری کشتہ ہے۔ ادویات باہ میں شامل کریں۔ موسم سرما میں ایک
چاول سے خوراک دیں۔ غذا مرغن رہے۔

## حکیم وزیر چند زندہ۔ کشتہ سم الفار

ایک تولہ سم الفار سفید لیکر آدھ سیر عرق گلاب دو آتشہ خانہ ساز میں کھرل کریں
اور ایک پاؤ عرق جذب کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور دار چینی کا سفوف ۴ تولہ ہونا
چاہیئے۔ نصف نیچے نصف اوپر درمیان میں خشک شدہ ٹکیہ سم الفار چھوٹے کوزہ میں
بند و گل حکمت کر کے نیچے ایک سیر تا پانچ سیر بیری کی لکڑی کی دیں۔ سرد ہو نے پر نکال لیں۔
شگفتہ ملے گا۔ ایک ہفتہ نم دار زمین میں دفن رکھیں پھر ایک تیلہ بقدر خشخاش سے
دیں۔ دافع سرعت و نامردی و ضعف باہ۔ بوڑھوں کو جوان کرتا ہے۔

## پیرزادہ حکیم و ڈاکٹر عبدالحمید صاحب۔ کشتہ نقرہ

پارہ ۱ تولہ۔ شب یمانی ۱ تولہ۔ نمک ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ سہاگہ ۱ تولہ
تمام ادویہ ملا کر چوہر اڑا لیں۔ پھر ان میں رکھ کر ایک روپیہ چاندی کا رکھ کر دو
سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر نکال کر بدستور جوہر مذکور میں رکھ کر آگ دیں۔ کل تین
آنچ میں روپیہ کشتہ سالم الوزن ہو گا۔ خوراک ایک چاول مسکہ یا بالائی میں دیں
مقوی باہ۔ ممسک۔ مغلظ منی و فربہ کنندہ جسم ہے۔ نامرد بھی جوانمرد
بن سکتے ہیں۔

## ٹھاکر دینا ناتھ ۔ ارواحی ادویہ کے کشتہ جات

### ہڑتال ۔ شنگرف اور سنکھیا

تینوں ادویہ علیحدہ علیحدہ لیکر دس دس تولہ شیر آک میں کھرل کر کے ایک ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور دو چھوٹی چھوٹی پیالیاں لے کر تینوں کو علیحدہ علیحدہ رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اب یہ تیار ہیں۔ پھر ایک بڑی ہنڈیا میں ۵ سیر ریت بچھائیں اور اوپر تینوں ایک یا دو پیالیاں جگہ کے مطابق رکھ کر اوپر ریت ڈالیں کہ تمام ہنڈیا خوب اچھی طرح بھر جائے۔ اس ہنڈیا پر ڈھکنا دے کر خوب گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر چولہے پر چڑھائیں اور ایک من لکڑی ببول کی آنچ برابر سے پکائیں۔ جب خوب سرد ہو جائے تو نکال کر دیکھیں تینوں کشتہ جات جو آپ نے رکھا ہوگا۔ با وزن سفید بے دود ملیں گے۔

کشتہ شنگرف برائے ضعف باہ و نامردی کشتہ ہڑتال دق اور بخار دق و دمہ کے لئے سنکھیا فالج، لقوہ، وجع المفاصل و نامردی کے لئے خوراک ایک چاول سے ۲-۳ چاول تک۔ مطابق حالات وغیرہ

## کشتہ قلعی ڈلی ایک سنیاسی کا عطیہ

۲ تولہ قلعی کی ڈلی کو برگ سوڑہ آدھ سیر کوٹ کر نغدہ بنائیں اور ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں قلعی کشتہ ہوگی۔ جریان اور امراض منی میں مجرب ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن یا بالائی سے دیں۔

(الف) کشتہ زرنیخ طبقی

قلمی شورہ گرہ شدہ کے درمیان ا تولہ زرنیخ طبقی رکھ کر ۲۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا ضیق النفس اور پرانے بخاروں میں مستعمل ہے۔

(ب) کشتہ شنگرف

تو، ۵ قلمی گرہ شدہ کے درمیان شنگرف ا تولہ رکھیں اور ۱۵ سیر اوپلہ کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

مقوی باہ ہے ۲۰۔ برنج مکھن میں

(ج) کشتہ سم الفار بھی اسی طرح کیا جا سکتا ہے۔

## حکیم فیاض احمد صاحب کرنال

کشتہ نقرہ ۔ دو پیسہ بے پاری لے کر سنبل کی تازہ چھال آدھ سیر کوٹ کر آدھ پاؤ پانی حاصل کریں۔ اس میں دو پیسہ کو خوب گرم کر کے ۲۱ بجھاؤ دیں۔ پھر اس چھال میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔ خوراک ۴ چاول سے ایک رتی تک

## حکیم مرزا عبدالغنی صاحب شمبر

برادہ طلا خالص ایک تولہ تیزاب شورہ و نمک ۵ تولہ تام چینی کے پیالہ میں رکھ کر آگ پر جوش دیں حتیٰ کہ سونا محلول ہو کر تہ نشین ہو جائے اس میں پانی ڈال کر دھو دیں۔ یہاں تک کہ تیزاب خارج ہو جائے۔ پھر اس سفوف طلا میں گٹائی خاردار ایک پاؤ بھر کا تازہ پانی ڈال کر سلگتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھی پر رکھ دیں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ خشک ہو جانے پر دوبارہ گٹائی خاردار کا معطر پانی ڈال کر خشک کریں۔ یہ عمل تین بار کریں سنہری رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں ۔ مقوی اعضائے رئیسہ

دافع تپ دق۔ سل۔ ضعف قلب وغیرہ

## حکیم نثار احمد صاحب مصری شاہ لاہور

**کشتہ قلعی۔** پوست درخت شیشم سایہ میں خشک کرکے سفوف بنائیں ایک بڑے اوپلہ کو درمیان سے ذرا کھود کر نیچے آدھ پاؤ سفوف بچھا کر ایک تولہ قلعی رکھ کر اور آدھ پاؤ سفوف اوپر اور اِدھر اُدھر بچھا دیں۔ اتنا بڑا اوپلہ اوپر دے کر دونوں اوپلوں کو آگ لگا دیں۔ چھوٹے چھوٹے دو چار اوپلے اور اردگرد رکھیں۔ سفید کشتہ نکلے گا۔ یہ آسان ترین ترکیب ہے۔

## حکیم جمیل احمد صاحب دہلی

### (۱) کشتہ فولاد بغیر آگ

چھ تولہ برادہ فولاد کو چھوٹی جامن کے رس دو سیر میں بذریعہ کھرل جذب کریں کشتہ تیار ہے۔ ۲ سے ۴ چاول ہمراہ خمیرہ خاص سے دیں۔

### (۲) کشتہ فولاد آتشی

برادہ فولاد ۲ تولہ۔ گوگرد آملہ سار ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ سرکہ جامن آدھ پاؤ میں کھرل کرکے خشک کریں پھر لعاب گھیکوار ایک پاؤ میں کھرل خشک کریں پھر لعاب گھیکوار ایک پاؤ میں کھرل کرکے پتلے پتلے قرص بنا کر کوزہ گل میں ۲۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں کشتہ ہوگا۔ ضعف جگر ضعف معدہ کے لئے جوارش جالینوس میں دیں۔

تولید دم کے لئے بعینہٖ نیمبرشت کے ساتھ۔ خوراک نصف رتی۔

**(۳) کشتہ نقرہ۔** ایک تولہ برادہ چاندی میں ایک ماشہ سم الفار ملا کر لعاب

گھیکوار یا آب لیموں سے کھرل کرکے قرص بنالیں اور کوزہ خورد میں بند و گل حکمت کرکے ایک سیر پاچک کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

**دیگر۔** ایک ماشہ سیماب ملا کر آب لیموں میں کھرل کرکے قرص بنا کر دس تولہ اجوائن کے سفوف میں بند و گل حکمت کرکے دو سیر کی آگ دیں۔

یہ دونوں کشتے عام کشتہ چاندی سے یقیناً قوی ہیں۔

## حکیم قاضی محمد انور۔ کشتہ مرکب برائے امراض عسیر العلاج

سم الفار سفید ۲ تولہ۔ شنگرف ۲ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ ان چاروں کو شیر مدار پانچ چھٹانک میں ۲-۳ گھنٹے کھرل کرائیں پھر خشک کرکے ٹکیہ بنا کر پوری طرح خشک کریں پھر ایک پیالہ پر رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور ایک پاؤ برانڈی شراب کا چوبہ دے کر جذب کریں۔ پھر اس ٹکیہ کو ایک چھوٹی کلیہ میں بند کرکے روئی والا مٹی سے دو تین سمپٹ کریں خشک کرکے ۴ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک ایک چاول سے ½ رتی تک۔

### ۲۔ کشتہ تانبا

ایک پیسہ پرانا۔ ہڑتال زرد۔ سم الفار سفید۔ پارہ۔ جمالگوٹہ ہر ایک ۴ ماشہ ان سب کو پیس کر پیسہ پر چپکا دیں پھر سجی اور نمک لاہوری ہر ایک ۸-۸ ماشے علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک گل حکمت شدہ کوزہ گلی میں آدھی سجی بچھائیں اوپر آدھا نمک بچھائیں اس پر دو پیسہ رکھیں اوپر آدھا نمک بچھائیں۔ اس پر آدھی سجی۔ پھر بند و گل حکمت کرکے آدھ آدھ سیر کے دو اپلوں میں بند کرکے آنچ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

## حکیم ایس۔ ایم سلطان احمد صاحب۔ کشتہ سنکھ

سکہ ۱ تولہ، شیر مدار ۵ تولہ، کوزہ میں بند کر کے دو سیر کی آگ دیں، پھر نکال کر شیر مدار میں گھوٹ کر آگ دیں۔ برابر اسی طرح آگ دیتے جائیں یہاں تک کہ کشتے کا وزن دوگنا ہو جائے۔ اکسیر مجرب تیار ہے۔ خوراک ایک ماشہ تک۔

## حکیم منشی فقیر اللہ رحیم اللہ صاحب ۔ کشتہ روپیہ

دو اوپلے ڈیڑھ ڈیڑھ سیر کے تیار کروا کر خشک کریں۔ ایک کے درمیان تھوڑا سا گڑھا بنالیں اور اس کے اندر مٹی کا لیپ کر کے خشک کریں پھر اس میں شنگرف ۱ تولہ باریک پیس کر ڈالدیں۔ اوپر ایک عدد لیموں کا عرق ڈالیں جس سے شنگرف تر ہو جائے۔ پھر اس پر روپیہ نقرہ خالص رکھیں۔ اس پر ایک تولہ مزید سفوف شنگرف پھیلا دیں۔ پھر اس پر ایک عدد لیموں کا رس اور ڈالیں، دوسرا اوپلہ اوپر دے کر اطراف وغیرہ گوبر سے بند کر کے خشک کر کے گڑھے میں رکھیں اور چند ٹکڑے سنگتے اوپلوں کے ارد گرد ڈالیں آگ خود بخود لگ جائے۔ بعد سرد ہونے کے کشتہ نکالیں۔ خاص دوا ہے۔ سات خوراک سے زیادہ ایک سال میں نہ دیں۔ نصف رتی سے ایک رتی خوراک مکھن سے دیں۔

## حکیم سید زین العابدین شاہ صاحب بخاری ۔ کشتہ ہڑتال ورقی

ایک تولہ ہڑتال ورقی سالم ڈلی لیکر اسے ایک ہفتہ شیر مدار میں بھگو رکھیں مگر روزانہ شیر بدل دیا کریں۔ پھر نکال کر ایک سیر تخم برگد کا نغدہ بنا کر اس میں ہڑتال رکھ کر گل حکمت کریں اور ایک سیر پختہ دھجیاں دیسی کپڑا کی لپیٹ کر آگ دیں۔ سفید براق نکلے گی۔ خوراک ۲ سے ۳ چاول۔

## حکیم محمد شریف صاحب رضا ۔ کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید باوزن

ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ لیکر اجوائن ایک پاؤ کے درمیان ایک مٹی کے کوزہ میں دے کر کھلے منہ آگ پر رکھیں۔ آگ نرم نرم ہو جب اجوائن جل جائے تو آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ باوزن سفید نکلے گا۔ جس کے لئے ساری دنیا ماری ماری پھرتی ہے۔

**نوٹ۔** ہم نے تین بار اسے کیا۔ ایک بار ہڑتال خام رہی۔ ایک بار جوش کھا کر بیٹھ گئی۔ یہ سرخ رنگ کا قائم النار کشتہ تھا۔ ایک بار کچھ کچھ سفید اور کچھ کچھ سرخ تھی۔ اسے نکال کر پھر آگ کے ملک میں رکھ کر دو سیر کی آنچ دی۔ نہ نمک رہا نہ ہڑتال۔ یہ دھواں پہلے ہی دیتی تھی۔ تاہم ترکیب آسان ہے۔ شاید کسی بار بن بھی جائے۔ جب بھی کبھی تیار ہو گی اتفاقیہ ہو گی۔ (مؤلف)

## حکیم ولی محمد صاحب ۔ کشتہ نقرہ

ایک روپیہ چاندی لیکر اکیس اکیس بھپاڑ آب کیلہ اور آب ترپھلا میں دیں۔ پھر دودھ آک خورد ۱۰ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں مگر بھپاڑ صرف پہلی بار دیتے ہیں۔ لاجواب کشتہ تیار ہو گا۔ یہ مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی باہ ہے۔ ایک سے ۲ چاول خوراک حلوائے مرغن میں دیں۔

## حکیم نور محمد صاحب ۔ کشتہ شنگرف پوست بیضہ والا

شنگرف ۱ تولہ۔ قشر بیضہ مرغ ۱ تولہ۔ ہر دو کو ایک دو دن بار رکھ

کریں پھر ایک چھوٹے کوزہ گل میں ڈالکر خوب بند گل حکمت وکپر ڈی کرکے خشک کرکے صرف دو سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ نکال کر حفاظت سے رکھیں۔

ایک رتی پتاشہ میں دیں۔ دافع امراض بلغمی بھی ومقوی ہے۔

## حکیم منی رام بھاگی۔ کشتہ سہ دھاتہ

(جریان۔ سوزاک، احتلام کیلئے)

قلعی۔ سکہ جست ہر ایک ۲ تولہ تینوں دھاتوں کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور ایک سیر درخت نیم کا پوست سایہ میں خشک کردہ باریک کوٹا ہوا اس پر چٹکی بھر کر ڈالدیا کریں اور نیم کے ڈنڈہ سے ہلاتے رہیں جب پوست نیم ختم ہو اور دھاتیں خاک ہو جائیں تو چھلنی سے چھان کر خارج کرکے ترش دہی میں دو یوم کھرل کراکر ٹکیاں بنا کر دس سیر اوپلوں کی کوزہ میں بند کرکے آگ دیں بسنتی کشتہ نکلے گا۔ ضرورت ہو تو ایک دو آنچ اور دہی میں دے لیں تیار ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

## سید مشتاق حسین۔ کشتہ روپیہ

چھ عدد تخم جماگوٹہ پیس کر چاروں طرف لیپ کرکے خشک کریں پھر فقط ہر ایک پاؤ کے نقدہ میں رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایک یا دو آنچ میں کشتہ ہوگا۔

## حکیم محمد کبیر الدین دہلوی

۱۔ کشتہ پارہ۔ حد درجہ مقوی باہ ہے۔

پارہ مصفیٰ ایک تولہ مغز جماگوٹہ ۲ ماشہ۔ سم الفار ۲ ماشہ۔ سب کو کھرل میں اکر



کنوچہ کے پانی میں کھرل کریں جب ۴ تولہ پانی خرچ ہو جائے تو غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں پھر ایک عدد بیضہ مرغ کی سفیدی اور زردی آدھی نکال دیں پھر اس میں غلولہ رکھیں اور دوسرے انڈے سے منہ بند کریں پھر کنوچہ کو باریک کتر کر شیر مدار سے کھرل کرکے انڈے پر لیپ کریں اور سایہ میں خشک کریں۔ یہ گل حکمت کرنے کا عمل چار بار ہونا چاہئے پھر اس کو تین سیر بکری کی مینگنی کی سلگنے والی آنچ گڑھے میں دیں سرد ہونے پر نکالیں باذن سفید نکلے گا۔ خوراک ایک چاول مکھن میں۔

نوٹ: مجھے ایک تجربہ کار شخص سے معلوم ہوا تھا کہ وہ اسی دوا سے سانپ کاٹے کا علاج کرتا تھا۔ اور وہ اسے تریاق زہر مار بتلاتا تھا۔ (مولف)

## ۲۔ ترکیب شنگرف

شنگرف ۱ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ شیر برگد ۵ تولہ تینوں کو کھرل کرکے ایک گولی بنائیں۔ انڈوں کی سفیدی کو دور کرکے زردی نیچے دیکر شنگرف کی گولی رکھیں۔ اوپر دوسری زردی ڈالیں اور دوسرے انڈے سے ڈھک کر آرد ماش سے سپٹ کریں۔ خشک ہونے پر ایک گڑھا کھود کر اس میں ایک سیر پختہ ریگ ڈالیں اوپر ۴ سیر پختہ جنگلی اوپلے ڈالیں اور چوٹی سے آگ لگا دیں۔ جب سرد ہو نکال لیں۔ سرخی مائل کشتہ ہوگا۔

دانہ باجرہ کے برابر مکھن میں ملائیں۔ اوپر سے دودھ پلائیں۔ نہایت مقوی اور ممسک ہے۔

۳۔ **کشتہ ہڑتال**۔ مایوس پرسید سالہ کو بھی بامراد بنا دیتا ہے۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ دیٹھا مو مغز پوست ۲۰ تولہ۔ باریک پیس لیں اور آک کے پانی میں پیس کر ٹکیہ بنائیں اسکے درمیان ہڑتال رکھیں اور ایک سیر کپڑا لپیٹ کر محفوظ الہوا جگہ میں دیا سلائی سے آگ لگائیں جب جل کر بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو آہستہ سے نکال کر پیس لیں سفید نکلے گا۔ خوراک نصف رتی ہمراہ تازہ مکھن

# باب اوّل

## دھاتوں کا کشتہ کرنا

### (۱) کشتہ جات سونا (طلا)

فارسی میں زر اور طلا اس کا نام ہے۔ عربی میں ذہب کہتے ہیں۔ کیمیاگروں کی اصطلاح میں احمر عقبان۔ عجید۔ عین۔ معزت۔ گنجن۔ شمس اور قزل لکھا ہے۔

سونا ایک مشہور چیز ہے۔ تمام دھاتوں میں سوائے ایک پلاٹینم کے وزنی ہے۔ سونا پانی سے ۳ء۱۹ گنا بھاری ہے اور پلاٹینم پانی سے ۲۲ گنا وزنی۔

سونا کوٹنے سے باریک تار کی شکل میں بڑھتا ہے۔ چنانچہ ایک تولہ سونا سے ۷ میل لمبا تار تیار ہو سکتا ہے۔

سونا دو قسم کا ہوتا ہے۔ کانی اور مصنوعی۔ کانی کان سے نکلتا ہے جس کو مصفا کر کے بازار میں فروخت کرتے ہیں۔ اور مصنوعی کیمیاگر تیار کرتے ہیں۔

**طبیعت**۔ اس کی معتدل بحرارت ہے۔ گرم و تر ہے ویدک کتب میں اسکو سرد لکھا ہے،

**خواص و فوائد**۔ روح کو لطیف بناتا اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے۔

مقوی اعضائے رئیسہ اور حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہے امراض سوداوی کو دور کرتا ہے۔ مصفی خون، مقوی بصر، مسمن بدن، دافع ضعف دل ہے۔ دافع زہر، امراض معدہ، کثرت بلغم اور ضعف بدن ہے

کھانے میں یہ تین طریق سے مستعمل ہے۔ (۱) اس کو گرم کر کے پانی میں بجھاتے ہیں اور یہ پانی مریضوں کو پلایا جاتا ہے (۲) اس کے باریک ورق تیار کر کے کھلاتے ہیں (۳) اس کا کشتہ بنایا جاتا ہے (۴) اسکو سیال شکل میں لے آتے ہیں۔

## کشتہ سونا کی مجرّب ترکیبیں

(۱) **کشتہ ورق طلا**۔ **اجزائے نسخہ**۔ ورق طلا ایک تولہ۔ پارہ مصفا دو تولہ۔ رس لیموں اندازاً ایک پاؤ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ فی آنچ۔ اُپلے فی آنچ ۲۰ سیر۔ دو پیالی خورد۔ کل آنچیں ۱۰ سے ۱۴

**ترکیب تیاری**۔ ورق طلا اور پارہ مصفا کو باہم ملا کر لیموں کے ایسے رس میں جو کپڑے میں چھانا گیا ہو اس قدر کھرل کریں کہ ٹکیہ بن سکے۔ پھر دو مٹی کی پیالیاں یا چراغ یا کٹھالیاں لیکر ایک میں نصف گندھک بچھا کر اُس پر یہ ٹکیہ رکھیں اور نصف اوپر دیکر دوسری پیالی سے ڈھانپ کر گل حکمت کریں، اس کے بعد ایک کپروٹی کر کے سایہ میں خشک کریں اور ۲۰ سیر اُپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اور ٹکیہ کو دوبارہ لیموں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ جدید گندھک آملہ سار ۲ تولہ لیکر پہلے کی طرح سے آگ دیں، اسی طرح ۱۰ سے ۱۴ آنچ میں سونے کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے جو کھایا جاتا ہے۔

**شناخت کشتہ**۔ ذرات پیسنے کے بعد دو انگلیوں میں محسوس نہ ہوں اور چمک جاتی رہی ہو، اکثر زرد رنگ کا کشتہ تیار ہوتا ہے۔ احتیاط = ورق طلا پارہ میں ایک ایک کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی تک۔

استعمال۔ مکھن کے ساتھ کھلانے سے مقوی جسم ہے۔ [illegible] کے ساتھ دیں تو مسمن بدن ہے۔ جاری کے سفوف یا معجون شعب سے دیں تو مادہ تولید تیز اور [illegible] ہو جاتا ہے۔ حب کبیر یا [illegible] کے ہمراہ کھلانے سے مقوی باہ [illegible] دکھاتا ہے۔ امراض بلغم و باد میں شہد میں ملا کر دیں۔ غذا میں گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔ جن امراض میں صرف کشتہ سونا ملا لکھا ہو اور کسی قسم کی تخصیص نہ ہو، وہاں ہمیشہ یہی کشتہ ملانا چاہیئے کیونکہ یہ تمام مرکبات پر بدرجہ مطلوب اثر پیدا کرتا ہے۔

(۲) **کشتہ پترہ طلا اکسیر باد۔** اصلی درجے کے سونا [illegible] ایک باریک پترا ایک انگلی کے برابر [illegible] بنا لیں۔

**اجزائے نسخہ۔** پترہ طلا ایک تولہ۔ منڈی بوٹی تازہ ۱۰ چھٹانک، گل [illegible] دس عدد۔ آنچ بحساب دس سیر اوپلے صحرائی فی آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** ایک کوزہ گل [illegible] ہونا چاہیئے جس میں تین چھٹانک تازہ منڈی بوٹی کا نغدہ سما سکے۔ چنانچہ اس میں تین چھٹانک کا نغدہ نصف نیچے بچھا کر اوپر پترہ طلا رکھ کر بقیہ سے ڈھانپ دیں۔ نصف اوپر پترہ طلا کے رکھ کر منہ بند کر کے ایک [illegible] گل حکمت کر دیں۔ خشک ہونے پر دس سیر اوپلے صحرائی سے گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کو باہر نکال کر پترہ طلا دوبارہ اسی طرح سے تین چھٹانک منڈی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر آنچ دیں۔ کل چھ آنچ اسی انداز و طریقہ سے دینے پر پترہ کشتہ ہوگا۔ جس کو شیشی میں رکھیں۔

**شناخت کشتہ۔** [illegible] آسانی سے پس جائے اور چمک نہ ہو۔

**استعمال۔** مکھن بالائی و گاؤ زبان عنبری یا سادہ میں دو چاول [illegible] کھلائیں



دماغ کو تقویت دینے میں بے نظیر ہے اس کے علاوہ اعضائے رئیسہ کو بھی تقویت دیتا ہے۔

(۳) **کشتہ برادہ طلا محرک دہلی۔** خالص سونا کا پترہ کر کے برادہ کرالیں۔

**اجزائے نسخہ۔** برادہ طلا ایک تولہ، سیماب مصفا پندرہ تولہ، عرق گھیکوار [illegible] پانچ سیر۔ شنگرف ایک۔ کٹھالیاں دو عدد، کھرل نہ گھسنے والا، اوپلے پانچ سیر صحرائی، کل آنچیں [illegible]۔

**ترکیب تیاری۔** برادہ طلا ایک تولہ، سیماب مصفا ایک تولہ۔ دونوں کو نہ گھسنے والے کھرل میں عرق گھیکوار کے ایک پاؤ منتظر پانی میں کھرل کرتے رہیں تمام پانی خشک ہو جانے کے بعد ایک ٹکیہ بنا کر دو کٹھالیوں میں بند کر کے گل حکمت ایک بار کریں، [illegible] ایک بار [illegible] کریں۔ پھر ایک پاؤ اپلوں کو توڑ کر ان میں کٹھالی رکھ کر ایک [illegible] گڑھے میں رکھیں، اور آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر [illegible] کریں۔ [illegible] تولہ وزن سے جتنا کم ہو اسی قدر سیماب جدید شامل کر کے پھر کھرل کے ذریعے سے ایک پاؤ پانی [illegible] کو صرف کر ڈالیں اور پہلے کی طرح سے آنچ دیں۔ ہر بار جس قدر پارہ کا وزن کم ہو گیا ہو اسی قدر اور ملا لیا کریں۔ کل [illegible] آنچ دینے میں کشتہ ہو جائے تو شیشی میں رکھیں۔ بعض آدمی اس کو ایک سو آنچ تک بھی پہنچا لیتے ہیں لیکن [illegible] آنچ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ آخری آنچ بجائے ایک پاؤ کے ایک سیر کی ہونی چاہیئے تاکہ پارہ کے خام اجزاء اگر ہوں تو خارج ہو جائیں۔ نیز آخری بار پارہ بھی نہ ملائیں۔

**شناخت کشتہ۔** آگ پر دھواں نہ دے۔ بے چمک اور ملائم ہو۔

**استعمال۔** بڑھاپے کی کمزوریاں، کثرت جماع اور سیلان منی و نقصانات اخراج منی کے لئے ایک بہترین چیز ہے۔ سل، دق میں اس کا استعمال بہت اچھا

اثر دکھاتا ہے۔ جسمانی قوت کے لئے مکھن، باہ کے لئے مربہ گاجر، اور سل کے
لئے سفوف سرطان کے ہمراہ کھلانا چاہیئے۔

**(۴) کشتہ طلا مرکب، ہندیوں کا جوہر درخشاں۔** یہ ہندیوں کا ہے
جس کو چندراودے کہتے ہیں مشہور و مجرب ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** ورق طلا چھ عدد، سیماب مصفا ایک تولہ، مردار سنگ ناسفتہ چھ ماشہ
شنگرف رومی تین ماشہ۔ رس میں چھانا ہوا ایک پاؤ۔ مٹی کی دو پیالیاں۔ گل پٹ،
کپڑا گل [illegible]۔

**ترکیب تیاری۔** سیماب کو کھرل میں ڈال کر ایک ایک کر کے ورق طلا ملاتے جائیں اور
تھوڑا تھوڑا رس سے کھرل کرتے جائیں جب تمام ورق مل جائیں تو مردار سنگ ناسفتہ چھ ماشہ
اور شنگرف رومی تین ماشہ ملا کر رس میں سے ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ ہر روز کم از کم
روزانہ کھرل ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور دو
پیالیوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک دفعہ کر کے خشک کر لیں۔ اس کے بعد
گج پٹ کی ایک آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

**شناخت۔** سرخ رنگ کا عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

**استعمال۔** اس دوا کو کسی کے استعمال کرانا بہتر ہے۔ بند شیشی میں بند
کر کے نمناک زمین میں ایک ہفتہ تک دفن رکھیں۔ پھر یہ دوا اعلیٰ اور بہتر ہوتی ہے
یہ دوا حیات، دق، سل میں مجرب، دق کے لئے بہترین ہے۔ مرض ضعف اور
کمزوری اعضائے رئیسہ میں ایک بہترین دوا ہے۔ چاول برابر ہمراہ جات آنولہ، سیب
کا مربہ، ہی کو ہم وزن ملا کر اس میں سے ایک تولہ اس میں کشتہ ملا کر
روزانہ کھانے سے عجیب فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔ مجرب ہے۔ مربہ گاجر، دودھ، مکھن
کے ساتھ باہ کے لئے مفید ہے۔ عام جسمانی قوت کے لئے مکھن میں دیں۔

**(۵) کشتہ طلا بترکیب انگریزی:۔**

**اجزائے نسخہ۔** ورق طلا ایک تولہ۔ تیزاب گندھک ایک تولہ۔ آتشی شیشہ
ایک عدد۔ اوپلے صحرائی ایک سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ایک آتشی شیشی فراخ منہ میں چند ورق طلا ڈال کر اس میں
اس قدر تیزاب گندھک ڈال دیں کہ ورق خوب تر ہو جائیں۔ پھر ایک سیر اوپلوں کی
آگ جن کا شعلہ نکل چکا ہو۔ اس میں یہ آتشی شیشی رکھ دیں اور منہ کھلا رکھیں۔ آتشی
شیشی کو دوبارہ گل حکمت کر لیا ہو۔ جب تیزاب اڑ جانے تو آگ کو دیکھیں۔ اگر خاک تیار ہو
گئی ہو تو بہتر ورنہ اور تیزاب ڈال کر رکھ دیں۔ خود تیزاب اڑ جانے کے بعد بھی اوپلوں
کے سرد ہونے تک پڑا رہنے دیں۔ کشتہ ہوگا۔

**شناخت:۔** زرد رنگ کا بغیر چمک کے کشتہ ہو جاتا ہے۔

**استعمال:۔** نمبر والے کشتہ سے جو لوگ ورق طلا استعمال کرنا چاہتے ہوں ان کیلئے
یہ بہتر ہے کہ اس کو [illegible] کا قائم مقام ہے۔ خوراک ایک رتی تک لے سکتے ہیں۔

**(۶) کشتہ برادہ طلا سیماب والا۔** اس نسخہ میں تمام کے وزن کی احتیاط ضروری ہے

**اجزائے نسخہ۔** برادہ طلا ایک ماشہ۔ رس چولائی خاردار کپڑے میں چھانا ہوا سات
تولہ پارہ مصفا چودہ رتی۔ نصف چولائی خاردار چودہ تولہ۔ اوپلے صحرائی اٹھائیس سیر
کل سات آنچ کشتہ ہوگا۔

**ترکیب تیاری۔** برادہ طلا ایک ماشہ میں دو رتی پارہ ملا کر ایک تولہ رس چولائی خاردار
میں کھرل کریں۔ اور دو تولہ نصف چولائی خاردار میں رکھ کر دو کٹھالیوں میں بند کر کے گل حکمت
کریں اور سیاہ [illegible] دو سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور دو رتی پارہ
ملا کر ایک تولہ رس میں کھرل کر کے پھر حسب سابق گل حکمت وغیرہ سے مکمل کر کے تین سیر کی
آنچ دیں۔ تیسری دفعہ چار سیر کی آنچ ہو۔ پھر چوتھی بار سے لیکر ساتویں بار تک ہر دفعہ پانچ سیر

کی آگ دیں، کشتہ تیار ہوگا پیس کر شیشی میں رکھیں۔

استعمال۔ ایک سے چار چاول تک اس کی خوراک ہے مقوی باہ ہے

(۷) **کشتہ اشرفی سالم الحروف۔** ایک اشرفی پرانے سکہ کی جس کا ملکہ ... ساتھ

بلد عرق کیکر کی پتیوں کا شیر تازہ، عرق مکو، شیر مدار، بول گاؤ ... تینوں میں بجھا دیں۔

اس کے بعد ایک ... شیر ... کر کے اس میں اشرفی کو لپیٹ دیں۔

**اجزائے نسخہ۔** اشرفی مذکورہ ترکیب بالا ایک عدد۔ گندھک آملہ سار آدھ سیر، دو ٹکڑے

گل حکمت کی ... دس سیر۔ گندھک صحرائی ایک عدد

**ترکیب تیاری۔** ... اشرفی ... میں رکھیں اور خوب تین چار بار

گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پھر نصف اوپلے ایک گز مربع گڑھے میں بچھا دیں اور اوپلے

صحرائی جہاں ... پانچ سیر ... کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بچھا دیں۔ اس پر

گندھک گل حکمت شدہ رکھیں۔ اس پر بقیہ پانچ سیر ٹکڑے اپلے رکھیں۔ اوپر بقیہ نصف

اوپلے ڈال کر آگ لگا دیں۔ جب شعلہ نکل جائے اس وقت خاک ڈال کر گڑھے کو بند کریں۔

تاکہ اندر آگ سلگتی رہے۔ تیسرے روز نکالیں ... اشرفی کشتہ ہوگی۔

**شناخت۔** ... سے کھرل کرنے سے رنگ سرخ ... ہے۔

**استعمال۔** مقوی باہ ... میں کھلانے سے بہت عمدہ فائدہ دیتا ہے۔ تحقیق اور

نایاب چیز ہے۔ انسان کی ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے شباب ... خوراک ایک

سے چار چاول تک۔

(۸) **کشتہ طلا دافع تپ دق۔** برادہ طلا ۱ تولہ۔ مروارید ۱ تولہ۔ ... کا ... مناسب مقدار۔ کھرل ۳ یوم۔ اوپلے دس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** برادہ طلا ۱ تولہ۔ مروارید ۱ تولہ دونوں کو ... رنگ کی ... کے

... میں تین یوم کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- ۲ چاول۔ تین دن میں ہی بخار کا ٹمپریچر گھٹنے لگتا ہے۔ اور مریض کو قوت آنے لگتی ہے۔

(۹) **کشتہ سونا تلسی والا۔** برادہ طلا ۴ ماشہ۔ آب برگ تلسی سیاہ ۵ تولہ۔ اوپلے ۱۲ سیر۔

**ترکیب تیاری :-** برادہ طلا ۴ ماشہ کو سیاہ تلسی کے پتوں کے رس میں کھرل کریں۔ ذرا ذرا مقدار میں ڈالتے جائیں اور ۵ تولہ رس جذب کریں۔ اور برادہ برابر ۲ یوم اسی رس میں کھرل کرتے رہیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ۱۲ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ تیار ہے۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ تیار ہے۔ بڑا مقوی، قوت بخش ہے۔ خوراک :- ایک چاول مکھن وغیرہ میں۔

# ھدایات

نسخہ نمبر (۱)۔ عام طور پر استعمال ... کے لئے ہے۔

نسخہ نمبر (۲)۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

نسخہ نمبر (۳)۔ محرک و مبہی ہے۔

نسخہ نمبر (۴)۔ مقوی ممسک و باہ ہے

نسخہ نمبر (۵)۔ نسخہ نمبر اول کا قائم مقام ہے لیکن اس سے کمزور ہے

نسخہ نمبر (۶) باہ کے لئے مخصوص ہے

نسخہ نمبر (۷) اکسیری کشتہ ہے۔ جو تمام امراض پر حاوی ہے۔

نسخہ نمبر (۸) دق و سل کے بخار اور کمزوری میں مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۹) بہت مقوی باہ ہے۔ تنہا بھی اور مقوی باہ دواؤں کے ساتھ بھی۔

## (۲) کشتہ جات چاندی

چاندی کے مختلف نام یہ ہیں۔ قمر، نقرہ، سیم، نقرہ، روپا، رکسی، رستہ، سفید وغیرہ۔ چاندی دنیا میں تیسرے درجہ کی دھات ہے۔ اول پلاٹینم، دوم سونا، سوم چاندی۔ چاندی کا وزن پانی سے ساڑھے دس گنا زیادہ ہے۔ دس حصہ پارہ اور ایک حصہ گندھک کے ملاپ کے اندر ملنے سے چاندی بنتی ہے۔

چاندی سرد و خشک ہے اور اس کے متعلق تجربہ پر قریباً تمام اطبا متفق ہیں اس کے برتنوں میں کھانا کھانے سے دھاتوں کے زہریلے اثرات سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ اگر ہم کھانا اس دھات کے برتنوں میں کھائیں تو حضرت رسول کریم صلعم نے منع فرمایا ہے۔

چاندی مقوی قلب، معدہ اور جگر ہے۔ باقی سب کے بعد مفرح ہے۔ چاندی کا برادہ مقوی قلب، دماغ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ جریان، معدہ کو خشک کرتا ہے اور معدے سے زیادہ رطوبت کو خشک کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ اس کا کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ جریان و سیلان کی وجہ سے پیدا شدہ کمزوری کو رفع کرنے کا لاجواب علاج ہے۔ بخاروں کے بعد کی کمزوری میں دیا جاتا ہے۔ کمزوری دماغ میں جب اس کو باعث دل و دماغ کی کمزوری ہو تو کسی معجون کے ہمراہ دیتے ہیں۔ جریان و سیلان کے بعد بھی اس کو کھلاتے ہیں۔ جسم کو قوت دینے کے لئے بے حد مفید چیز ہے۔ یعنی اول مرض کا علاج، دوم کشتہ چاندی۔

## کشتہ چاندی کی مجرب ترکیبیں

(۱) کشتہ روپیہ جو بتاشہ کی طرح پھول جاتا ہے

**اجزائے نسخہ:** روپیہ خالص نقرہ یا پرانے سکہ کا ایک عدد۔ برگ انار ترش ایک پاؤ۔ اجوائن دیسی اکیس تولہ۔ اوپلا اکیس سیر۔

**ترکیب تیاری:** ایک روپیہ خالص نقرہ لیکر اس کو آگ میں اچھی طرح سے گرم کر کے زنبور سے پکڑ کر برگ انار ترش کے رس میں بجھاؤ دیں۔ یہ عمل اکیس بار کرنا چاہیئے اس کے بعد تین تولہ اجوائن دیسی کو اس باقیماندہ رس میں سے تھوڑا سا لیکر کوٹ کر نغدہ بنائیں اور اس میں روپیہ رکھ کر کپڑ مٹی کر کے گل حکمت کریں اور تین سیر اوپلا میں محفوظ جگہ آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر تین تولہ اجوائن دیسی کو اسی طرح سے کوٹ کر نغدہ بنالیں۔ اور اسی طرح سے تین سیر کی آنچ دیں۔ کل سات آنچ میں روپیہ شگفتہ ہو جائے گا۔ اگر کچھ کسر ہے تو ایک آنچ اور دے لیں۔

کشتہ جات سونا و چاندی میں خیال رکھیں کہ بعض اوقات زیادہ آنچ دینے سے چاندی جو رخ کھا جاتی ہے وہ پھر کشتہ نہیں ہو سکتی۔

**شناخت کشتہ:** بے چمک پھلک کشتہ ہوگا۔ رنگت سفیدی مائل۔

**استعمال:** مقوی اعضائے رئیسہ اور کمزوری معدہ میں مجربات سے ہے۔ عام جسمانی کمزوری میں بھی مفید ہے۔ خوراک دو چاول سے نصف رتی تک۔

(۲) کشتہ نقرہ سم الفار والا۔ پترہ چاندی ایک تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ اوپلے تین سیر

**ترکیب تیاری:** سم الفار اور گندھک آملہ سار کو باریک پیس کر ملالیں۔ ایک چھوٹی سی کٹھالی میں نصف بچھا کر اوپر پترہ چاندی رکھیں۔ اور باقی ماندہ دوا اوپر ڈال کر منہ کٹھالی کا بند و گل حکمت کر کے رکھیں اور اچھی طرح خشک ہو جانے دیں پھر ۔ یا بالٹی میں تین سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقوی و مصفی خون۔ مصلح جگر۔ بے حد مقوی باہ۔ بسرعت دسپید بناتا ہے —

خوراک۔ ایک خس کھن میں۔

**(۴) کشتہ بارہ نقرہ سیماب والا مجرب ہے۔**

**اجزائے نسخہ** بادہ فرنگ تولہ سیماب مصفا سات تولہ۔ عرق گھیکوار
و ترشک اپنے اندر بیسو گھٹیاں دہ حد۔ لوپچ صحرائی دو سیر۔ کل سات آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** چاندی کے بارہ کو ایک تولہ سیماب مصفا کے ساتھ ایک
پاؤ عرق گھیکوار میں ترشک بوٹی کے ساتھ برکھرل میں چھان کر کھرل
کرے تمام پانی کو جذب کر دیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر گٹھالی میں بند و گل حکمت کر کے پانچ
سیر اپلوں میں محفوظ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک تولہ سیماب مصفا ملا کر
مذکورہ ایک پاؤ عرق سے حل کر کے سب نسخہ ٹکیہ بنا کر آگ دیں۔ یہ عمل سات
بار کریں۔ چاندی کا کشتہ ہوگا۔

**شناخت** سفید چکدار ہو۔

**استعمال** مقوی کشتہ جات نقرہ میں اعلیٰ ترین ہے۔ مقوی باہ۔ مقوی جسم۔ حرارت
و رنگ قائم ہے۔ دافع سرعت و کمزوری۔ خوراک ایک سے چار چاول مکھن میں یا
حلوہ میں مدہ مربہ سے دیں۔

**(۶) کشتہ پترہ چاندی۔** ہر ایک آنچ میں ہوتا ہے

**اجزائے نسخہ۔** پترہ نقرہ ایک تولہ۔ مغز حب الملوک تین تولہ۔ ٹوٹی کرید
نصف سیر اور صحرائی پچیس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ایک تولہ پترہ پر مغز حب الملوک کو گھوٹ کر لیپ کر دیں
طرف کر دیں۔ اور آدھ سیر ٹوٹی کرید کا ایک گھوٹ کر نغدہ بنا کر مٹی کے برتن
پر نصف بچھائیں۔ اور اوپر پترہ رکھ کر باقی نصف نغدہ اوپر رکھ کر خوب مضبوط
لپیٹ لیں کہ پترہ وسط میں رہے۔ پھر اوپر تھوڑی سی ہی لپیٹ لگا گل حکمت کر کے



خشک کریں اور گڑھے میں محفوظ ہوا پچیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ انشاءاللہ ایک
ہی آنچ میں پترہ کا کشتہ ہوگا۔ اگر کچھ کسر رہ جائے تو ایک آنچ اور دے لیں۔

**شناخت۔** چمک بے چمک۔

**استعمال۔** مقوی باہ و مقوی جسم ہے۔ خوراک دو سے چار چاول۔

**(۵) کشتہ پترہ نقرہ اکسیر دماغ۔**

**اجزائے نسخہ۔** پترہ نقرہ ایک تولہ۔ برگ پان روئی خشک تین پاؤ۔ اوپلے کلاں دس
ایک ایک سیر چالیس عدد کل کس آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** پترہ نقرہ کو تین تولہ برگ پان روئی خشک پسی ہوئی کے درمیان
اس طرح سے رکھیں کہ ایک اوپر سے کر نیچے رکھ کر گڑھے میں چھوٹا سا کا داگ کریں۔
اور اس میں نصف روئی کا سفوف ڈال کر اس پر پترہ رکھیں اور آگ لگا دیں۔ کسی ٹوٹے
مٹکے میں آگ دیں تو بہتر ہوگا۔ ورنہ چھوٹا سا گڑھا کھود لیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں
اور پھر اسی طرح سے دوسرے اوپلے میں دیں۔ کل اکیس آنچ میں پترہ شگفتہ ہوگا۔

**شناخت۔** خاکستری رنگ کا ملائم بے چمک کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** مقوی باہ و جسم ہے۔ دماغ کو طاقت دینے میں بے نظیر۔ جریان اور کمزوری
کو دفع کرتا ہے۔ بلا ذہنی محنت کے لیے بہت زیادہ ہیں۔ خوراک ایک سے تین چاول
تک۔

**(۷) کشتہ روپیہ جس کا وزن بڑھ جاتا ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** روپیہ پرانے سکہ کا ایک۔ گڑ تمباکو کا رس چھانا ہوا آدھ
پاؤ۔ نغدہ جوگڑ تمباکو دہ پاؤ۔ پیشرے تین سیر شنگرف رومی دو تولہ۔

**ترکیب تیاری۔** روپیہ کو گرم کر کے گیارہ دفعہ رس گڑ تمباکو میں بجھا دیں۔
پھر دو تولہ شنگرف رومی گڑ تمباکو کے رس میں پیس کر اس روپیہ کے دونوں طرف

جب اسے خشک کریں اور پھر دو گز کا ایک پیس کر اس پر موجود کو رکھ کر اوپر تہ بنے
چینی کے پیالے جانچ اندر رکھیں۔ اس میں ورق سوا ڈیڑھ ہے۔ ورنہ کشتہ نہ ہوگا۔ گل
تین سیر جنگلی اپلے کا ایک گڑھے میں رکھ کر اپلا رکھیں۔ مرتبان کو ایک پر
لکڑی رکھ دیں خوب سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا ورنہ ڈیڑھ گز پر ہوتے۔

**شناخت۔** سیاہی مائل چمکدار کشتہ سخت ہوتا ہے۔

**استعمال۔** خشکی دماغ ضعف اعصاب۔ ہر روز ایک چاول ملائی میں۔

**(۷) کشتہ چترا نقرہ جو ناریل کی طرح سے تیار ہوتا ہے۔** نقرہ کا چترا
چوڑی کے برابر موٹا ہونا چاہیئے۔

**اجزائے نسخہ۔** چترا نقرہ ایک تولہ۔ برگ پیپل کی داڑھی جو بڑے پیپل
پر لگی ہو۔ سفوف برگ سناکی ۵ تولہ۔ اوپلے ۱۰ سیر۔ آنچ ایک۔

**ترکیب تیاری۔** قدر پاؤ داڑھی برگ کے نصف میں چترا کو کٹ کر خوب باریک
کر لیا گیا ہو۔ بچھا دیں۔ پھر اس پر چاندی کا چترا رکھیں اور بقیہ سفوف سناکی اوپر چھڑکیں۔
اوپر بقیہ داڑھی برگ رکھیں۔ پھر اس ترکیب سے پیپٹ لیں کہ جدا نہ ہو جائے
اور اوپر سے ہی پیپٹ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ ایک گڑھے کے اندر دس سیر
اوپلے بچھا کر اوپر سے گولا رکھیں۔ اور باقی نصف اوپلے اوپر رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے
پر نکالیں شگفتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفید۔ ہاتھ سے توڑنے اور پیسنے والا ہے چمک کشتہ ہوگا۔
کبھی دو آنچیں دینی پڑتی ہیں۔

**استعمال۔** دافع سرعت انزال۔ گردہ کا مدہ کے لئے ہے مقوی باہ بھی ہے۔
خوراک ایک رتی۔

---

**(۸) کشتہ ورق نقرہ حکیم رضی الدین والا۔** یہ کشتہ چھوہ ورق نقرہ سے
تیار کیا جاتا ہے اور بہت لطیف چیز ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** چھوہ ورق نقرہ ایک تولہ۔ آب ادرک چھوہ تولہ کل آنچ سات
عدد اوپلے صحرائی چھوہ سیر۔ (چھوہ ورق نقرہ سے برادہ نقرہ بہتر ہے)

**ترکیب تیاری :۔** چھوہ ورق نقرہ ایک تولہ دو تولہ آب ادرک میں اس قدر
کھرل کریں کہ خوراک بنے پھر ایک ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی
بند آنچ دے دیں۔ اسی طرح سے ہر بار دو تولہ آب ادرک میں کھرل کر کے آگ دیں۔ کل
سات آنچ میں چھوہ سیر اوپلے صرف ہونگے کشتہ تیار ہوگا۔

**شناخت۔** سفید مائل خاکستری رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

**استعمال۔** دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں۔ مقوی باہ اور جسم ہے۔

**(۹) کشتہ نقرہ شنگرف والا۔**
چترا نقرہ یا برادہ ایک تولہ۔ دو لپے کلاں یا ایک وزنی ایک سیر شنگرف دو تولہ
بیرون عمدہ ایک عدد۔ کنالی مٹی ایک عدد۔

**ترکیب تیاری :۔** دونوں اوپلوں کو چاقو سے کھرچ کر ہموار کریں۔ ایک کو
کنالی مٹی میں رکھ کر اس پر تھوڑا سا گارا لگا کر اور اس میں ایک تولہ شنگرف پیس کر بچھا دیں۔
اور ایک بیرون کا رس نچوڑ دیں کہ شنگرف گیلا ہو جائے۔ اوپر دو بیر یا چترا رکھیں۔ اوپر ایک تولہ
شنگرف بچھا دیں۔ اور تھوڑا سے بیرون چھڑک دیں کہ ذرا تر ہو جائے۔ اوپر دوسرا اوپلا رکھیں
اور اور گرد گل سے لیپ کر خوب اچھی طرح بند کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو بند جگہ میں
رکھیں۔ اوپر سلگے ہوئے کوئلے رکھیں کچھ ادھر ادھر کر آہستہ آہستہ آگ سلگ پڑے
جب بالکل آگ سرد ہو جائے تو چترا اور بیر نکال لیں۔ کامل کشتہ ہے گا۔ خوراک ایک
رتی صرف ایک ہفتہ دیں۔ یا ایک ایک دو دو دن کے وقفہ سے خوراک مکھن میں دیں۔

صاف خوراک کافی ہیں۔

**(۱۰) کشتہ نقرہ** ۔ چنونقرہ ۱ تولہ۔ آب برگ سبز درخت جامن۔ ۱۲ سیر اور چھلکا درخت جامن آدھ سیر۔

**ترکیب تیاری** :۔ اول پترہ کو ۲۱ بار برگ سبز درخت جامن کے رس میں بجھاؤ دیں۔ پھر پوست درخت جامن کوٹ کر اس کے آدھ پاؤ نغدہ میں پترہ رکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح تین آنچیں دیں۔ کشتہ ہوگا۔ اگر کچھ کسر ہو تو ایک دو آنچ اور بڑھا سکتے ہیں۔ وہ اب منقوی بیلا کشتہ نقرہ تیار ہوگا۔ جو دیا جیلیس کے نسخوں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

**(۱۱) کشتہ نقرہ برم ڈنڈی والا** ۔

نقرہ بڑا سوبہ یا خذہ نقرہ شل روپیہ ایک عدد برگ برم ڈنڈی دو سیر کوٹ کر نکالا ہوا حسب ضرورت۔ ایک سیر ارق سے پاؤ حسب مطلب نکل سکتا ہے۔ برگ تنی ہوتی تین پاؤ۔ اپلے بیس سیر۔

**ترکیب تیاری** :۔ برگ برم ڈنڈی کے نچوڑ میں سے کچھ پانی مٹی کی پیالی میں رکھیں۔ اور پترہ نقرہ کو آگ پر سرخ کر کے چلا سے پکڑ کر برم ڈنڈی کے پانی میں بجھا دیں جب دس بجھاؤ ہو جائیں تو پانی بدل دیں۔ اور باقی پانی میں سے لے لیں۔ کل سو بجھاؤ دیں اور ہر دس بجھاؤ کے بعد پانی بدل دیں۔ ۱۰ بجھاؤ کے بعد برگ تنی ہوئی برم کے عرق میں مل جاتی ہے۔ کوٹ کر اس کے آدھ سیر نغدہ میں اس پترہ کو لپیٹ کر ایک چھوٹے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر اسی طرح آدھ پاؤ نغدہ میں رکھ کر پانچ سیر کی آنچ دیں۔ تقریباً ۵ یا ۶ آنچ میں کشتہ تیار ہوگا۔ جو اکسیری کشتہ کہلاتا ہے۔

---



**(۱۲) کشتہ نقرہ کیمیاوی** ۔

۱۰۰۰ بوٹی ۵ تولہ۔ پترہ نقرہ ۱ تولہ۔ ریش برگد خشک در سایہ۔ ڈیڑھ سیر کا برادہ باریک۔

**ترکیب تیاری** :۔ پترہ نقرہ جو روئی کے برابر موٹا ہو اسے گرم کر کے ۲۱ بار ۱۰۰۰ برگد کے عرق میں بجھاؤ دیں۔ پھر اسے کو اس بوٹی کی ہنڈیا میں پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو اس پر برگد کی ڈاڑھی کا سفوف چٹکی چٹکی دیتے جائیں۔ اور برگد کی موٹی ٹہنی سے چلاتے جائیں۔ جب جل جائے تو اور چٹکی ڈالیں۔ یہ عمل چند گھنٹوں میں ختم ہوگا نیچے آگ مدھم قائم رہے۔ نکال کر راکھ اڑا دیں۔ اور باقی کو صاف کر کے کھرل میں پیس لیں۔ اس کشتہ میں سیماب جذب کیے جا سکتے ہیں۔

## ھدایات

نسخہ نمبر ا۔ ۱۰۰۰ و دیگر اضافے بغیر قوت رہتا ہے۔

نسخہ نمبر ۲۔ یہ اصحاب اور بادوزت رہتا نسخہ نمبر ۳۔ یہ کشتہ مقوی باہ ہے۔

نسخہ نمبر ۴۔ عام کشتہ چاندی کے استعمال کے وقت یہ بہتر رہتا ہے۔

نسخہ نمبر ۵۔ طلباء، وکلاء، دماغی کام کرنے والوں اور کمزوری دماغ کے شاکی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ نمبر ۶۔ یہ مقوی ہونے کے علاوہ جوک بہت پیدا کرتا ہے۔

نسخہ نمبر ۷۔ مریض اگر جوان ہے اور کمزوری محسوس ہو تو بھی کھا سکتی ہیں۔

نسخہ نمبر ۸۔ نسخہ نمبر ۲ کی طرح عام استعمال میں آتا ہے۔ نسخہ نمبر ۹۔ یہ مقوی بھی ہے صرف صاف خوراک ہی۔ سال بھر میں صاف خوراک کافی ہیں غذا بہت مرغن ہو۔

نسخہ نمبر ۱۰۔ نقرہ کا کشتہ ذیابیطس کے ساتھ کمزوری کو دور کرنے میں بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۱۔ نقرہ کا اکسیری کشتہ ہے۔ فائدہ میں بے مثال ہے۔

# (۳) کشتہ جات تانبا

تانبا عام نام ہے۔ عربی نام میں اسے نحاس کہتے ہیں۔ سنسکرت میں [illegible] تامیشر کہتے ہیں۔ انگریزی نام کاپر ہے۔ کیمیاگر اسے [illegible] وغیرہ سے پکارتے ہیں۔ یہ ایک معدنی دھات ہے اور سب سے بہتر جاپانی تانبا ہوتا ہے۔ تانبے کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ سرخ، زردی مائل، خالص سرخ اور سرخ مائل بہ سیاہی۔ مگر اس کو پانی سے زنگ زیادہ ہے۔

دس حصہ سرخ تانبا اور ایک حصہ جست ملنے سے پیتل دھات بن جاتی ہے
چار حصہ تانبا اور ایک حصہ قلعی ملانے سے کانسی بنتی ہے۔

ویدک، یونانی اور انگریزی طریق علاج میں تانبا زیادہ تر بیرونی امراض کے علاج میں مستعمل ہے۔ سب سے زیادہ ویدوں نے اس کو کشتہ کی صورت میں بطور ایک عمدہ دوا کے استعمال کیا ہے۔ اس کا کامل اور صحیح کشتہ تو انسان کو صد سالہ جوان و تندرست بنا سکتا ہے۔ تمام اطباء حضرات کا اس میں تجربہ ہے۔ اس کے لئے عمدہ اور صحیح طریق کشتہ کے بنانے والے بہت سے اطباء پر ماری ہوتے ہیں۔ کشتہ تانبا بلا ضرورت اور مریض کے حالات کا بغور مطالعہ کئے بغیر نہ کھلانا چاہئے۔ نیز اس کا اول امتحان کر لینا چاہئے کہ اس میں کسی قسم کی خامی نہ ہو۔

**(۱) کشتہ برادہ تانبا سنیاسیوں کی اکسیر۔** یہ نہایت مستعمل ہے [illegible] ترکیب یہ ہے کہ اول سات روز تک [illegible] لیموں میں کھرل کریں پھر دھو لیں۔ [illegible] تین دن تک نمک میں کھرل کریں۔ پھر گندھک [illegible] تک کھرل کریں اور بعد دھو لیا کریں۔ آخری دفعہ پانی میں خوب صاف کر کے پھر خشک کر لیں۔

**اجزائے نسخہ۔** برادہ تانبا پانچ تولہ، رس دودھی فی بار آدھ پاؤ۔ نغدہ دودھی خورد فی بار



ایک پاؤ۔ آگ فی دفعہ گج پٹ۔ کل پچاس آنچ دیں۔

**ترکیب تیاری۔** اس مصفا تانبا کو آدھ پاؤ دودھی کے رس میں اتنا کھرل کریں کہ رس خشک ہو جائے۔ پھر ایک پاؤ دودھی خورد کے نغدہ میں اس کھرل شدہ تانبا کو دو پیالیوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے گج پٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر آدھ پاؤ دودھی کے رس میں کھرل کر کے سب طرح سابق پھر آنچ دیں۔ اسی طرح سے پچاس بار آگ دیں۔

**شناخت۔** کشتہ مائل بہ خاکستری سفید رنگ کا تیار ہوگا۔ جو دہی میں ڈالنے پر اگر کسی قسم کی زنگار نہ دے تو اعلیٰ خوبی ہے اور ہرگز ہرگز زنگار نہ دے گا۔ اگرچہ اس کشتہ پر ایک تولہ کی [illegible] محنت اور [illegible] ہفتہ صرف ہو جاتے ہیں۔ اور کل خرچ ڈیڑھ دو سو روپیہ کے قریب آتا ہے۔ لیکن پانچ تولہ کشتہ تانبا بھی تیار ہو جاتا ہے جو بہشت [illegible] تک کام آ سکتا ہے اور ہزاروں مریض شفایاب ہو سکتے ہیں۔

**استعمال۔** لقوہ، فالج، رعشہ، امراض بلغم، جریان، درد مفاصل، بڑھاپے کے امراض، نامردی وغیرہ میں مناسب بدرقات سے مثل مکھن، معجون فولاد یا مربہ کے دیں۔ [illegible] بکثرت استعمال کرائیں۔ خوراک ایک چاول تک ہے۔

**(۲) کشتہ برادہ تانبا آک والا۔** آسان لیکن فائدہ میں عجیب و غریب۔

**اجزائے نسخہ۔** برادہ تانبا دو تولہ، رس لیموں ایک پاؤ، شیر آک آدھ پاؤ فی آنچ۔ نغدہ کونپل آک فی آنچ ایک پاؤ، [illegible] اوپلے فی آنچ دس سیر۔ کل پانچ سے سات آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** برادہ تانبا کو دو دن تک ایک پاؤ لیموں کے رس میں بھگو دیں پھر ایک دن کھرل کر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اس برادہ کو دو دن شیر آک میں کھرل کریں۔ اکثر آدھ پاؤ دودھ دن میں کھرل ہو جاتا ہے۔ پھر ٹکیہ بنا کر آک کی ایک پاؤ نرم کونپلوں کے نغدہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے گڑھے میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

اسی طرح ہر دفعہ آدھ پاؤ آک کے دودھ میں کھرل کرکے ایک پاؤ نغدہ میں دس دس سیر کی کل پانچ یا سات آنچیں دیں کشتہ تیار ہے۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔

**شناخت۔** دہی میں ڈال کر دیکھیں اگر زنگار نہ دے تو صحیح ہے ورنہ دو تین آنچ دیں

**استعمال۔** مردانہ کمزوری جریان مادہ، فالج، لقوہ، جذام وغیرہ امراض کو شفاء کرتا ہے نامرد کو مرد بناتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک۔

**(۴) کشتہ پیسہ چند گھنٹوں میں تیار ہو جانے والا۔** کشتہ سحری امراض کے لئے جلدی تیار ہونے کی وجہ سے منضبط ہے۔ اس کے لئے پرانے سکہ کا پیسہ لیں جو تول سات ماشہ آٹھ رتی ہو بشرطیکہ کھوٹا نہ ہو۔ ہر ایک بجھانے کو لیں۔

**اجزائے نسخہ۔** پرانا پیسہ وزنی ایک عدد، عرق ملتی جو اس پر پوری آجائے، عرق مکو تین تولہ، چھلاوہ تین تولہ، گل ... ایک عدد اوپلے صحرائی وزن ۵ سیر

**ترکیب تیاری۔** پرانا سکہ پیسہ لیکر اس پر ملتی کا عرق لپیٹ دیں پھر مکو کا گودہ باریک پیس کر گڑھے میں بچھائیں اس پر پیسہ رکھیں اور اوپر چھلاوہ باریک شدہ رکھ کر گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفید شگفتہ چھتہ سا ہوگا۔

**استعمال۔** یہ نسخہ عام طور پر امراض چشم کے لئے مفید ہے جیسے کہ تمام کشتہ جات میں گزر چکا ہے اگر زنگار نہ دے تو درست ہے۔ جریان مادہ امراض میں اچھا فائدہ دیتا ہے۔ خوراک دو چاول تک۔

**(۴) کشتہ پیسہ بذریعہ تھوہر جو ہر قسم کے امراض کے دور کرنے میں جادو اثر ہے**

ایک پیسہ لیکر اول اسکو چکنی بارہ ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں بجھاویں۔ یہ صفحہ

**اجزائے نسخہ۔** ڈنڈا تھوہر کو دو گز لمبا اور جس قدر زیادہ موٹا ہو بہتر ہے ایک ڈنڈا برائے ایک آنچ۔ آگ فی بار دس سیر کل آنچ پانچ عدد۔

**ترکیب تیاری۔** پیسہ کو ڈنڈا تھوہر میں کاواک کرکے وسط میں رکھیں۔ اور اجزائے مذکورہ سے بند کر کے خوب مضبوطی سے گل حکمت کر کے ایک کپروٹی کر کے سایہ میں خشک کریں پھر گڑھے میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ہر دفعہ جدید ڈنڈا تھوہر میں رکھ کر اسی طرح سے آگ دیں کل پانچ آگ تک کشتہ ہو جائے گا۔

**شناخت۔** کسی دھات پر رکھیں یہ دیکھیں کہ وہ دہی میں زنگار دیتا ہے یا نہیں۔ اگر زنگار نہ دے تو کام میں لائیں۔

**استعمال۔** امراض اعصاب میں مجرب ہے۔ ضعف، فالج، سرسام، وجع المفاصل ... میں مفید ہے ضعف سے ایک چاول تک اسکی خوراک ہے۔

**(۵) کشتہ پیسہ جو نامرد کو مرد بناتا ہے**

**اجزائے نسخہ۔** پرانے سکہ کا پیسہ ایک، مدو بینگن تین عدد، اوپلے صحرائی ۱۰ سیر، شیر مدار چھٹانک کل آنچیں ۶۔

**ترکیب تیاری۔** پرانے سکے کے پیسے کو ایک بینگن میں ملفوف کر کے گل حکمت کریں۔ پھر گڑھے میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر اسی طرح سے دوسرے اور تیسرے بینگن میں رکھ کر دس دس سیر کی آگ دیں۔ کل تین آنچ کے بعد پیسہ کو کوٹ پیس لیں۔ اس کو آک کے ایک چھٹانک دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور دو سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے آک کے دودھ میں دوسری و تیسری آگ دیں۔ کل چھ آگ ہو کر کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** زنگار نہ دے رنگ مائل بہ سفیدی ہوتا ہے۔

**استعمال۔** ایک چاول مکھن یا بالائی میں گٹھیا کے مریض کو پان کے ہمراہ دیں۔ نامرد کو مرد بناتا ہے غذا مرغن بہت لازمی ہے۔

---

(٦) کشتہ تانبا۔ فقرا کا عمل۔ یہ عمل ایسے جنگل میں کیا جاتا ہے۔ جہاں آک کا بہت بڑا جنگل ہو۔ اور چھ آدمی ہوں تو کام ہو سکتا ہے

اجزائے نسخہ۔ پیسہ پرانی قسم پانچ عدد۔ آک کا دودھ جو چند یوم تک بطور چپہ کام دے سکے۔ مگر اتنی جاروب آک ایک من میں صرف ہوتی ہے۔ اپلی کرنا یا لکڑی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ ایک ایسے جنگل میں جہاں آک کے پودے بکثرت ہوں وہاں چولہا بنا کر زمین کے اندر کڑاہی رکھیں۔ اور اس چولہے پر ایک برتن لگائیں جس میں چھید ہو۔ اور قطرہ قطرہ شیر آک ٹپک سکے۔ کڑاہی میں پانچ پرانے سکے کے پیسے علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ اور اوپر والے برتن میں آک کا دودھ بھر دیں۔ آگ دن رات برابر جلتی رہے۔ اور دو آدمی دن کو اور دو آدمی رات کو کام کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ چار یا چھ آدمی دودھ مہیا کرتے رہیں۔ بلکہ بہت سے تو عمل سے پیشتر ہی ختم ہو جائیں دو ہفتے تک پیسے شگفتہ ہو جائیں گے۔ یہ فقرا کے اعمال سے ہے۔

شناخت۔ سفید شگفتہ ہوں گے اور دہی میں امتحان کر لیں۔

استعمال۔ یہ اکسیر ہے۔ کمزور اور کمزوری کو اور قوت کا قائل بنانے اور امراض بلا سر کو دور کرنے میں تریاق۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مناسب بدرقہ۔

(٧) کشتہ پیسہ سفید ایک آنچ میں۔ تانبہ کے شاہی ڈھوا، ڈھبلی یا پرانے سکے کے پیسے لینے چاہئیں۔ ان سب سے مطلب ایک ہی ہوتا ہے۔

اجزائے نسخہ۔ رس حنظل یک پاؤ آدھ پاؤ۔ برگ بھنگرہ سفید دس تولہ پوست درخت پیپل آدھ پاؤ۔ رس امربیل آدھ پاؤ۔ برگ چھوٹی مرچ سبز و بوٹی ریشہ بیل آدھ پاؤ۔ پیسہ پرانا سکہ دو عدد۔ مرچ صحرائی ایک سیر۔

ترکیب تیاری۔ امربیل کے رس میں باقی ادویہ کے پتے بھگو دیں۔ جب خشک



ہونے کے قریب آجائیں تو گولیاں بنائیں۔ اور پیسوں پر لیپ کر دیں۔ پھر حنظل، برگ بھنگرہ سفید، اور پوست درخت پیپل کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سب کو ملا کر ایک اور دو پیالیوں میں نصف اوپر نصف نیچے دیگر درمیان میں پیسے رکھیں۔ اور گل حکمت دکپڑوٹی کر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر گڑھے میں ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ دونوں سفید ہو جائیں گے۔ اگر نہ ہوں تو ایک بار پھر یہی عمل کریں۔

شناخت۔ سفید و شگفتہ ہوں گے۔ دہی میں امتحان ضرور کر لیں۔

استعمال۔ برص، جذام، قوت جسم و باہ کے لئے بہت مفید و نایاب ہے۔ بلکہ کیمیا گر بھی اس سے کام لیتے ہیں۔

(٨) کشتہ پترہ تانبا۔ سم الفار والا۔

اجزائے نسخہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ پترہ مس تولہ جس کو سات بار لیموں کے رس میں بجھاؤ دیکر صاف کر لیا گیا ہو۔ پارچہ سفید تین سیر۔

ترکیب تیاری۔ سم الفار باریک پیس کر پترہ پر ڈالیں دیکر لیپ کر دیں اور اس پترہ کو احتیاط سے کپڑے میں لپیٹ کر باقی پارچہ کو پھاڑ پھاڑ کر پترہ پر لپیٹتے جائیں کہ مثل گیند کے ہو جائے۔ پھر ایک مٹکے میں رکھ کر ایک دہکتا ہوا کوئلہ اوپر رکھ دیں۔ اور منہ مٹکے کا بند کر کے صرف اوپر ایک سوراخ دھواں نکلنے کیلئے رہنے دیں۔ تین دن کے بعد دیکھیں۔ اگر بالکل سرد ہو تو نکال لیں۔

شناخت۔ آسمانی رنگ کا کشتہ ہوگا۔ زنگار زدہ ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ سے اصلاح کریں۔

اصلاح۔ اس کشتہ کو آک کے دودھ چھلنے ہونے میں (ایک چھٹانک) میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں اور ایک سیر اوپلوں میں کوزہ گلی میں بند کر کے آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ ایک دو بار کا عمل کافی ہے اور ہر ناقص تانبا کے کشتہ کی اسی

طرح سے چند بار آگ کے دورہ میں کھرل و آگ دینے سے اصلاح ہو جاتی ہے۔
بہت ناقص کشتہ کو سات آگ دی جاتی ہیں۔

**استعمال۔** وجع المفاصل کے لئے بہت مفید ہے چاول سے دو چاول تک خوراک ہے۔

## (۵) کشتہ برادہ مس۔ اکسیر البدن، امساک طبعی پیدا کرنے والا۔

برادہ کو پانچ دن تک عرق لیموں میں کھرل کریں۔

**اجزائے نسخہ** برادہ مس کو پانچ تولہ سیماب پانچ تولہ، دس لیموں ایک پاؤ بر ڈھاک مدفق ایک سیر گل ایک حصہ تک ۔ تو کچھ کو بٹ۔

**ترکیب تیاری۔** مصفا برادہ مس کو پانچ تولہ سیماب میں ملا کر قطرہ قطرہ لیموں ڈال کر کھرل کرتے رہیں، جب تک نہ رہے اور برادہ و سیماب ملکر بالکل باریک ہو جائیں تو ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ اور ڈھاک کی جڑ مدفق ایک سیر اور ایک بالشت پاؤ ڈالکر ہوتی میکر اس میں سر دانع کرکے نصف نیچے تک ڈالیں پھر اور کپڑ مٹی و گل حکمت ایک بار خشک ہونے پر گڑھے میں ایک سو اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکالیں، کشتہ ہو گا۔

**شناخت۔** سالم سفید رنگ ہوتا ہے۔ تو کشتہ ٹھیک تیار ہوا ہے۔

**استعمال۔** یہ اکسیر بدن ہے۔ نامرد کمزور کا مجرب علاج ہے۔ امساک طبعی پیدا کرنے میں زبردست اثر رکھتا ہے۔

# ہدایات

نسخہ نمبر۱۔ ہر قسم کے امراض بارد پر حاوی ہے۔
نسخہ نمبر۲۔ باہ کی کمزوری اور نامردی میں عام طور پر دیا جاتا ہے۔
نسخہ نمبر۳۔ معمولی بارد امراض اور امراض چشم کے لئے مخصوص ہے۔



نسخہ نمبر۴۔ یہ ریاحی امراض ہیضہ و طاعون وغیرہ میں مجرب ہے
نسخہ نمبر۵۔ نامرد کیلئے ایک نادر دوا ہے۔
نسخہ نمبر۶۔ فقراکی اکسیر اور کیمیا کا راز ہے۔
نسخہ نمبر۷۔ قسمت کی یاوری چاہئے۔ کمزور کو طاقتور بنانے والی چیز ہے۔
نسخہ نمبر۸۔ جوڑوں کے ضعیف ہو جانے اور وجع المفاصل میں مستعمل ہے۔
نسخہ نمبر۹۔ بہت امساک پیدا کرنے والا مجرب و آزمودہ ہے۔

# (۴) کشتہ جات قلعی

اس کو ہندی میں رانگ، فارسی میں ارزیز، عربی میں رصاص الابیض، گجراتی میں کتھیر، یہ کیمیاگر شدی، مجر موتی، مجر اور، بنگ، بنگیشیر کہتے ہیں۔
رانگ تمام دھاتوں سے ہلکا ہے۔ اس کا وزن پانی سے صرف سات گنا زیادہ ہے۔ اس کا تار نہیں کھینچا جا سکتا۔ اگرچہ کوٹنے سے باریک ورق تیار ہو جاتے ہیں۔ اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ اس لئے تانبے اور پیتل کے برتنوں پر اس سے قلعی کرتے ہیں جیسے ہی کہ قلعی پارہ اور گندھک کا مرکب ہے۔ تاثیر اسکی سرد و خشک ہے۔

**قلعی کا کشتہ۔** قوت مخصوصہ، خاص اعصاب کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ سیلان، جریان، تپ دق، ذیابیطس، سوزاک اور حرارت جگر میں نافع ہے اس کے کشتہ کرنے کی سینکڑوں ترکیبیں ہیں۔ اور ہر ایک طبیب دو چار طریقے خود بھی جانتا ہے۔ عام طور پر ابلنگ اور افیم کے ذریعہ کیا ہوا کشتہ مشہور ہے۔ لیکن اس کتاب میں ایسی عام ترکیبوں کو درج کرکے حجم بڑھانے کی ضرورت

نہیں۔ اس میں تو اکسیری، سچے اور جدید ترکیبوں والے کشتہ جات درج کرنے ہیں خواہ ان کی تعداد تھوڑی ہی ہو۔

**(۱) کشتہ قلعی مرکب بہ پارہ۔** اگر کشتہ جات قلعی میں قلعی مصفا زیادہ ہو تو کشتہ سے کسی قسم کے نقائص پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ قلعی کو پگھلا کر اس کا برادہ حاصل کریں اور ایک کوزہ گلی میں بھر لیں۔ اوپر ایک ڈھکنا گل رکھیں جس میں ایک سوراخ انگشت کے برابر ہو۔ پھر قلعی کو رتن میں پگھلا کر ڈھکنا پر ڈالیں تاکہ سوراخ میں سے سیال قلعی اس کے پانی میں جا گرے۔ دوسری بار نکال کر پھر پگھلا دیں۔ اسی طرح سات بار کر لینا کافی ہوتا ہے۔ برتن کا منہ کھلا ہو تاکہ قلعی کی ڈلی بآسانی نکالی جاسکے۔ ڈھکنا میں اس لئے سوراخ رکھتے ہیں کہ قلعی اچھل کر باہر نہ گر پڑے۔ ورنہ ہاتھ پاؤں جلنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ جس قدر وزن کشتہ کے لئے مطلوب ہو اس سے دگنی قلعی کو صاف کرنا شروع کریں۔ پھر باقی میں سے دوبارہ تول کر حسب ضرورت لے لیں۔

**اجزائے نسخہ۔** قلعی ایک تولہ مصفا، پارہ ایک تولہ مصفا، [illegible] پانچ تولہ، حنا (مہندی) دس تولہ، اوپلے صحرائی چار سیر۔

**ترکیب تیاری۔** قلعی مصفا کو پگھلا کر پارہ پر ڈال دیں۔ [illegible] کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا [illegible] ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ گولی بن سکے۔ پھر مہندی آدھ پاؤ کی دو ٹکیہ گوندھ کر تیار کریں اور تھوڑے تھوڑے [illegible] قلعی کے [illegible] کی چھوٹی چھوٹی گولیاں رکھ کر دو ٹکیوں کے درمیان میں گل حکمت کر کے تقریباً چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور احتیاط سے خشک تھیلی کے [illegible] کر اکٹھا کر لیں۔

**شناخت۔** سفید سرس [illegible] ہو۔

**استعمال۔** دافع جریان و سیلان ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔ خوراک دو چاول سے ایک رتی تک۔

**(۲) کشتہ قلعی ڈلی جو فوائد میں اکسیر ہے۔** قلعی کی پانچ ڈلیاں بنالیں۔ وہ مصفا ہوں۔

**اجزائے نسخہ۔** قلعی مصفا پانچ تولہ، لعاب گھیکوار ایک پاؤ، نمک کا آٹا ڈیڑھ پاؤ، اوپلے صحرائی دس سیر، کوزہ گلی ایک عدد۔

**ترکیب تیاری۔** ڈیڑھ سیر نمک دو ہفتہ میں خشک کر کے چکی میں پیس کر زرد رنگ کا آٹا تقریباً ڈیڑھ پاؤ کے حاصل کریں اور اس میں ایک لعاب گھیکوار شامل کر کے ملالیں اور اس خمیر میں سے نصف ایک کوزہ میں ڈال کر اوپر قلعی کے پانچ ٹکڑے علیحدہ علیحدہ کر کے ڈال دیں۔ باقی نصف مرکب اوپر سے ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے تقریباً آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفید سرس نہ ہو۔ چکنی پڑی میں چھان لیں۔ اگر آگ کی کمی بیشی ہو جائے تو کبھی اس میں ناکامی بھی ہو جاتی ہے۔

**استعمال۔** مقوی جسم و باہ، دافع جریان و سرعت انزال ہے۔ دو رتی خوراک مناسب بدرقہ سے دیں۔

**(۳) کشتہ قلعی اعلیٰ قسم** جو امساک طبعی پیدا کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتا جس بوٹی کا پانی نکالنا ہو تھوڑا پانی ڈال کر کوٹ کر حاصل کریں۔ اور پھر اس کو چھان لیں۔ ایسا رنگ دار [illegible] میں سے چھان لینا ضروری ہوگا۔

**اجزائے نسخہ۔** قلعی مصفا پانچ تولہ۔ ڈنڈا تھوہر برگ ایک عدد۔ شیرہ [illegible] ایک پاؤ۔ شیر آک ایک پاؤ۔ شیر برگد۔ پیپل کی کونپلوں کا رس جو کوٹ کر نکالا ہو۔ اسی طرح ببول کی کونپلوں کا رس۔ شیر گھیکوار کپڑے میں سے چھانا ہوا۔ شیرہ [illegible]

شیرہ تودہ پوست۔ شیرہ دھتورہ۔ شیرہ دودھی خورد۔ شیرہ سیہ چوب ہر ایک پاؤ پاؤ۔ اوپلے صحرائی دس سیر تین آنچ کی آگ دیں۔

**ترکیب تیاری۔** اول قلعی مصفا پگھلائیں۔ پھر برگ کی دودھی کا شیرہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ نیچے دھیمی آگ جلتی رہے۔ جب قلعی داغل خاک ہو جائے تو سرد کریں۔ پھر عرق میں چوب زرد ایک ایک پاؤ میں کھرل کریں خشک کریں پھر ٹکیہ بنا کر دو پیالیوں میں بند کر کے گل حکمت کریں پھر گرتے میں دس سیر اوپلے صحرائی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔

**ترکیب نمبر ۲۔** شیر آک کے دو دو ہاتھ کھرل کریں اسی طرح سے آگ دیں۔ کل آٹھ بوٹیوں میں کل آٹھ آنچیں جدا جدا دیں کشتہ تیار ہے۔

**شناخت۔** بالکل سفید ہی ماکول کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** مرض انزال کے مرض کو دور کرنے میں ایک عجیب چیز ہے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ دوائی امساک کی عادت سے تنگ آ گئے ہوں اور مستقل طور پر طبعی امساک کے خواہاں ہوں۔ وہ اس نسخہ کو تیار کر کے استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ اگرچہ محنت طلب ہے مگر فوائد محنت کے لحاظ سے زیادہ ہیں۔ خوراک دو سے چار رتی تک مکھن سے دیں۔

**(۴) کشتہ قلعی۔ قاطع جریان۔**

**اجزائے نسخہ۔** برگ املی۔ پوست چھال املی۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک دس تولہ مرکل (خشک) بقدر ضرورت۔ پترا قلعی دو تولہ۔ اوپلے صحرائی تیس سیر

**ترکیب تیاری۔** ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باریک کریں پھر تمام کو ملا کر نیشکر میں اس قدر گوندھیں کہ دو روٹیاں سی بن سکیں۔ ایک روٹی پر قلعی کا پترا جو بہت ہی باریک ہو رکھ کر دوسری روٹی اوپر رکھ دیں۔ اور اوپلوں میں احتیاط سے رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔



**شناخت۔** سفید کشتہ ہوگا۔ چھان کر کام میں لائیں۔

**استعمال۔** جریان و سیلان کو دور کرتا ہے۔ خوراک دو رتی تک۔

**(۵) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا۔** یہ یرقان کے لئے مخصوص طور پر بنایا جاتا ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** قلعی مصفا پانچ تولہ۔ پارہ مصفا پانچ تولہ۔ قلمی شورہ بیس تولہ اوپلے صحرائی آدھ سیر گل گلاں جو ایک گز فٹ سے ذرا بڑا ہو۔

**ترکیب تیاری۔** اول قلعی کو پگھلائیں پھر اسے پارہ پر ڈال دیں۔ دونوں مل جائیں گے یہ ملغوبہ ہے اس کو کھرل میں باریک کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ ملاتے جائیں۔ ایک گھنٹہ کا کھرل کافی ہے۔ اس کے بعد اس کو ایک گز گل گلاں میں ڈال دیں کہ جس قدر حصہ دوا سے بھر جائے اس سے آدھا حصہ خالی رہے۔ پھر اوپر ڈھکنا رکھیں اور ڈھکنا پر ایک وزنی پتھر یا ڈبل اینٹ۔ پھر آدھ سیر اوپلوں کے درمیان اس کو رکھ کر میدانی آگ دیں شعلے نکلیں گے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

**شناخت۔** یہ سفید کشتہ بہت بڑا گول انڈا سا ہوگا۔ اس کو توڑ کر پیس لیں اور موٹے کپڑے میں چھانیں۔ پھر آٹھ بار پانی میں حل کر کے زلال نتھار دیا کریں۔ باقی کشتہ رہ جائے گا اور شوریت خارج ہو جائے گی۔

**استعمال۔** استسقا۔ دق۔ بخار ہر قسم۔ یرقان اور دق میں مفید ہے۔ عام طور پر دو رتی خوراک ہے۔ یرقان میں ایک ماشہ روزانہ دیں۔

**(۶) کشتہ قلعی خار خسک والا جو حرارت مثانہ کو دور کرتا ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** قلعی ریزہ ریزہ ایک تولہ۔ نغدہ خار خسک ایک پاؤ۔ اوپلے صحرائی دس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** قلعی مصفا کے ٹکڑے ٹکڑے کرے ایک پاؤ خار خسک کو کوٹ کر باریک کریں۔ اور اس کی دو روٹیاں بنا کر درمیان میں یہ ٹکڑے تھوڑے تھوڑے

فاصلہ پر نصب کریں اور دس سیر اوپلوں کے درمیان احتیاط سے رکھیں۔ سرد ہونے پر شگفتہ قلعی کو باحتیاط استعمال کریں۔ پیس اور چھان کر کام میں لائیں۔

**شناخت۔** سفید رنگ کا شگفتہ کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** زنانہ و تخیلا نی میں مخصوص ہے۔ دافع نفث بدن و حرارت مخرب خوراک دو سے چار رتی تک۔

## (۷) کشتہ قلعی آرد نخود کابلی والا جو مقوی باہ ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** پارہ مصفا چھ ماشہ۔ قلعی مصفا چھ ماشہ۔ آرد دانہ نخود کابلی نصف سیر دو سو تولہ اور پھوپھڑا چار سیر۔

**ترکیب تیاری۔** قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ملائیں اور پھر دونوں کو جب کہ ایک جان ہو جائیں اس کے بعد نخود کابلی نصف سیر کو دبائیں۔ جب کہ اچھی طرح کر کے اس کے درمیان رکھ کر گولا سا بنالیں۔ اسکو چار سیر پوپھڑا کی آگ میں رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** شگفتہ کشتہ نکلے گا۔

**استعمال۔** اس میں پارہ کی تھوڑی شرکت ہے یعنی کچھ پارہ بھی کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے مقوی اعضاء رئیسہ بہن۔ مقوی باہ ہے۔ ایک رتی پان یا مکھن میں دیں۔

## (۸) کشتہ قلعی شیرہ اسپغول والا۔ یہ بہت سرد اور حرارت کو زائل کرتا ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** قلعی مصفا ایک تولہ۔ اسپغول دس تولہ۔ پانچ گستی اوپلے خانگی دس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** اسپغول کو رات کو بھگو دیں۔ بھگو پانی صرف اس قدر ڈالیں جو صبح تک جذب ہو جائے پھر اسپغول کی دو ٹکیہ سی بنا کر قلعی کو پتلا کر کے باریک کتر کر ایک ٹکیہ پر بچھا کر دوسری اوپر رکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر خوب گل حکمت کر کے دس سیر

اوپلے خانگی میں رکھیں اور آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

**شناخت۔** چیک ہر کپڑے میں چھان لیں۔

**استعمال۔** دو سے چار رتی شربت صندل و شربت نیلوفر کے ہمراہ دیں۔

## (۹) کشتہ قلعی پارہ والا۔

قلعی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ ماشہ گوشت میں چھانا ہوا ایک تولہ۔ لیموں کا رس چند قطرے۔ برگ گیگلر ایک سیر۔ نوسادر ناٹ آدھ گز ٹکڑا۔

**اجزائے نسخہ۔** ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر قلعی کو پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو نیچے اتار کر پارہ اس میں ڈال دیں۔ دونوں مل کر ایک خاک سی بن جائے گی۔ اس کو کھرل میں ڈال کر چند قطرے رس لیموں کے ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ ۲-۳ گھنٹہ کا کھرل کر کے اس کی بٹی کے برابر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ پھر ٹاٹ پر نصف برگ کوٹ کر بچھا دیں۔ اور اس پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے پارہ اور قلعی کی ٹکیاں رکھتے جائیں۔ پھر باقی کے برگ کوٹ کر اوپر بچھا دیں۔ پھر ٹاٹ کو احتیاط سے لپیٹ کر مٹی سے لت پت گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر ایک گڑھے میں دس سیر اوپلے بچھائیں۔ اوپر یہ گل حکمت شدہ رکھ دیں۔ باقی دس سیر اوپلے اوپر جما دیں۔ اور آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے راکھ ہٹا کر قلعی کے شگفتہ ٹکڑے جمع کریں۔ پیس چھان کر کام میں لائیں۔

اس ترکیب سے سبک اور برگ حنا میں بھی کشتہ ہو سکتا ہے۔

## (۱۰) کشتہ قلعی پوست بیضہ والا۔ انڈوں کے چھلکے جو مرغی کے نیچے

بچوں والے انڈوں کے ہوں۔ ۵ تولہ۔ قلعی ۲ تولہ۔ ڈنڈا ریش برگ۔ کڑاہی اور کڑچھا وغیرہ

**ترکیب تیاری۔** انڈوں کے چھلکوں کو جو اس مرغی کے نیچے سے حاصل کئے ہوں جن سے بچے نکلے ہوں۔ آلائش اور جھلی سے صاف کر کے کوٹ کر برادہ کرلیں۔ ایک کڑاہی میں ۲ تولہ قلعی پگھلائیں۔ اور ریش برگ کا ڈنڈا اس میں پھیرتے جائیں۔ اور انڈوں کے

جھکوڑے سفوف کی چٹکی ڈالیں ایک چٹکی اچھی طرح حل ہو جائے تو دوسری چٹکی ڈالیں اسطرح یہ عمل پورا کریں۔ جب سب ٹھیک ہو جائے تو اس قلم کشتہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈالیں اور ایک پاؤ عطر رس میں ڈال کر رکھ دیں۔ دوسرے دن تمام کو ایک کوزہ میں بند کرکے دس سیر کی آنچ دیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔ ذکاوت حس۔ جریان، سیلان اور نشاط کی امراض میں بہت ہی مجرب تاثیر ہے۔

## ہدایات

نسخہ نمبر ۱۔ جریان وسیلان کے لئے تندرست ہے جب کچھ قوت کا مطلوب ہو۔
نسخہ نمبر ۲۔ نمبر ایک سے باہ پیدا کرنے میں اچھا ہے۔
نسخہ نمبر ۳۔ تمام کشتوں میں اعلیٰ اور فوائد میں اکسیر۔
نسخہ نمبر ۴۔ نمبر ۳ کے برابر ہے۔
نسخہ نمبر ۵۔ گرم بخاروں، دق دسل دماغ کی بیماری پر تمام شدید میں مجرب ہے۔ مناسک کی ادویات میں بھی یہ کشتہ ملایا کریں۔
نسخہ نمبر ۶۔ طاقت مثانہ اور قوت بڑھاتا ہے۔
نسخہ نمبر ۷۔ مقوی باہ ہے اور نمبر ۲ کا ہم پلہ ثابت ہوا ہے۔
نسخہ نمبر ۸۔ بہت شفا دیتا ہے۔ جریان حار کے نسخہ جات میں ملایا کریں۔
نسخہ نمبر ۹۔ جریان اور سیلان کے دفع کرنے میں مفید و مجرب ہے۔
نسخہ نمبر ۱۰۔ اکسیر صفت کشتہ قلعی مسک و مقوی ہے۔

---



# (۵) فولاد

عام نام لوہا ہے اعلیٰ قسم کو فولاد کہتے ہیں۔ لاطین میں فیرم۔ انگریزی میں آئرن فارسی میں آہن اور عربی میں حدید اس کا نام ہے۔ سیمیائیوں اور کیمیاگروں کی اصطلاح میں اسپات، سار، مریخ اور اس کی میل کو خبث الحدید کہتے ہیں۔

نرم کو آہن رطوبہ اور سخت کو نر فولاد کہتے ہیں

پانی سے اس کا وزن آٹھ گنا زیادہ ہے۔ لیکن سختی اور مضبوطی میں تمام دھاتوں پر فائق ہے۔ اس کو پگھلاتے وقت سونے سے بھی زیادہ آگ دینی پڑتی ہے لیکن سنکھیا، تکلی اور سونا مکھی کے ساتھ گھلنے سے جلد پگھل جاتا ہے۔

لوہا کا باریک تار کھینچا جا سکتا ہے۔ نمک اور تیزاب میں حل ہو جاتا ہے۔

تاثیر اسکی گرم و خشک درجہ دوم میں ہے۔

## فولاد کا کشتہ کرنیکی ترکیبیں

### (۱) فولاد کا کشتہ بغیر آنچ والا۔

تدبیر۔ ترپھلا کا جوشاندہ تیار کرکے اسی میں فولاد کے برادہ کو آگ میں سرخ کرکے سات بار بجھاویں۔ اگر ہر ایک فولاد کو کشتہ کرنے سے قبل اسی طرح سے صاف کر لیا کریں تو بہت اچھا ہو۔

اجزائے نسخہ۔ برادہ فولاد مصفا پانچ تولہ۔ گندھک آملہ سار کس تولہ۔ پیالی تانبا ایک۔ برگ ارنڈ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ اول برادہ و گندھک کو باہم کھرل کریں۔ اسکی ٹکیہ تیار کرنا

کہتے ہیں۔ اس کے بعد فولاد کا برادہ تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ اور ایک تانبا کی پیالی میں ڈال کر اوپر ارنڈ کے پتے لپیٹ دیں۔ اور دھاگہ لپیٹ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خوب دھوپ سے گرم ہو جائے تو اناج کے ڈھیر میں ایک ہفتہ تک دفن رکھیں پھر نکال کر باریک پیس کر چھان لیں۔

**شناخت**۔ کشتہ سپید ہو جائے۔

**استعمال**۔ بے ضرر اور ہلکی قوت کا کشتہ ہے اکثر ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ خوراک ایک سے چار رتی تک۔

## (۲) کشتہ فولاد برنگ سُرخ۔

**اجزائے نسخہ**۔ برادہ فولاد ایک تولہ۔ شیر مدار چھ تولہ۔ برگ مدار بارہ عدد۔ اوپلے صحرائی ۴ سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ برادہ فولاد کو کسی چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اور دو تولہ شیر مدار ڈال کر ڈھانپ دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو پھر دو تولہ ڈال کر رکھ دیں۔ اسی طرح سے تین بار تر و خشک کریں۔ اس میں چھ تولہ شیر مدار خرچ ہو جائے گا۔ اس کے بعد بارہ عدد برگ مدار میں لپیٹ کر ایک کوزہ گلی خورد میں ڈال کر منہ بند و گل حکمت کر کے گڑھے میں چار سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

**شناخت**۔ سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔

**استعمال** خوراک ایک رتی مکھن میں۔ خون پیدا کرتا اور طاقت دیتا ہے۔

## (۳) کشتہ فولاد کا اُستادانہ طریقہ۔

**اجزائے نسخہ**۔ برادہ فولاد مصفا دس تولہ۔ گندھک آملہ سار تین تولہ۔ نوشادر تین تولہ۔ پارہ مصفا دو تولہ۔ سرکہ جامن ایک پاؤ۔ گودہ گھیکوار ڈیڑھ پاؤ۔ اوپلے صحرائی تیس سیر۔





**ترکیب تیاری**۔ اول پارہ و گندھک کی کجلی تیار کریں۔ اس کجلی میں برادہ فولاد ملا کر کھرل کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا نوشادر ملاتے جائیں۔ جب تین تولہ نوشادر مل جائے تو گودہ گھیکوار تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ اس کے بعد سرکہ جامن۔ صرف ایک دن کا یہ کھرل ہوگا۔ جب سب مجموعہ بخوبی مل جائے تو اس کو ایک کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور گڑھے میں تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔

**شناخت**۔ بھورے رنگ کا سُرخی مائل کشتہ ہوگا۔

**استعمال**۔ یہ کشتہ بغیر کسی تردد کے کھلانا چاہیئے۔ یہ کسی قسم کا نقصان بھی نہیں دے سکتا۔ مقوی و مسمن بدن ہے۔ دافع ضعف جگر و کمزوری گردہ و مثانہ ہے دماغ و جسم کو قوت دیتا ہے۔ رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ خوراک دو چاول سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

## (۴) کشتہ منور جو انسان کا وزن بڑھاتا ہے۔

**اجزائے نسخہ** منور کہنہ آدھ پاؤ۔ دہی سوا سیر۔ شنگرف تیس ماشہ۔ رس گھیکوار تین پاؤ۔ اوپلہ صحرائی تین آنچ تیس سیر کل آنچ سات (آخری آنچ میں اوپلہ ایک من ہونگے۔)

**ترکیب تیاری**۔ منور بہت کہنہ لیکر اسکو کوٹیں اور پھلے کے رس میں ایک دن رات بھگو کر رکھیں۔ پھر پانی دور کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اس میں ایک پاؤ دہی ملا کر دھوپ میں رکھیں، جب دہی خشک ہو جائے تو کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور گڑھے کے اندر تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر ایک پاؤ دہی ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ اور خشک ہونے پر حسب ترکیب بالا آگ دیں۔ اسی طرح سے تین دفعہ آگ دیں۔ کل تین پاؤ دہی خرچ ہوگا۔ اس کے بعد اس

فولاد میں ہر بار دس ماشہ شنگرف ملا کر کھرل کریں۔ اور ایک پاؤ رس گھیکوار (کنوار گندل) ملا کر تیس سیر اوپلہ صحرائی کی کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے گڑھے کے اندر آنچ دیں۔ اور اسی طرح سے ہر بار دس ماشہ شنگرف ملا کر اور گھیکوار کا رس ملا کر تین آنچ دیں۔ جب یہ تین دہی والی اور تین شنگرف اور گھیکوار والی آنچیں ختم ہو جائیں۔ تو ساتویں آنچ صرف آدھ سیر دہی میں اس طرح سے دیں کہ نصف دہی کوزہ میں ڈال کر اوپر سے کشتہ ڈال دیں۔ اور پھر بقیہ نصف دہی ڈال کر منہ بند و گل حکمت کر کے آخری آنچ ایک من اوپلہ صحرائی کی دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ تیار ہو گا۔

**شناخت** ۔ سرخی مائل کشتہ تیار ہو گا۔

**استعمال** ۔ مقوی باہ۔ خون پیدا کرتا ہے۔ ہبس کی بیماری کا علاج ہے۔ وزن کرنے کے بعد کھائیں تو پندرہ بیس دن میں کافی فرق ہو جاتا ہے۔

## (۵) کشتہ فولاد حبس کی ایک خوراک کی قیمت دو روپیہ ہے

**اجزائے نسخہ** ۔ فولاد پانچ تولہ (مصفا) گندھک آملہ سار دس تولہ پارہ مصفا پانچ تولہ۔ انار کے پتوں کا رس یا جوشاندہ ایک سیر۔ سم الفار ڈھائی ماشہ فی آنچ کل آنچیں گیارہ۔ رس گھیکوار تین پاؤ۔ اوپلہ صحرائی فی آنچ دس سیر۔

**ترکیب تیاری** ۔ گندھک اور پارہ کی کجلی کریں پھر فولاد ملائیں۔ اور انار کے پتوں کے رس یا اس کے آدھ پاؤ جوشاندہ سے کھرل کریں۔ اس کے بعد ڈھائی ماشہ سم الفار ملا کر کھرل کریں۔ اور ایک کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلہ صحرائی یا خانگی سے گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور اسی طرح سے مکرر عمل کریں۔ کل آٹھ آنچ دیں۔ اس کے بعد تین آنچ بغیر سم الفار ملانے سے اور جوشاندہ برگ انار کی بجائے رس گھیکوار سے دیں۔ ہر مرتبہ ایک پاؤ رس اور دس سیر اوپلوں کی آگ ہونی چاہیئے۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہو گا۔



**شناخت** ۔ سرخی مائل کشتہ ہو گا۔ چمک اور وزن میں بھاری۔

**استعمال** ۔ باہ پیدا کرنے اور جسم کو قوت دینے اور دودھ گھی ہضم کرنے میں بے نظیر ہے۔ اس کی خوراک میں دو روپیہ میں دیتا رہا ہوں۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک حسب برداشت۔

## (۶) کشتہ فولاد جس کی تاثیر سرد ہے۔

**اجزائے نسخہ** ۔ برادہ فولاد مصفا ڈھائی تولہ۔ عرق لیموں آدھ پاؤ۔ رس لکر دندہ بوٹی۔ ایک پاؤ۔

**ترکیب تیاری** ۔ برادہ فولاد کو ایک دن رات عرق لیموں میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد مل مل کر خوب دھوئیں اور صاف کریں۔ عرق لیموں پھینک کر رس لکر دندہ ملا کر برادہ کو ڈھانپ دیں۔ اکثر بیس اکیس روز میں فولاد حل ہو جائے گا۔ جب فولاد حل ہو جائے یا ہاتھ سے پسنے لگے تو دھوپ میں خشک کر کے پیس چھان لیں۔ تیار ہے۔ اگر کچھ کسر ہو یا درمیان مدت میں پانی لکر دندہ کا خشک ہو جائے۔ تو تازہ بوٹی کا اور پانی ملا سکتے ہیں۔

**شناخت** ۔ چٹکی میں دبانے سے پس جائے۔

**استعمال** ۔ یہ کشتہ سرد ہے۔ حار مزاج مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔ جگر کی گرمی اور کمزوری کو حکمی طور پر دور کرتا ہے۔ خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔ جوارش انارین کے ساتھ یا مکھن میں دیں۔

## (۷) فولاد محلول مثل مکھن کے ایک جدید آسان ترکیب

یہ نسخہ میں نے ایک شخص سے پچاس روپیہ میں خریدا تھا۔

اس نسخہ کا رسالہ حامی الصحت لاہور میں اعلان ہو چکا ہے۔ اس میں بوٹی ہاتھی سونڈی کا تذکرہ تھا۔ لیکن بعد میں مزید تجربات سے ہاتھی سونڈی بوٹی کے اجزا

معلوم کرنے کے بعد تیزاب نمک و شورہ سے کام یا تو بغیر ہاتھی سونڈی بوٹی کے کام نکل گیا۔ اس نے اب اس ترکیب سے درست کر لیا ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** ولایتی گھڑی کی سوئی کا فولاد ایک پاؤ، تیزاب گندھک ایک رتل، تیزاب نمک، شورہ ایک رتل۔

**ترکیب تیاری۔** ایک چینی کے بڑے برتن میں فولاد ڈال کر اوپر تیزاب گندھک اور تیزاب نمک و شورہ کی ایک ایک رتل ڈال کر منہ بند کر کے الماری میں رکھ دیں۔ دو تین ماہ کے بعد تمام فولاد گھل کر سفید ہو جائے گا۔ اور تیزاب کشتہ مثل کھن کے ہو جائیں گے۔ کبھی زیادہ وقت بھی صرف ہوتا ہے۔

**شناخت۔** مثل کھن کے سفید اور گاڑھا ہو جائے۔

**اصلاح** اس کی یہ ہے جس قدر مطلوب ہو تھوڑا نکال کر منہ بند کر کے انگیٹھی کی آنچ میں سرد ہونے پر نکالیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ ہو گا۔ کھرل کر کے رکھیں۔

**استعمال۔** مقوی باہ ہے۔ نرم پیدا کرتا ہے۔ تو ایک رتی سے چار رتی۔ اگر اس میں ایک چاول کشتہ سم الفار ملا کر کھائیں تو بہت عجیب چیز ہے۔ کشتہ کا اور وا ثم ہے۔

## ھدایات

نمبر ۱ - بے ضرر سریع الاثر کشتہ ہے۔
نمبر ۲ - معتدل قسم کا مقوی باہ کشتہ ہے۔
نمبر ۳ - ہر دوا میں ملانے کے قابل کشتہ ہے۔
نمبر ۴ - طاقت و قوت پیدا کرنے والا عضو کا علاج ہے۔ نمبر ۵ - بہت مقوی باہ ہے۔
نمبر ۶ - گرم مزاجوں کے لئے کشتہ فولاد رفع ضعف ہے گا۔
نمبر ۷ - مقوی و مشتہی ہے۔



# (٦) جست

فارسی میں اس کو روح توتیا کہتے ہیں۔ انگریزی میں زنک۔ کیمیاگروں کی زبان میں قسمیہ جستہ، ذنب، بیج، عطارد اور حید کہتے ہیں۔

جست پانی سے سات گنا بھاری ہے۔ تانبے کی نسبت دیر سے گرم ہوتا ہے اس لئے اس کی صراحیاں وغیرہ بنا کر اس میں پانی رکھتے ہیں تاکہ ٹھنڈا رہے۔

جست کان سے گندھک کے ہمراہ ملا ہوا نکلتا ہے۔ بعد میں صاف کر لیا جاتا ہے۔

تمام دھاتیں اپنے رنگ میں ہیں لیکن جست کا اپنا رنگ سفید ہے۔

طبیعت اس کی گرم و خشک ہے درجہ دوم یا سوم میں۔

## جست کو کشتہ کرنے کی ترکیبیں

**(۱) کشتہ جست جو نوے فیصدی امراض پر حاوی ہے۔**

**تدبیر۔** جست کو مٹی کے برتن میں گھسا گھسا کر اکیس دفعہ شیر گاؤ میں بجھاویں۔ یہ مصفا جست ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** جست مصفا ایک پاؤ، صابن گھیکوار فی آنچ آدھ پاؤ، جوشاندہ ترپھلا فی آنچ آدھ پاؤ، بھنگرہ، سفید گل کا رس فی آنچ آدھ پاؤ۔ اوپلہ صحرائی ایک من فی آنچ پانچ پٹ کی آنچ ہر دفعہ۔ کل آنچیں ۲۵۔ دو چھوٹی مٹی کی پیالیاں یا چراغ جو مضبوط ہوں۔

**ترکیب تیاری۔** مصفا جست کو مٹی کے برتن میں پگھلائیں۔ اور نیم کے تازہ ڈنڈے سے گھوٹتے جائیں۔ نیچے آگ جلتی رہے۔ جب راکھ کی مانند ہو جائے تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ جو جست موٹا رہے۔ اس کو پھر برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں

نیم کے ڈنڈا سے گھوٹتے جائیں۔ جب لگدہ ہو جائے تو چھان لیں۔ اسی طرح سے تمام جست جب چھن جائے تو اس کو پتھر کے کھرل میں ڈال کر اول لعاب گھیکوار آدھ پاؤ سے کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو پھر زہر جلا ارمنی بیشو۔ آملہ کے آدھ پاؤ سبز شاندہ سے ایک چھٹانک صاف کر کے آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ پھر سفید گل منڈی کے آدھ پاؤ رس میں اسی طرح سے کھرل و خشک کریں۔ آخر میں ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دو سکوروں میں بند و گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ یہ ایک آنچ ہوئی۔

اسی طرح کل بیس دفعہ یہ عمل کریں کشتہ تیار ہے

اصلاح۔ بیس دفعہ کے بعد جب دوا تیار ہو جائے تو ایک چھٹانک شہد و ایک چھٹانک دودھ۔ ایک چھٹانک دہی اور ایک چھٹانک گنے کا رس یا شکر سے پہلے بعد دیگرے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر شیشی میں رکھیں۔

**شناخت۔** سفیدی مائل چمکیلا کشتہ تیار ہوگا۔

**استعمال۔** یہ کشتہ سوزاک سیلان اور یرقان میں مفید ہے۔ جریان میں عجیب الاثر مصفی خون ہے۔ دافع سوزاک ہے۔ میں مرض کے نسخہ میں اسکو شامل کرتا ہوں۔ مرض کے اثر کو کم و موثر بنا دیتا ہے۔ خوراک تین سے چار رتی تک ہے۔

**(۲) اکسیر جست اسراری نسخہ۔**

**اجزائے نسخہ۔** جست مصفا ایک تولہ۔ مٹی کا توا ایک۔ مٹی کی ہنڈیا ایک۔ پارہ مصفا چھ ماشہ۔ شنگرف چھ ماشہ۔ ہڑتال ورقی چھ ماشہ۔ سم الفار چھ ماشہ۔ گندھک دو ماشہ۔ تقریباً دن رات کا عمل ہے۔

**ترکیب تیاری۔** مٹی کے توے کو چولہے پر چڑھائیں اور جست مصفا کی قلعی



توے پر رکھیں (توے میں تھوڑی جگہ ذرا گہری ہونی چاہیئے) اور مٹی کی ہنڈیا اوندھی رکھیں یعنی ڈھانپ دیں۔ اور نیچے آگ جلاتے رہیں۔ جب چھ گھنٹہ ہو جائیں۔ تو چھ ماشہ شنگرف باریک پسا ہوا اوپر ڈال دیں۔ ڈھانپ کر بدستور آگ جلاتے رہیں۔ جب بارہ گھنٹے ہو چکیں تو ہڑتال ورقی باریک شدہ چھ ماشہ ڈال کر عمل کو جاری رکھیں۔ جب سولہ گھنٹے ختم ہوں تو گندھک تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں۔ اور لوہے کی سیخ سے دوا کو رگڑتے جائیں۔ جب گندھک ختم ہو جائے تو کچھ عرصہ کے بعد اتار کر سرد کریں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔

**شناخت۔** دوا آگ پر دھواں نہ دے تو صحیح ہے۔

**استعمال۔** تقویت باہ اور وجع المفاصل میں ایک رتی مکھن سے کھانا چاہیئے

**(۲) کشتہ جست جو امراض چشم میں استعمال کرنا چاہیئے اور یہ مرگی میں بھی مجرب ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** برادہ جست ایک تولہ۔ کھرل کاڑی ایک عدد۔ رس لیموں بیس عدد

**ترکیب تیاری۔** جست کے برادہ کو ایک کھرل میں ڈال لیں۔ اور ایک لیموں صبح ایک شام کو اس پر نچوڑ کر کھرل کریں تاکہ رس جذب ہو جائے اور کانچ کی سلائی سے ہلا دیا کریں۔ سات سے دس روز میں جست پھول جائے گا۔ جب خشک ہو جائے۔ تو پیس کر چھان لیں اور شیشی میں ڈال لیں۔

**شناخت۔** سفید رنگ پھول جائے گا۔

**استعمال۔** نزولہ جات اور امراض چشم کی تمام اقسام میں مفید ہے سیلان جریان اور رحم کے امراض میں بطور خوردنی دوا کے بھی دیا جاتا ہے۔ خوراک نصف سے دو رتی۔ یہ کشتہ بہت مفید ہے۔

(۴) کشتہ جست مصفی خون و مقوی باہ۔ جست صاف لیں، صاف کرنے کی
ترکیب اوپر کے نسخہ میں درج ہو چکی ہے ہمیشہ احتیاط سے عمل کریں۔
اجزائے نسخہ۔ جست صاف چھ ماشہ۔ پارہ صاف ایک تولہ، آتشی شیشی کلاں (جس
میں ایک سیر پانی آ سکے)، رس جل نیم برگ ہوتی نصف سیر، کنہ، کوڑی ایک عدد۔
اوپلے صحرائی ڈیڑھ من۔
ترکیب تیاری۔ جست صاف کو پگھلا کر پارہ صاف ملا دیں۔ جب سرد ہو کر پیس لیں
اور آتشی شیشی کلاں میں دوا ڈال کر اوپر سے جل نیم کا آدھ سیر رس ڈالیں اور شیشی
کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے گل حکمت و کپڑ مٹی کریں، اس کے بعد ایک کنہ کلاں میں ریت
ڈال کر اس میں شیشی رکھیں، اور شیشی کے اوپر اور نیچے ریت بھر دیں پھر اس
کنہ کو بھی گل حکمت و کپڑ مٹی کر کے خشک کر لیں۔ اس کے بعد [illegible] گھنٹے [illegible]
سے جلایا ہو۔ بلکہ ایک [illegible] سرد ہونے پر نکال لیں۔
شناخت۔ شیشی [illegible] سفید ہو جاتی ہے۔ یعنی شگفتہ ہو جاتی ہے۔
استعمال۔ امراض خون و فساد خون میں بہت مجرب ہے۔ مقوی باہ بھی بہت
ہے۔ آنکھوں میں ڈالنا مفید ہے۔ [illegible] آنکھیں بہت ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ خوراک ایک
چاول سے چار چاول تک۔ [illegible] مرض ہو۔

## (۵) کشتہ جست جو آنکھ کا پھولا دور کرتا ہے۔

اجزائے نسخہ۔ جست ایک تولہ۔ [illegible] روغن [illegible]
ترکیب تیاری۔ جست کو پگھلائیں [illegible] کے رس کا چھینٹا دیتے جائیں۔
جب سفید کشتہ ہو جائے تو اتار کر اسے روغن [illegible]
گیا ہو، تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکاتے جائیں جب دوا کا رنگ [illegible] ہو جائے۔ تو اتار
کر خشک کر کے پیس لیں۔



شناخت۔ دوا کا رنگ گہرا [illegible] ہو۔
استعمال۔ جالا [illegible] پھولا [illegible] کا مجرب علاج ہے۔ صبح و شام سلائی سے لگایا کریں۔
ایک دو ماہ کے اندر پھولا ختم ہو جاتا ہے۔

# ہدایات

(۱) بہت سے امراض پر کام دینے والا کشتہ جست ہے ہر مطب میں تیار رہنا چاہیے۔
(۲) یہ کشتہ جست بہت مقوی باہ ہے۔ کبھی [illegible] اکسیری دوا ہے۔
(۳) عام مرہم جات میں استعمال کرنے [illegible] کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔
(۴) یہ کشتہ جست اس مریض کو دیں جس کا خون بگڑ چکا ہو۔ جریان، احتلام اور کمزوری
بھی ساتھ ہو۔
(۵) آنکھ کے پھولا کے لئے مخصوص ہے۔

# (۷) کشتہ جات سکہ

سکہ کو ہندی میں سیسہ، فارسی زبان میں اسرب، عربی میں رصاص الاسود، لاطینی
میں پلمبم اور انگریزی میں لیڈ کہتے ہیں۔ کیمیاگروں کی اصطلاح میں۔ زحل، کیوان۔
[illegible] سنیاسی اس کو ناگ کہتے ہیں۔
سکہ کان سے گندھک کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے۔ اس دھات میں جوہر [illegible]
بہت ہے۔ پانی سے اس کا وزن بارہ گنا زیادہ ہے۔ جلد پگھل جاتا ہے۔ لیکن اس کا
باریک تار نہیں کھینچا جا سکتا۔ ترشی کے ساتھ مل کر سکہ زہریلا اثر دکھلاتا ہے جو سیسہ
کاٹنے سے اندر سے [illegible] نکلے اور باہر سے کالا ہو وہ اچھا ہوتا ہے۔

طبیعت اس کی سرد و خشک درجہ دوم میں ہے۔

# سکہ کے کشتہ کرنے کی ترکیبیں

## (۱) کشتہ سیسہ برنگ سفید۔

**اجزائے نسخہ۔** سیسہ ایک تولہ۔ رس زخم حیات بوٹی میں تر شدہ زخم حیات کے پتوں کا ایک پاؤ۔ دودھ اوپلہ دستی دند قی تین تین سیر۔ سود ہ صحرائی دس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** سیسہ کا پترا باریک کر کے ناخن کے برابر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے زخم حیات بوٹی کے رس سے آہستہ آہستہ کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ بیس تولہ پانی بوٹی کا خشک ہو جائے اور سیسہ سرمہ کی طرح سے باریک ہو جائے تو اس کی ایک گولی بنا کر زخم حیات کے پتوں کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھیں۔ اور دو اوپلہ دستی و دند قی تین تین سیر چھوٹا سا گڑھا کر کے وہ نغدہ اور گولی اس میں رکھیں اور دونوں اوپلوں کے لب ملا کر مقال و مکبر ما مٹی سے خوب بند کر دیں۔ پھر ایک گڑھے میں پانچ سیر اوپلہ بچھا کر اوپر یہ دو پٹے اوپلے رکھیں اور پھر پانچ سیر اوپلہ بچھا کر اوپر یہ دو پٹے اوپلے رکھیں اور پھر پانچ سیر اوپلہ کا اوپر لحاف و دیگر تری کی مٹی سے گڑھا کو بھر دے اور خاک ڈال دیں کہ شدہ اوپر ہو جائے۔ اوپر سے آگ لگا دیں۔ جب اچھی طرح سے سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ کشتہ ہو گا۔

**شناخت۔** سفید کشتہ ہو گا۔

**استعمال۔** مقوی نافع ہے۔ کثرت سیلان و جریان کا قاطع ہے۔ خوراک چاول تک۔

## (۲) کشتہ سیسہ جو سل کو دور کرتا ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** گولی سیسہ جو انسان کے جسم سے نکالی گئی ہو ایک عدد چھال



املی آدھ سیر۔ اوپلہ صحرائی دس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ایسی گولی مہیا کریں جو انسان کے جسم سے نکالی گئی ہو۔ یہ گولی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چاول کے برابر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ اور املی کے درخت کی چھال کو باریک پیس کر ایک ٹاٹ پر بچھائیں۔ اور اس پر یہ ٹکڑے بچھا کر احتیاط سے لپیٹ کر دس سیر اوپلوں میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں شگفتہ ہوں گے۔

**شناخت۔** شگفتہ و چمکیلا ہوں۔ باریک پیس چھان لیں۔

**استعمال۔** سل کے مرض میں ایک چاول سے دو چاول تک ہر روز پان سے دیں اور شوربا روٹی غذا کھلائیں۔ چند روز میں مرض دفع ہو گا۔

## (۳) کشتہ سکہ برنگ سرخ۔

**اجزائے نسخہ۔** برادہ سرب ۲ تولہ۔ لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ لکڑیاں بیری حسب ضرورت

**ترکیب تیاری۔** برادہ سرب کو لعاب گھیکوار سے سو گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ تو گڑھا بھی زمین میں رکھ کر اوپر سے ایک پیالہ گل اوندھا رکھیں اور مقام اتصال کو راش کے ہوئے ملتانی مٹی و خمیرہ صدف وغیرہ سے بند کر کے نیچے دو چولہا بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ آگ سولہ گھنٹہ تک جلتی رہے۔ اس کے بعد سرد کریں اور نکال لیں۔ اگر سرخ رنگ کا کشتہ ہو تو بہتر ورنہ پھر آٹھ گھنٹے تک آگ دیں۔

**شناخت۔** سرخ رنگ کا کشتہ ہو پیس کر رکھیں۔

**استعمال۔** پیٹ کے درد وغیرہ میں مفید چیز ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

## (۴) کشتہ سکہ برنگ زرد جو سلسل البول کو دور کرنے میں پُر تاثیر ہے

**اجزائے نسخہ۔** سکہ ایک پاؤ۔ آک (مدار) کی موٹی شاخیں تر اعداد کوکاڑیں ایک۔ لکڑی بیس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** سنگھ کو ہاون میں ڈال کر نیچے خوب تیز آگ جلائیں۔ جب سنکھ پگھلے تو اس کی شکل بوضعِ گولی ہونی چاہیے۔ خوب نرم ہو جائے گا اسی میں سنکھ پر پھیریں۔ جب اس شئی کا آدھا حصہ جل جائے، تو اس کو پھینک کر دوسری شئی پھیرنی شروع کریں۔ اسی طرح سے کرتے رہیں۔ دو چار گھنٹوں کے بعد کسی قدر حصہ زرد رنگ کشتہ برادہ کی طرح الگ ہو جائے گا۔ اس کو نکال لیں۔ اور باقیماندہ پر پھر یہی عمل کرتے رہیں۔ دو دن اسی عمل میں شامل ہوں تو آسانی ہو جاتی ہے۔

**شناخت۔** زرد رنگ کا کشتہ ہو۔ کھرل کر کے باریک کپڑا میں چھانیں اور پھر ایک دن اور کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔

**استعمال۔** ایک سے دو رتی تک مکھن میں دیں۔ سلسل البول کو دور کرنے میں مجرب ہے۔

## (۵) کشتہ سنکھ مختصر برائے سوزاک

**اجزائے نسخہ۔** سنکھ چار تولہ۔ قلمی شورہ چو پیسہ قدر نا ہی کوئی ہی۔ لکڑیاں حسبِ ضرورت۔

**ترکیب تیاری۔** سنکھ کو کڑاہی میں پگھلائیں۔ پھر قلمی شورہ کی چٹکی ڈال دیں۔ جب قلمی شورہ جل جائے تو دوسری چٹکی دیں۔ جب وہ جل جائے تو تیسری اسی طرح سے کل جو پیسہ کا قلمی شورہ ختم کر دیں۔ بعد میں اتار کر اور ایک پیس بنا لیں۔

**شناخت۔** سپید۔ یہ بہت ہی اچھا ہوتا ہے جتنا شہد کر دیں۔ اس کی شناخت ہوتی ہے۔

**استعمال۔** سوزاک کی تمام صورتوں میں مناسب ادویہ کے ساتھ کرتا ہے۔ فی خوراک دو رتی یہ کشتہ کھلائیں۔







## ھدایات

(۱) جریان، سیلان اور عورتوں کے امراض کے لئے اکسیر ہے۔ امراض معدہ میں کامل اثر رکھتا ہے۔ (۲) یہ نسخہ سل و قروح ریہ میں مجرب ہے۔ (۳) پیٹ و امعاء کے امراض میں مفید ہے۔ (۴) سلسل البول کا مکمل علاج ہے۔ (۵) یہ سوزاک کے لئے مخصوص ہے۔

## (۸) دھاتوں کے مرکب کشتہ جات

دھاتوں کو علیحدہ علیحدہ کشتہ کرنے کی ترکیبیں لکھی جا چکی ہیں اب ان کو باہم ملا کر کشتہ کرنے کی چند تازہ و مجرب ترکیبیں لکھتا ہوں۔ دھاتوں کو ملا کر کشتہ کرنے سے عجیب خاصیتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس طریقہ سے پرانی طریقہ پر نسخہ جات میں مصلح اور معتدل ادویات کے اضافہ سے دوائی کی تیزی اور مضر اثرات کو زائل کر لیا جاتا ہے یا مریض کے حالات کے مطابق زیادہ گرم ادویہ جو بالخاصہ مرض کو دور کرتی ہیں۔ کے ساتھ سرد ادویہ بھی شامل کر دی جاتی ہیں۔ تاکہ حرارت بڑھ نہ جائے، اسی طرح کشتہ جات میں بھی دو دھاتوں کو ملا دیا تو ان کے اثر کو تیز کر لیا جاتا ہے یا ان کو اعتدال پر لے آتے ہیں۔ مثلاً قلعی دافع جریان ہے۔ مگر سکہ بھی ایسا ہی ہے بلکہ جریان و اقسام میں مفید ہے اس لئے ملا کے سکہ و قلعی بحصت کو ملا کر کشتہ کر لیا۔ جس کو سہ دھاتا کہتے ہیں۔ ایسا ہی تانبا و قلعی کو ملا کر کشتہ کرنے سے تانبا کی حرارت کم ہو جاتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ

(۱) کشتہ سہ دھاتہ مغلظ و مصلح منی۔ دافع جریان

اجزائے نسخہ: سکہ مصفا دو تولہ۔ جست مصفیٰ دو تولہ۔ قلعی مصفیٰ دو تولہ۔ پارہ مصفیٰ دو تولہ۔ رس بیخ برگد [illegible] ایک پاؤ۔ چھالیہ ایک پاؤ۔ بھنگ ترشب ایک پاؤ۔ [illegible] سیر [illegible] کل آٹھ تھے۔

ترکیب تیاری: اول تینوں دھاتوں کو کٹھالی میں ڈال کر پگھلائیں۔ جب وہ پگھل جائیں۔ تو نیچے اتار کر جلدی سے پارہ ڈالدیں سرد ہونے پر کھرل میں باریک کریں پھر برگد کی جٹا کو [illegible] کوٹ کر [illegible] حاصل کریں۔ [illegible] ایک پاؤ [illegible] ایک پاؤ [illegible] باریک کر کے اس رس سے گوندھ کر [illegible] ٹکیہ بنا [illegible] گل حکمت کر کے [illegible] پنجہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر [illegible] اس ترکیب سے دو [illegible] پنجہ سیر کی آگ دیں کل تین دفعہ عمل کرنے سے بے نظیر کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

شناخت: کھرل میں [illegible] چمکتا ہے۔

استعمال: دو رتی مکھن یا [illegible] یا [illegible] کی بالائی یا [illegible] کے ہمراہ دیں۔ سیلان الرحم [illegible] مشتمل ہے [illegible] یہ کشتہ بہت ہی مفید ہے۔

(۲) کشتہ سہ دھاتہ کی دوسری مجرب ترکیب

اجزائے نسخہ: قلعی، سکہ، جست، ہر ایک دو تولہ۔ پوست خشخاش ایک پاؤ۔ بھنگ خشک ایک پاؤ۔ ہلدی ایک پاؤ۔ ڈنڈا برگد ایک عدد۔ دہی ترش تین پاؤ۔ اوپلے [illegible] فی آگ بیس سیر کل تین سے پانچ آگ۔

ترکیب تیاری: اول قلعی، جست اور سکہ کو ایک کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں جب



دھاتیں پانی کی طرح ہو جائیں تو پوست خشخاش باریک شدہ۔ بھنگ باریک شدہ اور ہلدی باریک شدہ باہم ملا کر اس میں سے ایک چٹکی ادویات پر ڈالیں اور برگد کے ڈنڈا سے ہلاتے جائیں۔ جب چٹکی کی دوائیں جل جائیں تو اور چٹکی ڈالیں۔ اسی طرح سے چٹکی ڈالتے جائیں۔ برگد کے ڈنڈا سے حرکت دیتے رہیں۔ اور نیچے آگ مسلسل ہو۔

دوران عمل میں دو باتوں کا خیال رکھیں۔ اول ڈنڈا کا وہ حصہ جو کڑاہی میں ہوگا جلنے لگے تو آگے کو کلہاڑی سے تھوڑا سا کاٹ کر پھر اسی سے چلانا شروع کر دیں۔

دوم جب کڑاہی میں چٹکی کی ادویات کی راکھ جمع ہو جائے تو نکال کر اس راکھ کو الگ رکھ دیا کریں۔ بلکہ پانچ دس منٹ کے بعد نکال لیا کریں۔

جب تمام دوا ختم ہو جائے۔ تو آخری بار بھی اسی طرح سے نکال کر [illegible] کریں۔ جب سرد ہو جائے تو ایک پاؤ ترش دہی میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ (قرص) بنا کر خشک کریں۔ پھر دو پیالوں میں بند کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سے ہر بار ایک پاؤ ترش دہی سے کھرل کر کے آگ دیا کریں تین سے پانچ آگ کافی ہیں۔

شناخت: [illegible] کشتہ [illegible] کھرل کرنے کے بعد [illegible]۔

استعمال: دو سے چار رتی [illegible] جریان، احتلام، سوزاک کے مریض [illegible] دیا جاتا ہے۔ عجب افضل کشتہ ہے۔

(۳) کشتہ چہار دھاتہ: جو سوزاک سے پیدا شدہ کمزوری اور مثانہ [illegible] کی خرابی میں مجربات کا درجہ ہے۔ سوزاک کے بعد یا جب خفیف سی کسر باقی رہ جاتی ہو تو [illegible] اس کا [illegible] علاج ہے۔

اجزائے نسخہ: چاندی، قلعی، جست، سکہ ہر ایک ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک پاؤ، [illegible] نیم تازہ [illegible] شیر [illegible] نصف سیر۔ اوپلے [illegible] اکیس سیر

**ترکیب تیاری۔** اوّل چاروں دھاتوں کو پگھلائیں۔ پھر گندھک آملہ سار کی چٹکی ڈالکر نیم کے ڈنڈے سے جو تازہ درخت سے اتروایا ہو حرکت دیتے جائیں۔ گندھک کی ایک چٹکی جل جانے کے بعد دوسری ڈال دیا کریں۔ ڈنڈا نیم سے حرکت دیتے رہیں۔ یہ عمل اتنی دیر جاری رکھیں کہ ادویات دو دھاتیں، مثل خاک ہو جائیں۔ اس عمل میں اندازہ پاؤ سے ڈیڑھ سیر تک گندھک صرف آجاتی ہے

جب ادویات خاک ہو جائیں تو اتار کر سرد کریں۔ کیونکہ گندھک جل جاتی ہے۔ اس کو باقی رہا کر شیر مینش پانچ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ رکھیں سرد ہونے پر نکالیں۔

دوسری دفعہ پھر شیر مینش پانچ تولہ میں کھرل کر کے بترکیب سابق آنچ دیں۔ کل سات آنچ دیں اور ہر دفعہ پانچ تولہ شیر مینش جذب کر کے کھرل جذب کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیا کریں۔ کل سات دفعہ یہ عمل کیا جانے گا۔ تیار ہے۔

**شناخت** کھرل کر کے چھان لیں۔ خاکستری کشتہ ہو گا۔

**استعمال۔** سوزاک کے آخری مرحلہ میں جب خفیف سی تکلیف باقی رہ جاتی ہے۔ درد۔ سوزش اور پیپ بند ہو جاتی ہے۔ استعمال کیا جاتا ہے۔ سوزاک کے بعد کی کمزوری میں بھی مجربات سے ہے۔ خوراک دو سے چار رتی مکھن میں یا سفوف بند کشادہ میں دیں۔

**(۴) کشتہ سہ دھاتہ جو اسرار سیاحین سے ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** جست، سکہ، قلعی ہر ایک ایک تولہ۔ قلعی شدہ ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ڈیڑھ پاؤ۔ شیر مدار تین چھٹانک۔ آک دودھ تین چھٹانک۔ اوپلے صحرائی ڈھائی پانچ سیر۔

**ترکیب تیاری۔** اوّل تینوں دھاتوں کو کڑاہی میں پگھلائیں۔ بعد قلعی شدہ کی



تھوڑی تھوڑی جست کی ڈالتے جائیں اور سیخ آہن سے ہلا دیا کریں۔ جب قلعی شدہ ختم ہو جائے تو اتار کر سرد کریں۔ پھر گندھک آملہ سار دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شیر مدار میں بھی کل تین آنچ دی جائیگی ہر ایک چھٹانک دودھ کے پانی میں کھرل کر کے اور ٹکیہ بنا کر آنچ دیں۔ اسی طرح سے تین آنچ دیں۔

**شناخت۔** کھرل کر کے چھانیں۔ سپید ہونا چاہئے۔ رنگ خواہ کوئی ہو۔

**استعمال۔** جریان کے مریضوں کو جب وہ نہ دست ہو چکے ہوں تو تقویت کے لئے یہ دوا دیں۔ عجیب الاثر ہے۔ خاص طور پر مقوی باہ ہے۔ خوراک دو سے چار رتی مکھن یا کسی سفوف یا معجون میں دیں۔

**(۵) کشتہ مرکب جو آتشک کے بعد کی کمزوری کو رفع کرنے میں مخصوص ہے**

**اجزائے نسخہ۔** برادہ چاندی تین ماشہ۔ برادہ فولاد ڈیڑھ ماشہ سم الفار سفید سات ماشہ۔ ہڑتال نو ماشہ۔ گندھک آملہ سار نو ماشہ۔ پارہ چار ماشہ۔ رس اندرائن آدھ پاؤ۔ اوپلے صحرائی ڈھائی تین سیر۔

**ترکیب تیاری۔** اوّل پارہ و گندھک کو باہم کرلیں۔ وہ ایک سیاہ رنگ کی خاک بن جائیگی جس کو کجلی کہتے ہیں۔ پھر باقی تمام ادویات اس میں ملا کر اندرائن کے ایک چھٹانک رس میں آٹھ گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تیار ہو گا۔ اگر کچھ کسر ہو تو اسی ترکیب سے ایک آنچ اور دے لیں۔

**شناخت۔** دھواں نہ دے اور چمک ہو۔

**استعمال۔** ایک خس سے ایک چاول یا دو چاول۔ بلکہ اسکی خوراک ہے۔ مکھن میں دیں۔ غذا مرغن رہے۔ یہ کشتہ قوی الاثر ہے احتیاط سے دیا کریں۔

### (۶) کشتہ ہشت دھاتہ جو تمام جسم کو قوت دیتا ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** طلا۔ نقرہ۔ فولاد۔ سیسہ۔ قلعی جست۔ پارہ۔ تانبا ہر ایک کا ایک تولہ برادہ۔ رس انار ترش دو سیر۔ اوپلے صحرائی ڈیڑھ من۔ رس گنوار گندل تین سیر دو آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** ہر ایک دھات وغیرہ کے برادہ کو علیحدہ رکھیں اور سب سے اوّل، پارہ و گندھک کی کجلی کریں۔ پھر تمام برادوں کو اس میں ملا کر انار ترش کے رس میں خوب کھرل کریں۔ جب تمام رس خشک ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اس کے بعد دو پیالہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے گڑھے میں تیس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اس کے بعد کھرل کریں۔ رس گنوار گندل میں کھرل کریں جب وہ بھی جذب ہو جائے تو پہلے کی طرح سے ایک آگ اور دیں۔ کشتہ تیار ہو گا۔

کشتہ ہشت دھاتہ میں گندھک کا وزن ایک تولہ ہونا چاہیئے۔

**شناخت۔** چمک بغیر دھوئیں والا کشتہ ہو۔ اگر چمک ہو یا کچھ کسر معلوم ہو تو ایک پاؤ شیر مدار میں کھرل کر کے پھر پچیس سیر کی آگ دے سکتے ہیں۔ ورنہ دو بار میں ہی کامل ہو جاتا ہے،

**استعمال۔** باہ اور دمہ میں مستعمل ہے۔ عام قوت جسمانی میں بھی مفید ہے۔ ایک سے چار چاول تک۔

### ہدایات

نسخہ نمبر ۱۔ تغلیظ منی کیلئے اور جریان کے لئے ہے نسخہ نمبر ۲۔ احتلام۔ جریان۔ سیلان اور سوزاک کے لئے۔ نسخہ نمبر ۳۔ سوزاک کا آخری درجہ اور سوزاک کے بعد کی کمزوری میں دیا جاتا ہے۔ نسخہ نمبر ۴۔ سرد دھاتہ کی اکسیر البدن ہے۔ نسخہ نمبر ۵۔ آتشک کے بعد اصلاح منی کے لئے دیا جاتا ہے۔ نسخہ نمبر ۶۔ تقویت جسم کے لئے اس شخص کو موزوں ہے۔ جو گرم دوائی سے اور سرد دوائی سے نقصان اٹھاتا ہو۔





# باب دوئم

# حجریات کا بیان

## (۱) الماس

الماس ایک حجر یعنی پتھر ہے جو دنیا میں قیمتی ترین سمجھا جاتا ہے۔

یہ تمام پتھروں سے سخت اور سب سے زیادہ خشک ہوتا ہے۔ ہیرا کسی دوسری چیز سے نہیں کاٹا جا سکتا۔ یہ مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ سفید۔ زرد۔ سیاہ، سرخ اور نیلا ـــــ زیادہ سے زیادہ اس کا قد بیضہ مرغ کے برابر پایا گیا ہے لیکن عام طور پر بہت چھوٹے چھوٹے دانے ہی ملتے ہیں۔ حرارت اور مادہ برقی اس میں نفوذ نہیں کرتا۔ طبیعت اس کی سرد و خشک ہے۔

لوگ صرف برکت، قوت اور صحت کی غرض سے رکھتے ہیں۔ نیز بوجہ قیمتی ہونے کے ایک قسم کا زیور بھی ہے۔

## کشتہ جات الماس

### (۱) الماس کا کشتہ جو انسان کی کایا پلٹ کر سکتا ہے

**اجزائے نسخہ۔** ہیلنگ دو تولہ۔ نمک سیندھا دو تولہ۔ کلتھی پانچ تولہ۔ جڑ کپاس تین پاؤ۔ پان کا عرق آدھ سیر۔ گھ پٹ کی تین آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** کلتھی کو آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین چھٹانک پانی

رہ جائے۔ تو اس میں بجنگ اور نمک سینڈھا ملا کر اس میں ہیرے کو گرم کر کے
ایکیس بار بجھا دیں۔ پھر کپاس کی جڑ ایک پاؤ لے کر تھوڑے سے عرق پان سے کھرل کر کے نغدہ
تیار کریں۔ نغدہ میں ہیرا رکھ کر گل حکمت کر کے گوبٹ کی ایک آنچ دیں۔ نکال کر پھر
کپاس کی جڑ کے نغدہ میں اسی تدبیر سے آگ دیں۔ اگر دوسری بار کچھ کسر ہے تو تیسری
بار یہی عمل کریں۔ پھر نکال کر کھرل میں ڈال نرم نرم سے پیس لیں۔ اگر پس جائے۔ تو
صحیح ہے۔ کام میں لاویں۔

## شناخت۔ سحق ہو گا۔

**استعمال۔** جس مرض کی دوا میں شامل کر دیں۔ دوسو گرا کام بنا دیتا ہے۔ مرجان
کے لئے سفوف یا معجون مرجان کے ہمراہ طاقت کے لئے ملائی کے ہمراہ۔
عام جسمانی قوت کے لئے مکھن میں دیں۔ بخاروں میں بھی نافع ہے۔ خوراک اس کی
ایک سرسوں سے چاول تک حسب برداشت مکھن ملائی یا بالائی اور گوشت کے
ساتھ ایسے ہضم ہوتا ہے کہ کھانے والے کو پتہ ہی نہیں چلتا۔

## (۲) ہیرے کا کشتہ جو میں نے چار گھنٹے میں تیار کر لیا تھا۔

**اجزائے نسخہ۔** تیزاب فاروقی ایک اونس۔ ریزہ جواہر ہیرا دو رتی۔ گرتے حسب ضرورت۔

**ترکیب تیاری۔** ایک مریض نے مجھے ایک نسخہ تیار کرنے کی ضرورت تھی جو
قریباً تین ماہ بعد نسخہ تیار ہوا۔ جس پر تقریباً اخراجات تین سو روپے صرف آگیا۔
اس کا ایک جزو کشتہ ہیرا بھی تھا۔ اس کے لئے میں نے خود دہلی سے جا کر دو رتی
ہیرا کے ریزے پچاس روپے میں لایا۔ مگر کشتہ کرنے کا وقت نہ ملا۔ میں
مریض کے اصرار سے سخت تنگ آ گیا۔ کیونکہ قریباً چار ماہ ہونے کو آگئے تھے۔ اور میں
وعدہ کرتے کرتے تھک گیا تھا۔ میں نے سوچا کہ اگر ایک دو دن میں کشتہ تیار ہو جائے
تو عزت رہ سکتی ہے۔ کیا کسی کا بھی معلوم نہ تھا۔ مگر تمام ترکیب ایک دو ماہ



کی مدت چاہتی تھیں۔ جس کے لئے وقت باقی نہ تھا۔ میں نے تمام کشتہ جات کی
کتابوں کو مطالعہ کر لیا۔ لیکن کوئی بھی سہل الحصول کم اچھی ترکیب نظر نہ آئی۔ آخر
مجھے ایک قلمی کتاب یاد آئی۔ اُس کی ورق گردانی سے حاشیہ پر یہ نسخہ نظر پڑا۔
کہ تیزاب فاروقی میں چار گھنٹہ کے اندر ریزہ جواہر کا کشتہ ہو سکتا ہے۔
میں نے اسی ترکیب کو پسند کیا۔ کیونکہ میں تیزاب فاروقی کی ہر گیر قوت سے
واقف تھا۔ اس لئے یہ نسخہ قابل آزمائش تھا چنانچہ عمل کی ترکیب خود اختراع کر کے
کام شروع کر دیا۔
ایک لوہے کی انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر آگ کھاری جب کوئلے دہکنے لگے۔
تو اُن پر ایک مٹی کا پیالہ رکھا۔ پھر اس پیالہ میں کلانز کی آتشی شیشی ساخت لندن
جو آتشی شیشی تین روپیہ میں ملتی ہے اس میں تھوڑا سا تیزاب فاروقی دو تولہ ڈال کر
رکھ دی۔ اس آتشی شیشی میں ریزے ڈال دیئے۔ جب پیالہ گرم ہو گیا تو آتشی شیشی
بھی گرم ہو گئی اور تیزاب فاروقی کھولنے لگا۔ جب تیزاب میں زیادہ جوش آتا تو میں چمٹے
سے آتشی شیشی کو پکڑ کر زمین پر رکھ دیتا اور دو منٹ کے بعد اٹھا کر پھر پیالہ میں
رکھ دیتا۔ یہ مجھے ہر پانچ منٹ کے بعد کرنا پڑتا تھا۔ اسی طرح سے تمام تیزاب کو
پوری قوت ختم کر دی اور شیشی اتار کر سرد ہونے کو رکھ دی۔
سرد ہونے پر دیکھا تو شیشی میں سیاہ رنگت کی گاد سی تھی۔ اور اس میں ہیرے
کے ریزے تھے۔ وہ گاد مع ریزوں کے کھرل میں ڈال کر رگڑا تو کئی ریزے پس گئے
باقی کو پھر سے کیا تو وہ بھی پس گئے۔ احتیاطاً دونوں میں دو دن کھرل کرا لیا۔ اور
ٹھنڈک تو دو گھنٹے کے بعد بالکل نہ رہی تھی۔
اس واقعہ سے مجھے ہیرے کا خود ہی کشتہ کرنے کی ایک ایسی ترکیب معلوم ہو گئی
جو ہر طرح سے قابل اخفا تھی لیکن انسان کا کام اپنے تجارب کو دوسروں تک

پہنچانا ہے۔ اس لئے میں اسے درج کرتا ہوں۔ اور یہ نسخہ اطبا کے لئے ایک خوشخبری ہے۔ جو خوردنی ادویات میں ہیرے کا کشتہ محض اس لئے شامل نہیں کرتے کہ تیاری میں دقت ہوتی ہے۔

یہ معجزہ ہے کہ ہیرے کا کشتہ اس آسانی سے ہو جائے۔

یہاں اس نسخہ کو بھی طب مخفی حصہ اوّل سے نقل کر دینا بہتر ہوگا۔ جس میں اُسے شامل کیا گیا تھا۔

کشتہ سم الفار ایک ماشہ۔ کشتہ طلا اکیس آتشہ دو ماشہ۔ کشتہ فولاد اکیس آتشہ تین ماشہ۔ کشتہ نقرہ تین ماشہ۔ سٹرکینا ایک ماشہ۔ کوکین تین ماشہ۔ مارفیا ایک ماشہ۔ جدوار ۲ ماشہ۔ سلاجیت ۲ ماشہ۔ ابریشم ۲ ماشہ۔ تمام ادویہ کو ملا کر گولیاں نخود کے دانہ سے ذرا چھوٹی بنائیں۔ اور نصف سے دو گولی تک اس کی خوراک ہے۔

**فوائد**۔ جس مریض کو متعدی ادویات سے کبھی بھی فائدہ نہ ہوا تھا ہوا جس مریض کو بھوک لگانے والی دوا سے انکار تھا۔ وہ بھی قائل ہو گیا۔ میرا ایک دوست پلنگ رستی صبح پانچ شام اور دوپہر کو دو نان کھاتا تھا۔ اور ہر روز باوجود ممانعت کے ہم بستری سے صبر نہ کر سکتا تھا۔ ایک اور شخص کا بیان ہے کہ مکھن روٹی اور ایک سیر گوشت تنہا کھا گیا اور لقمہ مُنہ میں ہی جھاگ کی طرح سے ہو جاتا تھا۔ اور بھوک بند نہ ہوتی تھی۔

سُرعت انزال کے دائمی مریض اس سے اچھے ہو گئے اور اب دائمی طور پر اُنکی حالت بدرجہا بہتر ہے۔ گولیوں کی ایسی شہرت ہوئی کہ کسی شخص نے بقایا اڑالیں۔ البتہ چند مریض اچھے ہوئے اور کئی منکرین قائل ہو گئے۔

نسخہ کی تیاری پر زیادہ مدت اس لئے صرف ہوئی تھی کہ بعض خاص قسم کے کشتہ جات اسی کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ مثلاً سونا اور فولاد کا کشتہ جو اطبا تیار کرنے کی توفیق رکھتے ہوں۔ ضرور تیار کریں۔ لیکن کشتہ جات میں ادویہ کے اصلی جوہر محفوظ ہوں



پوری خاصیت رکھتے ہوں اور مفردات بالکل خالص ہوں۔

## ہدایات

گولیاں متواتر نہ کھائیں۔ صرف پانچ یا دس گولیاں کھا کر آٹھ دن ناغہ کریں اور پھر پانچ دن کھا کر پھر پانچ دن ناغہ کریں۔ اسی طرح سے کبھی کبھی کھا لیا کریں۔ اور غذا خوب مرغن رکھیں۔ نصف گولی سے خوراک شروع کیا کریں۔ یہ حب جواہر سردیوں میں کھایا کریں۔

---

## (۲) یاقوت

الماس کے بعد یاقوت تمام پتھروں میں سخت ہے۔ ہندی زبان میں اس کو مانک کہتے ہیں۔ یاقوت کئی رنگوں کا ہوتا ہے۔ مثلاً سُرخ، زرد، سبز، پستی، سفید اور نیلا۔ سب سے اچھا بہرمانی یعنی کوم کے رنگ کا۔ دوسرے درجہ پر رمانی۔ جو دانہ انار کی طرح سے سُرخ ہوتا ہے۔ ان کے بعد سُرخ پھیکے رنگ ہیں۔

یاقوت سیاہ سب میں وزنی ہوتا ہے۔ اور سفید رنگ سب اقسام میں نرم ہے سُرخ یاقوت کو ہندی میں مانک۔ زرد کو پکھراج اور نیلے کو ایران میں نیلم کہتے ہیں۔ سُرخ رنگ کا یاقوت گرم و خشک ہے۔ سفید معتدل ہے۔

یاقوت سُرخ مفرح و مقوی قلب ہے۔ زہروں کا اثر دور کرتا ہے، مقوی اعضائے رئیسہ ہے، مرگی کے مریض کو کھلانے سے فائدہ دیتا ہے۔ خفقان اور وسواس میں پُرتاثیر ہے۔ اعضا سے خون آنے کو روک دیتا ہے۔ مصفی خون، وبائی امراض کو دُور کرتا ہے۔ سل میں بھی نافع ہے۔

# یاقوت کو کشتہ کرنیکی ترکیبیں

## کشتہ یاقوت مقوی و مفرّح قلب

**اجزائے نسخہ۔** یاقوت ایک تولہ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ۔ سرکہ آدھ پاؤ۔ لعاب گھیکوار نصف سیر۔ اوپلہ صحرائی فی آنچ بیس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** یاقوت سرخ کو مٹی کے برتن میں آگ پر رکھیں اور شراب برانڈی و عرق و سرکہ ملا کر اس میں ڈال دیں۔ جب آگ پر سب خشک ہو جائیں تو یاقوت اتار کر ایک پاؤ لعاب گھیکوار کو کوزہ گلی میں ڈال کر اُن میں ملا دیں۔ اور گل حکمت کر کے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور دوبارہ اسی طرح سے عمل کریں۔ پھر یاقوت کو کھرل میں کوٹ کر تین دن کھرل کرائیں۔ اور باریک کپڑا میں چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔

**شناخت۔** سرمئی مائل کشتہ ہوتا ہے۔

**استعمال۔** نصف رتی سے دو رتی تک اس کی خوراک ہے کسی معجون میں دیں۔ یا بالائی سے دے سکتے ہیں۔ مقوی قلب و مفرح ہے۔ مصفی خون ہے۔ بواسیر کے خون کو روکتا ہے۔

## (۲) کشتہ یاقوت جو فوائد میں عجیب و غریب ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** شراب برانڈی ایک بوتل۔ سرکہ ایک بوتل، یاقوت سرخ ایک چھٹانک۔ ترش دہی تین پاؤ۔ اوپلہ صحرائی فی آنچ دس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** یاقوت سرخ ایک چھٹانک لیکر اوّل ان کو سرکہ تیز و تند میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو پھر ایک بوتل شراب





برانڈی خشک کریں اس کے بعد ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں اور کھرل میں ڈال کر ترش دہی کے پانی سے کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ کو ایک پاؤ دہی کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر اسی طرح سے ایک دن ترش دہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک پاؤ دہی میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کل تین دفعہ یہ عمل کریں۔ پھر ایک دن کھرل کر کے باریک کپڑا میں چھانیں۔ اور سات دن اور کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔

**شناخت۔** زرد سرخی مائل غبار کی طرح سے کشتہ ہو جائے۔

**استعمال۔** دو سے چار رتی تک دیں۔ ہیضہ، طاعون اور زہروں کے دفعیہ کے لئے بھی دیں۔

تقویت قلب میں بہت ہی مفید و مجرب ہے۔

## (۳) کشتہ یاقوت سہل الحصول۔

**اجزائے نسخہ۔** یاقوت عمدہ ایک تولہ۔ نغدہ گدڈا کھ ایک پاؤ۔ اوپلہ صحرائی فی آنچ دس سیر۔ سرکہ تیز و تند ایک بوتل۔

**ترکیب تیاری۔** ایک تولہ یاقوت سرخ کو ایک بوتل سرکہ تیز میں ڈال کر آگ پر خشک کر لیں۔ پھر ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں اور ترش دہی کے پانی میں ایک دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اس ٹکیہ کو گدڈا کھ کے نغدہ میں رکھ کر دو پیالوں میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک دن ترش دہی میں کھرل کر کے اسی طرح سے نغدہ گدڈا کھ میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

**شناخت۔** سرخی مائل پھیک ہو گا۔

**استعمال۔** مقوی و مفرح قلب و مقوی اعضائے رئیسہ۔ مفید مجرب ہے

# ھدایات

نسخہ نمبر ۱۔ مفرح قلب و مقوی معدہ۔ دافع بواسیر ہے۔
نسخہ نمبر ۲۔ نمبر ایک سے قوی ہے،
نسخہ نمبر ۳۔ دونوں سے زیادہ قوی اور صحیح کشتہ ہے۔

---

## (۳) عقیق

ایک رنگین چمکدار پتھر ہے۔ جو زیادہ تر یمن سے آتا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں۔ سرخ۔ زرد۔ سفید اور سیاہ۔ اعلیٰ قسم بہت سرخ اور شفاف بھی جاتی ہے تاثیر اسکی سرد و خشک ہے۔ خون بواسیر۔ خون حیض۔ اور سل کے خون تھوکنے کو روکتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے۔ دانتوں پر ملنے سے مسوڑے مضبوط ہو جاتے اور خون نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ نیز دانتوں کا میل بھی صاف کرتا ہے۔

اس کا کشتہ مقوی و مفرح قلب و دافع خفقان ہے۔

## عقیق کو کشتہ کرنیکی ترکیبیں

ہدایت نمبر ۱۔ اس کو مثل یاقوت کے صاف کیا جاتا ہے۔
ہدایت نمبر ۲۔ اس کو آگ میں گرم کر کے سرد پانی میں کئی بار بجھانے سے پیسنے کے قابل ہو جاتا ہے عقیق یاقوت زرد و نیلم کے کشتہ جات کو پندرہ دن کھرل کرالینا اُن کی تاثیر و قوت میں بے حد اضافہ کرتا ہے!





## (۱) کشتہ عقیق مقوی قلب

اجزائے نسخہ۔ ایک تولہ عقیق سرخ شفاف، کوئلے آدھ سیر، عرق کیوڑہ ایک پاؤ عرق نیلوفر ایک پاؤ۔ مغز کنول گٹھا ایک پاؤ۔ اوپلے صحرائی تیس سیر۔

ترکیب تیاری۔ عقیق کو کوئلوں کی آنچ میں سرخ کر کے عرق کیوڑہ اور عرق نیلوفر میں (جو ملائے ہوئے ہوں) بجھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ عقیق کا رنگ سفید ہو جائے پھر مغز کنول گٹھ کو عرق یا پانی سے پیسکر نغدہ بنائیں۔ اور اس میں عقیق رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور تیس سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہو گا۔ پیسکر باریک کپڑا میں چھان لیں۔ زیادہ لطیف کرنا ہو تو چند آنچیں اور دے لیں۔

شناخت۔ کبھی سفید اور کبھی خاکستری رنگ پر ہوتا ہے۔

استعمال۔ بواسیر، سل میں نصف ماشہ خوراک مناسب بدرقہ سے دیں۔ تقویت قلب اور حرارت قلب کو زائل کرنے کے لئے چار رتی روزانہ خمیرہ گاؤزبان خمیرہ صندل سے دیں۔ اور اوپر سے عرق بید مشک پلائیں۔

## (۲) کشتہ عقیق مقوی دماغ۔

اجزائے نسخہ۔ عقیق ایک تولہ۔ گل گڑھل ایک پاؤ۔ گل گاؤزبان ایک پاؤ۔ ترشک بوٹی ایک پاؤ۔ گاؤزبان ایک چھٹانک اوپلہ صحرائی کی آنچ بیس سیر۔

ترکیب تیاری۔ ایک تولہ عقیق کو اول ایک چھٹانک گاؤزبان کے جوشاندہ میں اکیس بار سرد کریں۔ اس کے بعد عقیق کو گل گڑھل ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ایک پاؤ گل گاؤزبان (جن کو عرق گاؤزبان میں پیسکر نغدہ بنایا ہو) میں رکھکر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ایک پاؤ ترشک بوٹی (تین پتی یا کھٹی میٹھی) میں رکھ کر اسی طرح سے بیس سیر کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔ پیسکر چھان لیں۔

**شناخت۔** خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** مقوی دماغ ہے۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری کے ہمراہ دو سے چار رتی روزانہ دیا کریں۔

## (۳) کشتہ عقیق چاندی مکھن والا

**اجزائے نسخہ۔** عقیق سرخ و شفاف بیس دانہ (پانچ تولہ) چاندی اصلی بیس تولہ۔ کوئلہ دو سیر۔ دہی ترش ایک پاؤ۔ مکھن ایک پاؤ۔ اوپلہ صحرائی تیس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** بیس تولہ چاندی کو کٹھالی میں پگھلائیں۔ کٹھالی کوئلوں میں رکھی رہے۔ اور آگ خوب تیز رکھیں۔ پھر زنبور سے ایک عقیق کو پکڑ کر پگھلی ہوئی چاندی میں رکھ دیں۔ وہ سفید شگفتہ ہو جائے گا۔ نکال کر علیحدہ رکھیں۔ پھر دوسرا عقیق کٹھالی میں ڈال دیں اور ایک منٹ کے بعد نکال لیں۔ دوران عمل میں کوئلوں کی آنچ کو خوب تیز کرتے رہیں۔ کیونکہ عقیق ڈالنے کے بعد چاندی سرد ہو جاتی ہے۔ چاندی ہر وقت پانی کی طرح سے پگھلی رہے۔ عقیق ڈالتے ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ اس کے ٹکڑے چاندی میں سے نکال لیا کریں۔ جب سب عقیق سفید شگفتہ ہو جائیں تو چاندی کو اتار کر سرد کر لیں۔ یہ چاندی زیورات میں کام آئے گی۔ اور کوئی فرق اس میں پیدا نہ ہوگا۔

اب اگر چاہیں تو عقیق سفید شدہ کوٹ پیس کر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ رنگت اسکی سفید رہے گی۔

لیکن اگر فائدہ زیادہ مطلوب ہو تو ان کو کوٹ پیس کر ترش دہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا ئیں اور ایک پاؤ دہی میں ٹکیہ رکھ کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور ایک کوزہ میں ایک پاؤ مکھن کے درمیان دیکر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس کر کام میں لائیں۔ استعمال سے قبل پندرہ یوم مزید کھرل کرائیں۔



**شناخت** راکھ کے رنگ کا کشتہ ہوگا جس میں کچھ چکناہٹ سی محسوس ہوا کرے گی۔

**استعمال۔** مقوی قلب و دماغ ہے۔ مفرح ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دینے والی دواؤں میں اس کو ملانا مفید ہے۔ خوراک دو سے چار رتی۔

## (۴) عقیق حابس خون ہر قسم

**اجزائے نسخہ۔** برگ کیکر ایک سیر۔ عقیق دو تولہ۔ رس بکائین (دھریک) ایک پاؤ۔ اوپلہ تیس سیر فی آنچ۔

**ترکیب تیاری۔** اوّل عقیق کو خوب سرخ کرکے بکائین کے ایک پاؤ رس میں اکیس بار بجھاؤ دیں۔ پھر ایک پاؤ کیکر کے نغدہ میں رکھ کر بند و گل حکمت کریں۔ اور تیس سیر اوپلہ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر برگ کیکر کے نغدہ میں رکھ کر حسب ترکیب سابق آگ دیں۔ کل چار آنچ اسی طریقہ سے دینے کے بعد نکال کر پیس لیں۔

**شناخت۔** خاکستری کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** بواسیر۔ نفث الدم، سل، قے الدم وغیرہ میں دو سے چار رتی مناسب بدرقہ سے دیں۔ یہ کشتہ بہت ہی سرد و خشک ہے۔ پرانے قروح کو مندمل کرنے کے ایام میں بھی اس کو کھلانا چاہیئے۔

## (۴) ہڑتال گاؤدنتی

ہڑتال گاؤدنتی ایک معدنی پتھر ہے۔ اس کو زرنیخ سفید بھی کہتے ہیں یہ تین قسم سے ہے ایک مثل سرمہ سفید۔ ایک گائے کے دانت کی طرح سے۔ اور ایک

ابرک کی طرح سے ورق دار ہوتی ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ سرمہ سفید اور گاؤ دنتی ہڑتال ایک ہی چیز ہے یہ خیال غلط ہے۔ دونوں بالکل مختلف چیزیں ہیں۔ سب سے اچھی وہ ہوتی ہے جو شل ابرک کے ہوتی ہے۔ درجہ دوم وہ ہے جو پتھر کی قسم سے اور مثل گائے کے دانت کے سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اور تیسرے درجہ پر وہ ہے جو شل سرمہ سفید کے ہے۔

طبیعت۔ اس کی گرم و خشک ہے۔ لیکن اکثر کا خیال ہے کہ سرد ہے اور آخری خیال تجربہ سے صحیح معلوم ہوتا ہے یہ موسمی اور تمام پرانے بخاروں میں مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ ضیق النفس۔ سل، تپ دق، بلغمی اور اسہال میں مفید ہے۔

# ہڑتال گاؤدنتی کے کشتہ کرنیکی ترکیبیں

## (۱) کشتہ ہڑتال سفید جو بخاروں میں مفید ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** ہڑتال سفید ایک تولہ۔ نغدہ گلو آدھ پاؤ۔ پانچ سیر اوپلے،

**ترکیب تیاری۔** ہڑتال سفید کو آدھ پاؤ نغدہ گلو میں رکھ کر ایک کوزہ گلی میں بند کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفید پھیک ہو جاتا ہے۔

**استعمال۔** ایک سے چار رتی تک عرق گلو و کاسنی کے ہمراہ یا مناسب بدرقہ سے دیا کریں۔ نیز یہ کشتہ کو تین ۲ ماشہ، ست گلو ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ، مغز کدوہ ایک تولہ۔ میں بقدر تین ماشہ ملایا جاتا ہے، الغرض یہ مرکب دوا بخاروں میں بہت مجرب ہے بالخصوص پرانے بخاروں میں۔





## (۲) کشتہ ہڑتال دافع ضیق النفس و سل وغیرہ

**اجزائے نسخہ۔** ہڑتال سفید دو تولہ۔ عرق لیموں، آدھ سیر۔ کوزہ گلی کلاں ایک پھٹکری تین تولہ۔ چونا (قلعی) آب نارسیدہ ایک سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ہڑتال کو ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اوپر سے عرق لیموں اسقدر ڈالیں کہ ہڑتال غرق ہو جائے۔ پھر دوسرے دن وہ عرق پھینک دیں اور تازہ عرق لیموں ڈالیں۔ اسی طرح سے سات بار یہ عمل کریں۔ اس میں تقریباً آدھ سیر عرق خرچ آجایا کرتا ہے۔ پھر ایک کوزہ گلی کلاں جس میں ایک سیر کے قریب چونا آسکتا ہے اس میں پھٹکری تین تولہ پیکر نصف نیچے بچھائیں اور ہڑتال رکھ کر باقی نصف پھٹکری اوپر دے کر تمام کوزہ کو چونہ آب نارسیدہ سے بھر کر ذرا ہاتھ سے دبا دیں۔ کوزہ کا منہ کھلا رکھیں اور نیچے اتنی آگ جلائیں جس قدر کھچڑی پکانے کو کرتے ہیں۔ یعنی تقریباً ایک گھنٹہ کی آنچ کافی ہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفید رنگ کا کشتہ ہو جاتا ہے۔

**استعمال۔** ضیق النفس، کھانسی اور سل میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ خوراک دو سے چار رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

## (۳) کشتہ ہڑتال سفید برائے حمیات۔

**اجزائے نسخہ۔** گل گلاب ایک چھٹانک، آب مصفا ڈیڑھ چھٹانک، ہڑتال سفید ایک تولہ۔

**ترکیب تیاری۔** گلاب کے پھولوں کو مصفا پانی میں بھگو دیں اور اس پانی میں ہڑتال کو ڈالیں۔ دو دن کے بعد ہڑتال کو نکال کر کوئلہ کی آگ پر رکھیں کشتہ ہو جائیگا۔

**شناخت۔** سفید کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** ہر قسم کی تپ میں تین سے چار رتی تک ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

## (۴) کشتہ ہڑتال گاؤدنتی جو بہت سے امراض میں فائدہ دیتا ہے

**اجزائے نسخہ۔** ہڑتال گاؤدنتی ایک چھٹانک میں پھل دس عدد - اوپلہ دزنی - دو سیر دو عدد۔

**ترکیب تیاری۔** بین پھل پانی میں پیسکر ہڑتال گاؤدنتی پر ضماد کریں۔ اور ایک اوپلہ میں کاواک کرکے اس میں ہڑتال رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** شتہی و ہاضم ہے۔ کھانسی، دمہ اور زیادتی بلغم کو دور کرتی ہے۔ اس حالت میں دو رتی پان کے ہمراہ دینا چاہیئے۔ گلے کے امراض حلق میں شربت عناب کے ساتھ دو رتی دیا کریں،

# ہدایات

**نسخہ نمبر ۱۔** عام بخاروں میں مستعمل ہے۔
**نسخہ نمبر ۲۔** دمہ اور ضیق النفس میں مجرب ہے۔
**نسخہ نمبر ۳۔** عام بخاروں میں مستعمل لیکن نمبر ۱ سے کمزور ہے۔
**نسخہ نمبر ۴۔** کھانسی، بلغم کے دفیعہ میں مجرب نمبر ۲ سے کمزور ہے۔

# (۵) سنگ یشب

یہ لفظ یشم کا معرب ہے اسکو الحجر الیشب بھی کہتے ہیں۔ ایک قسم کا سخت پتھر ہے۔ جس کے کئی رنگ ہوتے ہیں۔ بہتر سبز رنگ کا ہوتا ہے دوسری اقسام زرد، سفید اور سفید کا ہی ہیں۔ اس پتھر میں ایک قسم کی چکناہٹ پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس کے ظروف تیار کر لیتے ہیں چنانچہ سنگ یشب کے پیالے، انگوٹھیاں اور مالا وغیرہ



دیکھی گئی ہیں۔ طبیعت اسکی سرد و خشک ہے

باوجودیکہ سرد و خشک ہے لیکن معدہ کی کمزوری اور درد کو نافع کرتا ہے دل اور معدے کو تقویت دیتا ہے۔ پیچش، سوزاک اور گرم امراض میں نافع ہے۔ خفقان کو بھی دور کرتا ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کر دیتا ہے۔

# کشتہ جات سنگ یشب

## (۱) کشتہ سنگ یشب۔ جو خفقان اور کمزوری قلب و معدہ میں مجرب ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** سنگ یشب دو تولہ۔ عرق گلاب سہ آتشہ تین بوتل۔ عرق بید مشک ایک بوتل۔ نغدہ برگ گاؤزبان ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی بیس سیر

**ترکیب تیاری۔** دو تولہ سنگ یشب کو آگ میں گرم کرکے عرق گلاب میں بجھائیں۔ دو تین بار بجھا کر عرق پھینک دیا کریں۔ کل اکیس بار بجھانا کافی ہے۔ پھر ایک بوتل عرق بید مشک میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور اس ٹکیہ کو گاؤزبان، یا برگ گاؤزبان ایک پاؤ کے نغدہ میں (پانی میں پیس کر نغدہ بنالیں) رکھ کر بند و گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلہ دستی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفیدی مائل بہ خاکستر ہوتا ہے۔

**استعمال۔** دو رتی سے چار رتی تک خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ صندل یا شیر گاؤ وغیرہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

## (۲) کشتہ سنگ یشب جو مار گزیدہ کو فائدہ دیتا ہے

**اجزائے نسخہ،** سنگ یشب دو تولہ، سنکھیا دو تولہ، کنوار گندل کا لعاب آدھ پاؤ، شہد آدھ پاؤ، شیر مدار آدھ پا، اوپلہ دستی فی آنچ بیس سیر، شراب

برانڈی ایک پاؤ۔

**ترکیبِ تیاری۔** سنگ یشب اور سنکھ کو باریک کوٹ کر تین دن تک شراب برانڈی میں بھگو کر رکھیں۔ تین دن کے بعد کھرل کر کے خشک کریں اور آدھ پاؤ لعاب کنوار گندل یعنی گھیکوار میں ڈال کر ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلہ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر صبح کے وقت شہد میں اس ٹکیہ کو ڈال کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے شام کو آگ دیں۔ تیسری بار شیر مدار میں صبح کو ڈال کر رات کو آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔

**شناخت۔** سفیدی مائل خاکستری کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** دو سے چار رتی روزانہ دینے سے زہروں کا اثر جسم سے زائل ہو جاتا ہے۔ زہریلے بخاروں میں بھی مفید ہے زہر سانپ کے وقت ایک ایک ماشہ ایک گھنٹہ بعد گھی سے دیں مجرّب ہے۔

جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو لیکن وہ کسی علاج سے بچ گیا ہو۔ اور اس کے بعد سے جسم میں کسی قسم کی شکایت ہو وہ اس کا استعمال شہد کے ہمراہ ایک ماہ تک کرے تو بالکل تندرست ہو جاتا ہے،

## ھدایات

**نسخہ نمبر ۱۔** امراض قلب و معدہ میں مستعمل ہے،

**نسخہ نمبر ۲۔** زہروں کا تریاق اور زہریلے امراض میں دیا جاتا ہے،



## (۶) سنگِ یہود

اس کو حجر الیہود بھی کہتے ہیں۔ عربی زبان میں حجر الزیتون۔ اور سنگ جراحان سنسکرت زبان میں استوان۔ یہ بھی ایک قسم کا پتھر ہے۔ جس کے دانے چھوٹے بڑے اخروٹ تک ہوتے ہیں۔ تھوڑا سا لمبا ہوتا ہے۔ بالکل گول نہیں ہوتا۔ جلدی پس جاتا ہے۔

اسکی دو اقسام ہیں نر و مادہ۔ نر کا رنگ زیادہ سفید ہوتا ہے۔ عام طور پر مردوں کے امراض میں نر اور عورتوں کے امراض میں مادہ استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربہ میں کوئی خاص فرق نہیں۔

گرم اور خشک اسکی تاثیر ہے پیشاب لاتا اور پتھری کو توڑتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریت کو نکال دیتا ہے۔ گردہ کی پتھری میں زیادہ قوی الاثر ہے۔

## حجر الیہود کو کشتہ کرنیکی ترکیبیں

**(۱) کشتہ حجر الیہود۔ جو درد گردہ میں مفید و مجرّب ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** حجر الیہود دو تولہ۔ برگ سبز ترب (مولی) چالیس تولہ۔ قلمی شورہ۔ چھ تولہ اوپلہ دستی بتیس سیر۔

**ترکیب تیاری۔** حجر الیہود کو کوٹ کر باریک کریں اور مولی کے سبز پتوں کو کوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ یہ پانی دس تولہ رہنا چاہیئے۔ اس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں، اور چھ تولہ قلمی شورہ نصف نیچے نصف اس ٹکیہ کے اوپر رکھ کر ایک کوزہ میں گل حکمت کے بعد آٹھ سیر اوپلہ دستی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر

نکالیں۔ اور پھر اس ٹکیہ کو دس تولہ مولی کے پتوں کے پانی میں کھرل کرکے چھ تولہ قلمی شورہ کے درمیان رکھ کر حسب ترکیب سابق آٹھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح سے یہ عمل چار بار کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

**شناخت**۔ خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔

**استعمال**۔ گردہ کے درد اور گردہ کی پتھری میں چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ ایک گھنٹہ بعد کشتہ عرق شورہ والا یا کسی دوسرے بدرقہ سے دیں۔ مثانہ کی پتھری پیشاب کے رک جانے یا خون کے پیشاب آنے میں بھی دیا جاتا ہے۔

## (۲) کشتہ حجر الیہود بترکیب دیگر۔

**اجزائے نسخہ**۔ آب ترب دس سیر۔ حجر الیہود ایک پاؤ (۲۰ تولہ) اوپلہ دستی فی آنچ بیس سیر۔

**ترکیب تیاری**، حجر الیہود کو کوٹ کر باریک کریں۔ پھر دو سیر آب ترب بذریعہ کھرل جذب کردیں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں بند و گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر دو سیر مولی کا پانی بذریعہ کھرل جذب کردیں۔ اسی طرح سے پانچ دفعہ میں دس سیر مولی کا پانی خرچ کردیں اور ہر دفعہ بیس سیر کی آگ دیا کریں۔ پانچ بار کے بعد تیار ہے۔

**شناخت**۔ خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔

**استعمال**۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک شربت بزوری حار یا معتدل یا بارد مطابق مزاج و موسم کے استعمال کرائیں۔ پیشاب کو کھولتا اور سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتا ہے اگر خاکستر عقرب دو رتی ملا لینا چاہیے، اگر یہ نہ ملے۔ تو جوکھار چھ رتی ملا لیا کریں۔

---



## (۳) کشتہ حجر الیہود۔ جو سوزاک وغیرہ کی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے

**اجزائے نسخہ**۔ حجر الیہود دو تولہ، شیرۂ گھیکوار پانچ تولہ۔ قلمی شورہ پانچ تولہ۔ شیرۂ خارخسک دس تولہ۔ اوپلہ دستی بیس سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ حجر الیہود دو تولہ کو شیرۂ گھیکوار پانچ تولہ میں باریک پیس کر کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ دوسری بار پانچ تولہ قلمی شورہ ملا کر کھرل کریں۔ اور تھوڑا سا لعاب گھیکوار ڈالکر پھر پانچ سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور تیسری بار دس تولہ جوشاندہ خارخسک میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کرکے پانچ سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر رکھ لیں۔

**شناخت**۔

**استعمال**۔ سوزاک کے سفوف اور ادویات میں بحساب دو رتی فی خوراک ملا لیں۔ تو بہت فائدہ کرتا ہے، جریان حار یا جریان مع سوزاک میں بھی مفید ہے، درد گردہ میں بھی دیا جاسکتا ہے۔

## ہدایات

کشتہ نمبر ۱۔ درد گردہ میں مفید ہے۔
کشتہ نمبر ۲۔ نمبر ایک سے قوی ہے
کشتہ نمبر ۳۔ سوزاک کے نسخہ جات میں ملایا جاتا ہے۔

---

## (۷) بلّور

بلّور ایک معدنی پتھر ہے۔ عربی میں اس کو خارج کہتے ہیں سختی میں زمرّد کے بعد ہے، اور کانچ سے سخت ہوتا ہے۔ جتنا سخت ہو اُتنا اچھا ہوتا ہے۔ سفید شفّاف درخشاں قسم اعلیٰ ہے۔ بعض اطبّا کا بیان ہے کہ شیشے کی طرح آگ پر پگھل سکتا ہے اور یہی ہمارا خیال ہے۔

طبیعت اس کی سرد و خشک ہے۔ آنکھوں کی کھجلی اور جالا کو مفید ہے بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ دانتوں اور آنکھ کی دواؤں نیز پتھری کے دفع کرنے والے نسخہ جات میں شامل کیا جاتا ہے۔

## کشتہ جات بلّور

**(۱) کشتہ بلّور پتھری کو توڑ کر بہاتا ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** سجّی آدھ پاؤ۔ اوپلہ دستی چار سیر۔ بلور دو تولہ۔

**ترکیب تیاری۔** دو تولہ بلّور کو آگ میں خوب گرم کر کے (سجی آدھ پاؤ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکا کر) اس پانی میں سرد کرتے جائیں۔ بلّور کو چالیس بار گرم کر کے اس پانی میں بجھانا چاہیے۔ جب چالیس بار یہ عمل کر چکیں تو پیس کر اسی سجی کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور چار سیر اوپلہ دستی کے درمیان کوزہ گلی خورد میں بند کر کے آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔

**شناخت۔** بے چمک کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** دو سے چار رتی تک یا ایک ماشہ تک دینا پتھری کو توڑ کر بہاتا ہے

**(۲) کشتہ بلّور۔ جو بانجھ پن دور کر کے عورت کو قابل حمل بناتا ہے۔**

**اجزائے نسخہ۔** بلّور سفید دو تولہ۔ برادہ عاج ایک پاؤ۔ سرکہ گنّا ڈیڑھ پاؤ۔ اوپلہ دستی فی آنچ پانچ سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ایک پاؤ برادہ عاج کو پانی میں جوش دیکر اس پانی میں بلّور کو اکیس بار سرد کریں۔ پھر بلّور کو باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں۔ اور برادہ عاج کو آدھ آدھ پاؤ سرکہ گنّا میں بھگو کر۔ صبح کُوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ اور دو پیالہ خورد میں نصف نغدہ سے تحاف دیکر دوسرے پیالہ سے بند و گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر بلّور کو کھرل کر کے سرکہ سے ٹکیہ بنائیں اور برادہ عاج کو بدستور سابق سرکہ گنّا میں بھگو کر نغدہ تیار کر کے اسی طرح سے دوسری آگ دیں کل تین آگ کے بعد دوا تیار ہو جائے گی۔

**شناخت۔** بے چمک ملائم کشتہ ہو۔

**استعمال۔** پیپل کی ڈاڑھی کا باریک سفوف دس تولہ۔ کھانڈ دیسی دس تولہ برادہ عاج ایک تولہ۔ بہروزہ مدبّر خشک دو تولہ۔ کشتہ بلّور مندرجہ بالا ۲ ماشہ ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ اور بعد فراغت حیض تین ماشہ ہر روز بدرقہ مناسب سے دیں چالیس یوم کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

## ہدایات

کشتہ نمبر ۱۔ پتھری وغیرہ کے لئے مخصوص ہے۔
کشتہ نمبر ۲۔ عقر کو دور کرنے والی ادویات میں ملائیں۔

---

## (۸) اثمد سفید، سُرمہ سفید

سُرمہ کو عربی میں اثمد اور سنسکرت میں انجنم کہتے ہیں۔

یہ بھی پتھر کی ایک قسم ہے، جو نرم پرت دار چمکیلی ہوتی ہے ہندوستان اور پنجاب کی کانوں سے نکلتا ہے، بہ لحاظ رنگت کے کئی اقسام ہیں۔ خالص سیاہ۔ سیاہ مائل بہ نیلاپن، سفید اور سُرخ۔ جو سُرمہ سیاہ اور چمکدار نہ ہو۔ اُسے سُرمی کہتے ہیں۔

سفید کی ڈلی ہڑتال کی طرح سے لمبی قلمیں پرت دار براق ہوتی ہیں۔ اور سفید ہڑتال کا اس پر شبہ ہوتا ہے۔ سُرمہ سیاہ اور سُرخ بطور انجن (سرمہ) استعمال ہوتا ہے، کھایا نہیں جاتا۔ البتہ بواسیر کی ادویات میں سُرمہ سُرخ (سُرمہ اصفہانی) بعض ادویہ سے ملا کر کھلاتے ہیں، سُرمہ سفید مدبر اور کشتہ کھلانے کے کام آتا ہے

طبیعت سرد اور خشک ہے خشکی زیادہ ہے۔

نکسیر، جریان، حیض اور نفث الدم میں مفید ہے سُرمہ سفید کو کشتہ کر کے کھلاتے ہیں۔

## کشتہ جات سُرمہ سفید

(۱) کشتہ سرمہ اصفہانی جو بواسیر اور ناسور کو حکمی طور پر دور کرتا ہے۔

**اجزائے نسخہ**، سرمہ اصفہانی ایک چھٹانک۔ جوشاندہ ترپھلا ایک چھٹانک، جوشاندہ مازو ایک چھٹانک، جوشاندہ کتھہ ایک چھٹانک، جوشاندہ رسوت، ایک چھٹانک۔ جوشاندہ گوگل ایک چھٹانک۔ جوشاندہ برگ نیم ایک چھٹانک، ہلیلہ سیاہ خورد پانچ تولہ، آب ترب ۴ سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ یہ کشتہ بغیر آگ کے محض صلایہ سے ہی یعنی حرارت کھرل سے



ہی ہو جاتا ہے۔

ایک چھٹانک سُرمہ سُرخ کو ترپھلا (ہلیلہ بلیلہ آملہ) ایک چھٹانک کے جوشاندہ یعنی ایک چھٹانک اس مرکب دوا کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو مل کر چھان لیں۔ اور اس میں سُرمہ اصفہانی کو کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر اسی طرح سے مازو، کتھہ، رسوت، گوگل اور نیم کے جوشاندہ میں مطابق اوزان بالا کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو آخر میں ایک چھٹانک ہلیلہ سیاہ خورد (بیر کی گٹھلی کے برابر ہوتی ہیں) کوٹ کر چار سیر مولی کے پانی میں بھگو کر دوسرے دن تین چار جوش دیں۔ پھر اس مولی کے بقیہ پانی سے سُرمہ کو کھرل کرتے رہیں، یہاں تک کہ تمام مولی کا پانی جذب ہو جائے۔ پھر حبوب بقدر نخود تیار کر لیں۔

**استعمال**۔ بواسیر ریحی، بادی، یا خونی کوئی ہو۔ ایک گولی صبح ایک شام عرق بادیان عرق مکوہ سے دیا کریں۔ خونی میں شربت انجبار کا اضافہ کریں۔ طبیعت میں گرمی خشکی ہو تو مکھن سے دیا کریں یا بالائی سے۔ گیہوں کی روٹی مرغن شوربا سے کھایا کریں۔ یہ نامراد امراض تین چار ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے حکمی طور پر دور ہو جاتے ہیں۔ ایک گولی گھس کر مسّہ پر بھی لیپ کر دیا کریں تو اور بہتر ہو۔ مسے بھی خشک ہو جاتے ہیں۔

(۲) کشتہ سرمہ سفید جو امراض حارہ کو دور کرتا ہے۔

**اجزائے نسخہ**، سرمہ سفید دو تولہ، عرق بید مشک ایک بوتل۔ دہی ایک پاؤ اوپلہ صحرائی آٹھ سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ سرمہ سفید کو کوٹ کر ایک بوتل عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ اسکے بعد قرص بنا کر خشک کر لیں اور ایک کوزہ گل میں آدھ پاؤ دہی ڈال کر اوپر قرص

رکھیں اور بقیہ دہی کا لحاف دیکر منہ بند و گل حکمت کرکے آٹھ سیر اوپلہ میں رکھ کر آگ دیدیں۔ کشتہ ہوگا۔

**شناخت** ۔ سفید کشتہ ہوگا۔

**استعمال** ۔ دو رتی سے آٹھ رتی تک اس کی خوراک ہے۔ سوزاک جریان حار اور بواسیر خونی میں مفید ہے۔ یہی سوزاک کی ادویات میں ملاتا ہوں۔ اور جریان، حار کے سفوف میں بھی اس کا اضافہ کرلیا کرتا ہوں، تنہا بھی مفید ہے۔ سخت صفراوی بخاروں میں کشتہ ابرک و ہڑتال گاؤ دنتی کے ہمراہ بھی اسکو نصف سے ایک رتی تک دیتا ہوں۔

## ہدایات

نسخہ نمبر ا ۔ بواسیر اور پرانے ناسوروں میں کھلایا جاتا ہے،

نسخہ نمبر ۲ ۔ عام استعمال والا کشتہ نمبر سفید ہے۔

## ۱۹ سنگ جراحت

سنگ جراحت ایک قسم کا پتھر ہے۔ سفید رنگ نہایت نرم اور وزن میں ہلکا ہوتا ہے۔ نیلگوں اعلیٰ قسم سمجھی جاتی ہے۔ چونکہ زخموں کے دفعیہ میں کام آتا ہے اس لئے اسکو سنگ جراحت کہتے ہیں۔ فارسی میں سنگ زخم۔ عربی میں حجر اعرابی اور مارواڑ میں گمی بھاٹو اصطلاحی ناموں میں حجر الدم کہتے ہیں۔

دودھیا پتھر یا دودھ پتھری جس کو سل کھڑی کہتے وہ ایک مختلف چیز ہے وہ وزن میں ہلکی ہوتی ہے۔ سنگ جراحت اس سے وزنی ہوتا ہے، سنگ جراحت نیلگوں ہوتا ہے سیلکھڑی بہت سفید اور چمکیلی ہوتی ہے، نیز سنگ جراحت اس سے



سخت اور وہ بہت نرم ہوتی ہے۔ دونوں بالکل علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں اس سے سنگ جراحت کو دودھیا پتھر کہنا غلطی ہے۔ طبیعت اس کی یونانی اور وید دونوں سرد خشک تبلاتے ہیں۔

سیلان خون کو روکتا ہے، زخم کو بھرتا ہے۔ اس لئے سوزاک زخم گردہ و مثانہ میں دیتے ہیں۔ دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ تپ صفراوی اور دمہ میں نافع ہے۔

## کشتہ جات سنگ جراحت

(۱) کشتہ سنگ جراحت، جو عام استعمال میں آتا ہے،

**اجزائے نسخہ** ۔ سنگ جراح پانچ تولہ۔ شیر گاؤ ایک سیر۔ لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی دس سیر۔

**ترکیب تیاری** ۔ پانچ تولہ سنگ جراح کو ورق کرکے ایک سیر شیر گاؤ میں ایک ہفتہ تک بھگو دیں۔ پھر دودھ پھینک کر پانی سے دھو ڈالیں اور ایک پاؤ لعاب گھیکوار کے درمیان ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کرکے دس سیر اوپلہ دستی میں رکھکر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

**شناخت** ۔ سفید کشتہ ہوگا۔

**استعمال** ۔ دو سے چار رتی تک سوزاک اور اندرونی زخموں میں مفید ہے۔

(۲) کشتہ سنگ جراح ۔ جو اندرونی زخموں میں معمول و مجرب ہے۔

**اجزائے نسخہ** ۔ سنگ جراحت پانچ تولہ۔ زخم حیات کا رس ایک پاؤ۔ نغدہ زخم حیات آدھ سیر۔ اوپلہ دستی پندرہ سیر۔

**ترکیب تیاری** - سنگ جراحت کو باریک کوٹ کر زخم حیات (ربٹی) کے شیرہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر خشک کریں، اور اس کے آدھ سیر نغدہ میں رکھ کر گل حکمت وکپڑوٹی کرکے پندرہ سیراوپلوں میں رکھ کر پھونک لیں تیار ہے،

**شناخت** - سُرخی مائل کشتہ ہوگا۔

**استعمال** - دو سے چار رتی تک۔ دق، سل، سوزاک، بول الدم، قے الدم وغیرہ میں دیا جاتا ہے، لیکن میں عام طور پر دیگر ادویات کے ہمراہ دیا کرتا ہوں۔

## (۳) کشتہ سنگ جراحت جو بواسیر اور سوزاک میں نافع ہے۔

**اجزائے نسخہ** - سنگ جراحت ایک تولہ، نغدہ برگ قنب (بھنگ) آدھ پاؤ اوپلے دستی، پندرہ سیر۔

**ترکیب تیاری** - سنگ جراحت کو دس تولہ بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑوٹی وگل حکمت کرکے خشک کریں۔ پھر پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، کشتہ ہوگا۔

**شناخت** - سفید کشتہ ہوگا۔

**استعمال** - بواسیر خونی میں مفید ہے، ایک ماشہ مصری ہموزن کے ساتھ ملاکر شیر گاؤ سے دیں۔ اور سوزاک کی ادویہ میں ملائیں تو قوی الاثر کردیتا ہے۔ عام خوراک دو سے چار رتی ہے۔

## ھدایات

**کشتہ نمبر ۱** - عام استعمال میں آنے والی چیز ہے۔

**کشتہ نمبر ۲** - تینوں میں سب سے قوی ہے۔

**کشتہ نمبر ۳** نمبر ایک سے قوی ہے۔ زیادہ سریع تاثیر ہے۔ لہذا بواسیر کے لئے مخصوص ہے



# (۱۰) ابرک

ابرک کو عربی میں طلق اور کوکب الارض کہتے ہیں۔ فارسی میں ستارہٗ زمین ہندی میں ابرک۔ مارواڑی میں بھوڈل۔ اصطلاحی ناموں میں اخرید ون، اختران اور قربون۔ عروق العروس۔ قران الارض۔ مضاف القمر وغیرہ ہیں۔

چونکہ یہ بھی کان سے نکلتا ہے۔ اور پتھر کی ایک قسم سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا ذکر بھی حجریات میں ہی کیا جاتا ہے۔ عمدہ قسم وہ ہے جو چاندی کی طرح سے سفید و شفاف ہو اسے ابرک یمانی کہتے ہیں۔ اس کے بعد ابرک ہندی ہے۔ اور آخر میں اندلسی جس کے ورق موٹے اور رنگ بھی سیاہی مائل ہوتا ہے،

ویدک اطبا نے اسکی چار اقسام لکھی ہیں۔ پناک ابھرک - اس کو آگ پر رکھنے سے زرد دھواں نکلتا ہے۔ دوم ناگ ابھرک۔ سیاہ ناگ کی طرح سے آگ پر آواز دیتا ہے۔ سوم منڈوک ابھرک آگ پر رکھنے سے مینڈک کی طرح کودتی ہے۔ چہارم وجر تی ابھرک، آگ پر رکھنے سے تمام اڑجاتی ہے، رنگت بہت سفید ہوتی ہے۔

ویدوں نے سب سے اعلیٰ سیاہ قسم بتلائی ہے۔ اس کا باعث میرے خیال میں۔ اسکی قوت کی زیادتی ہے۔ اسی لئے اسی کو چوٹا رس بھی کہتے ہیں۔ طب میں عام طور پر دو اقسام مشہور ہیں۔ ابرک سفید اور ابرک سیاہ۔

طبیعت اسکی سرد و خشک ہے اور سردی سے خشکی زیادہ ہے۔

گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے، گرمی کے بخاروں کو دور کرتی ہے۔ بواسیر اور کھانسی حار میں نافع ہے۔ محلوب کرکے استعمال کرانا چاہیئے۔ ترکیب محلوب کی آخر کتاب میں درج ہے،

ابرک سیاہ جذام کو دور کرتا ہے، جریان و سیلان الرحم میں عمدہ دوا ہے۔ انسان کو فربہ کرتا ہے۔ امراض مزمنہ سل و دق و استسقا وغیرہ میں مجرب ہے۔

مصلح اس کے گوند کتیرا۔ گوند ببول، شہد اور گھی وغیرہ ہیں۔

# کشتہ جات ابرک

## (۱) کشتہ ابرک۔ جو ہر مطب میں موجود ہونا لازمی ہے

**اجزائے نسخہ۔** ابرک سفید محلوب (ریزہ ریزہ کردہ) پانچ تولہ، آب ترب (مولی کا پانی) پانچ تولہ۔ جوشاندہ گلوئے خشک دس تولہ۔ شورہ قلمی پانچ تولہ۔ اوپلہ صحرائی سات سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ابرک سفید محلوب کو اول آب ترب میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر گلو کے جوشاندہ میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر اس خشک شدہ سفوف میں قلمی شورہ شامل کرکے سفوف بنا لیں اور ایک دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ پھر کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کرکے روئی آمیز مٹی سے گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور سات سیر اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ آگ محفوظ الہوا ہو۔ کوزہ کے سرد ہو جانے سے باہر نکال لیں۔ اور دوا کو کھرل کرکے چھان لیں۔ اس دوا کو ایک سیر پانی میں حل کر دیں۔ اور ایک گھنٹہ بعد پانی نتھار دیں۔ پھر اس طشت کو اوپلوں کی گرم راکھ پر رکھ کر خشک کر لیں۔ تیار ہے۔

**شناخت۔** چمک باقی نہ رہے۔

**استعمال۔** نصف سے ایک ماشہ اس کی خوراک ہے۔

امراض منی میں دو رتی روزانہ شہد میں ملا کر کھلائیں۔



کہنہ اور صفراوی بخاروں میں۔ طباشیر، ست گلو، مصری کوزہ میں بقدر چار رتی خوراک ملا کر دیں۔ اوپر سے دودھ پلائیں)۔

تغلیظ منی کے لئے۔ شہد اور ست گلو میں ملا کر دیں۔

سوزاک میں۔ جوکھار اور مصری کے ہمراہ ایک ماشہ فی خوراک۔

دق اور سل میں۔ زمین قند کی راکھ اور شہد کے ساتھ چار رتی فی خوراک

بواسیر میں۔ مکھن کے ساتھ دیں۔ بقدر نصف ماشہ

اسہال صفراوی میں۔ بیلگری اور مصری کے ساتھ بقدر ایک ماشہ دیں۔

درد گردہ میں۔ جوکھار اور قلمی شورہ کے ساتھ بقدر ایک ماشہ دیں۔

## (۲) کشتہ ابرک جو کہنہ بخاروں میں قوی الاثر ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** ابرک سفید پانچ تولہ۔ آب گلو سبز فی آنچ دس تولہ اوپلہ دستی فی آنچ پانچ سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ابرک کو محلوب کرکے بقدر پانچ تولہ لیں۔ اور دس تولہ آب گلو سبز میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ پھر کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کرکے روئی آمیز مٹی سے گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور ہوا سے بچا کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر دس تولہ آب گلو سبز میں کھرل کرکے بطریق سابق آگ دیں۔ یہ عمل اکیس بار کریں۔ تیار ہے۔

**شناخت۔** بھورے رنگ کا بغیر چمک والا کشتہ تیار ہوگا۔

**استعمال۔** سل و دق اور کہنہ بخاروں میں بقدر چار رتی دیا کریں۔ سل و دق میں معجون سل و دق سے دیں۔ اور کہنہ بخاروں میں کونین ۳ ماشہ، ست گلو ایک تولہ طباشیر ایک تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ اور مصری ۲ تولہ کوزہ میں بقدر ایک تولہ

ملادیں۔ مجموعہ میں سے خوراک دو ماشہ صبح، دو ماشہ شام عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک چار تولہ سے دیں۔ شربت موسم کے لحاظ سے ملا سکتے ہیں۔

## (۳) کشتہ ابرک جو جریان کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

**اجزائے نسخہ** - ابرک سفید محلوب پانچ تولہ، جوشاندہ بیخ برگد (دو ہڑ کی جڑ) وزنی دس تولہ فی آنچ۔ اوپلہ دستی فی آنچ چھ سیر۔ کل سات آنچ۔

**ترکیب تیاری** - دس تولہ بیخ برگد کو آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو اس پانی میں پانچ تولہ ابرک کو کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر روئی آمیز مٹی سے گل حکمت کرکے ہوا سے بچا کر چھ سیر اوپلہ دستی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر اسی طرح سے تازہ بیخ برگد دس تولہ کا جوشاندہ تیار کرکے کھرل کریں۔ اور اسی طرح سے آگ دیں، یہ عمل کل سات دفعہ کیا جائیگا دوا تیار ہے۔ یہ نسخہ ریشہ برگد سے بھی تیار ہو سکتا ہے۔

**شناخت** - سرخی مائل کشتہ بے چمک ہوگا۔

**استعمال** - دو سے چار رتی کسی معجون یا سفوف میں دیں۔ جریان کو کلی طور پر دور کرتا ہے۔

## (۴) کشتہ ابرک سیاہ - جو مقوی اعضائے رئیسہ ہے اور رنگ سرخ و سپید بناتا ہے

**اجزائے نسخہ** - ابرک سیاہ پانچ تولہ۔ آب مروق بیدانجیر نصف سیر۔ اوپلہ دستی تیس سیر کل دو آنچ۔

**ترکیب تیاری** ابرک سیاہ دستیاب یا محلوب پانچ تولہ کو بیدانجیر دار ملے کے پتوں کو کچل کر نچوڑ لیں۔ اور ایک دیگچی کو گرم کرکے اس میں وہ پانی ڈال دیں۔ کہ تھوڑی دیر بعد اتار



کر کپڑے میں چھان لیں۔ نصف سیر پانی حاصل کرنا چاہئے۔ اور ایک پاؤ ہر دفعہ کھرل کریں) میں کھرل کرکے خشک کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر سایہ میں سکھالیں۔ پھر ان کو برگ بیدانجیر چند عدد میں لپیٹ کر کوزہ میں بند کرکے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر ایک پاؤ پانی بیدانجیر میں بہ ترکیب سابق کھرل کرکے آگ دیں دو بار کا عمل کافی ہے۔

نوٹ - کوزہ کو ملتانی مٹی، روئی اور سادہ مٹی کے مجموعہ سے لیپ کریں۔ بیدانجیر کا وہ درخت بہتر اور قوی ہوتا ہے، جس کے پتے اور ٹہنیاں سرخ ہوں

**شناخت** - سرخ رنگ کا بے چمک کشتہ ہوگا۔

**استعمال** - ایک رتی سے دو رتی تک۔ مقوی اعضائے رئیسہ مصفی و مولد خون اور مقوی باہ ہے۔

## (۵) کشتہ ابرک جو سنباسی بخاروں میں دیتے ہیں

**اجزائے نسخہ** - ابرک محلوب سفید کو آٹھ گھنٹے تک دس تولہ عرق کیلہ یا جس قدر جذب ہو جائے کھرل کریں۔ جب سخت ہو جائے تو چینی کے ایک پیالہ میں رکھ کر اوپلوں کی آگ پر رکھیں کہ رطوبت جذب ہو کر ابرک سخت ہو جائے پھر اتار کر دوبارہ آٹھ گھنٹے تک عرق کیلہ میں کھرل کریں اور بہ ترکیب سابق پھر چینی کے پیالہ میں رکھ کر رطوبت کو اوپلوں کی آگ پر جذب کرلیں۔ یہ عمل تین بار کیا جائے گا اس کے بعد تین ماشہ ورق نقرہ شامل کرکے پھر عرق کیلہ میں آٹھ گھنٹے تک کھرل کریں۔ اور پھر رطوبت کو آگ پر خشک کریں۔ اس کے بعد دو گھنٹے کھرل کرا کر شیشی میں رکھیں۔ تیار ہے۔

**شناخت** - سفیدی مائل بے چمک کشتہ ہوگا۔

**استعمال** - ایک سے دو رتی تک ہمراہ شربت و عرق مناسب کے دیں۔ بخاروں میں

مجرب ہے،

## (۶) کشتہ ابرک سفید برائے بخار۔

**اجزائے نسخہ** ۔ ابرک سفید دو تولہ۔ آب برگ مہندی چالیس تولہ۔ رس گھیکوار دس تولہ، اوپلہ دستی ایک من،

**ترکیب تیاری** ۔ ابرک سفید کو مقراض سے کتر لیں اور آب برگ مہندی، جوشاندہ برگ حنا میں سولہ گھنٹے تک کھرل کریں۔ جس قدر پانی اس عرصہ میں جذب ہو سکے جذب ہونے دیں۔ اور کھرل زور دار ہاتھوں سے متواتر ہو۔ اس کے بعد آٹھ گھنٹے رس گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ایک کوزہ میں بند و گل حکمت روئی والی مٹی سے کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔

**شناخت** ۔ سفیدی مائل بہ خاکستر کشتہ بے چمک ہوگا۔

**استعمال**، دو سے چار رتی تک بخاروں میں مناسب بدرقہ و عرق شربت سے دیں۔ بلغمی بخاروں میں شہد سے دے سکتے ہیں۔

## (۷) کشتہ ابرک سفید سرکہ جامن والا۔

**اجزائے نسخہ** ۔ ابرک سفید باریک کتر لیں پانچ تولہ۔ سرکہ جامن تیز دو تولہ اوپلہ دستی ایک من۔

**ترکیب تیاری** ۔ پانچ تولہ ابرک کو باریک کتر کر ایک برتن گلی میں ڈال دیں۔ اور اس پر دو تولہ سرکہ جامن ڈال کر منہ بند کر کے غلہ میں چالیس یوم تک دفن رکھیں۔ پھر نکال کر برتن کا منہ خوب مضبوط مٹی سے بند و گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ دستی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر چمک نہ

ہو تو بہتر، ورنہ رس گھیکوار ایک پاؤ میں دیکر پھر ۱ سیر کی آگ دے لیں۔ تیار ہے۔

**شناخت** ۔ بے چمک کشتہ ہو۔

**استعمال** ۔ جگر کی خرابیوں اور جگر کی حرارت، نیز جریان حار میں بھی مفید مجرب ہے اس میں سے دو سے چار رتی مناسب بدرقہ سے دیا کریں۔

## (۸) کشتہ ابرک سیاہ۔ اکسیر طلق۔

**اجزائے نسخہ** ۔ ابرک سیاہ محلوب ایک پاؤ۔ شیر بھیڑ آٹھ سیر۔ آب پیاز سفید دو سیر۔ آب لیموں ایک پاؤ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ۔ مکھن ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی چودہ سیر فی آنچ۔

**ترکیب تیاری** ۔ ابرک سیاہ محلوب ایک پاؤ کو پوٹلی باندھ کر رات کو ایک سیر دودھ بھیڑ میں بھگو دیں۔ صبح کو اس دودھ کو نرم آنچ پر جوش دیں کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ دوسرے دن پھر اسی طرح سے رات کو ایک سیر دودھ بھیڑ میں بھگو کر صبح جوش دے کر دودھ جذب کر دیں۔ کل سات دن میں سات سیر دودھ جذب ہو گا۔ اس کے بعد ایک سیر دودھ بذریعہ کھرل اس ابرک میں جذب کریں اس وقت چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت روئی لگی والی سے کر کے چودہ سیر اوپلہ دستی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

پھر سولہ گھنٹے آب پیاز میں کھرل کریں۔ جسقدر پانی پیاز کا کھرل میں خشک ہو، بہتر ہے، سولہ گھنٹے کے بعد خشک کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور مطابق ہدایت چودہ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سات بار اسی طرح سے پیاز کے پانی میں کھرل کر کے سات دفعہ آگ دی جائے گی۔ گویا اس حد تک کل آٹھ آگ ہو جاتی ہیں۔

اس کے بعد ایک پاؤ لیموں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بند و گل حکمت

کرکے چودہ سیر کی آگ دیں۔

دسویں آگ ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کرنیکے بعد دی جائے گی۔

گیارہویں آنچ ایک پاؤ مکھن کے درمیان رکھ کر دی جائے گی۔ یہ آخری آگ ہے۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔

**شناخت**۔ بے چمک نسواری رنگ کا کشتہ ہوگا۔

**استعمال**۔ باہ اور قوت پیدا کرنے جسم کو زبردست بنانے کے لئے اکسیر ہے ایک سے دو رتی روزانہ کھائیں۔

## (۹) کشتہ ابرک جو کیمیائے عشرت سے قوی تر ہے۔

**اجزائے نسخہ**۔ ابرک سیاہ محلوب ایک تولہ سم الفار سفید سات تولہ۔ شیر بجر آدھ سیر اوپلہ دستی پانچ سیر فی آنچ۔ کل سات آنچ۔

**ترکیب تیاری**۔ ایک تولہ ابرک میں ایک تولہ سم الفار ملا کر شیر بجر سے ایک گھنٹہ تک کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور اس ٹکیہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر اوپر سرپوش رکھ دیں۔ لیکن بند نہ کریں اور پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک تولہ سم الفار ملا کر ایک گھنٹہ تک شیر بجر میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر پھر اسی طرح سے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کل سات آنچ دی جائیں گی۔ تیار ہے۔

**شناخت**۔ کشتہ خاکستری رنگ کا ہوگا۔

**استعمال**۔ خوراک اسکی نصف سے ایک رتی تک ہے حسب برداشت۔

اگر زعفران دو رتی، کتھا دو رتی، طباشیر چار رتی۔ ورق نقرہ بارہ رتی کے سفوف میں ایک رتی یہ کشتہ شامل کرکے شیر گاؤ سے کھائیں تو رات بھر میں تین چار سیر دودھ اور مکھن بالائی۔ گوشت سب ہضم ہو جاتا ہے نہایت اعلیٰ قسم کی دوا ہے





## (۱۰) کشتہ ابرک سم الفار والا۔

ابرک سیاہ دھناب ۲ تولہ۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ لعاب گھیکوار حسب ضرورت اوپلے ۵ سیر فی آنچ۔ کل ۱۶ آنچ۔

**ترکیب تیاری**، ابرک سیاہ کو اول دھناب کرلیں، ۲ تولہ تیار ہو۔ اس میں ایک تولہ سم الفار ملا کر لعاب گھیکوار سے ۸ گھنٹے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ پھر کوزہ میں بند و گل حکمت کرکے ۵ سیر کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر ایک تولہ سم الفار کا اضافہ کریں۔ اور ۸ گھنٹے لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے حسب دستور آگ دیں۔ کل پندرہ آنچ دیں۔ سولھویں آنچ میں سم الفار شامل نہ کریں۔ بس تیار ہے۔ یہ اکسیری کشتہ ہے ایک چاول مکھن یا بالائی سے دیں۔ باہ کے لئے اور قوت بڑھانے میں بے مثل ہے۔

## ہدایات

**کشتہ نمبر ۱**۔ ہر مطلب میں موجود رکھنے کے قابل اور ہر جگہ مستعمل ہو سکتا ہے۔

**کشتہ نمبر ۲**۔ کہنہ بخاروں میں زیادہ مفید ہے۔

**کشتہ نمبر ۳**۔ جریان کا قلع قمع کرتا ہے۔ اس لئے جریان کے نسخوں میں ملائیں۔

**کشتہ نمبر ۴**۔ مصفی و مولد خون ہے مقوی باہ بھی ہے۔

**کشتہ نمبر ۵**۔ بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نمبر ۱ سے قوی اور نمبر ۲ کے برابر ہے۔

**کشتہ نمبر ۶** بخاروں کیلئے مفید ہے نمبر ایک سے قوی ہے اور نمبر ۲، ۵ سے کمزور۔

**کشتہ نمبر ۷** بہت سرد کشتہ ہے جریان و سیلان و حرارت جگر میں دیں۔

**کشتہ نمبر ۸**۔ اکسیر طلق اسود ہے۔ بہت مقوی باہ اور تمام میں زیادہ قوی ہے۔

**کشتہ نمبر ۹**۔ نمبر ۸ سے کمزور لیکن فوری اثر کے لحاظ سے زیادہ قوی ہے۔ کشتہ نمبر ۱۰ مقوی باہ ہے

## (۱) سنکھیا

ہندی زبان میں سنکھیا اور سومل کھار۔ فارسی میں مرگ موش، عربی میں سم الفار تراب الہالک، شک، انگریزی میں آرسنک، لاطینی میں آرسنیکم البم۔ کیمیاوی انگریزی نام آرسی نس ایسڈ ہے۔ کیمیاگر اس کو راجح، خود نمک اور پالکھر کہتے ہیں۔ اس کو روح اور بعض نفس بھی کہتے ہیں۔

اطبا کا خیال ہے کہ سنکھیا گندھک اور پارہ سے مرکب ہے جس میں چاندی کا دھاں شامل ہوتا ہے، کانوں سے لوہے کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے جسے کان میں صاف کر لیتے ہیں، لیکن انگریزی جدید تحقیقات میں آرسنک دھات سنکھیا دھات اور آکسیجن (ہوا) سے مرکب ہے۔

رنگت اس کی زرد، سفید، سُرخ، سیاہ ہوتی ہے تدرے چمکدار بے بُو ہے۔ ۳۸۰ درجہ کی حرارت میں دھوئیں کی صورت اختیار کرکے دوسرے سرد برتن میں جم جاتا ہے۔

ایک سو حصہ پانی میں گیارہ حصہ سنکھیا ڈالنے سے حل ہو جاتا ہے۔ البتہ شورے کے تیزاب میں بخوبی حل ہو جاتا ہے۔

ویدوں نے اس کی بجائے چار کے پانچ اقسام لکھی ہیں۔

ٹھیکیا۔ سفید شفاف پھٹکری کی طرح آگ پر ڈالنے سے دھواں نہیں اُٹھتا۔ (۲) طپیا۔ زرد رنگ ہلدی کی طرح۔ (۳) گدیا میگوں ہوتا ہے (۴) داڑمایہ، انار کے دانہ کی طرح ہوتا ہے۔ (۵) سنکھیا، یہ نہایت سفید ہوتا ہے، عام طور پر داڑمیہ اور سنکھیا مستعمل ہیں۔



زرد رنگ کا سنکھیا۔ فارس اور چترال میں ملتا ہے۔ سُرخ سنکھیا برہما اور چین سے آتا ہے،

طبیعت اسکی گرم و خشک ہے۔

دمہ۔ بخار میں مفید ہے، اور ان تمام مرضوں میں نافع ہے جو باری سے ہوتے ہیں۔ مقوی ہے۔ بہت دن استعمال کرنے سے مریض دُبلا ہو جاتا ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ آتشک، گٹھیا۔ جذام اور دیگر خون کی خرابیوں میں دیا جاتا ہے۔ ضیق نفخ شکم و درد شکم میں نافع ہے۔

سم الفار خام اور کشتہ دونوں ترکیبوں سے کھایا جاتا ہے۔ اس لئے اوّل سم الفار کے متعلق چند ضروری تجربات درج کرتا ہوں،

## سمّ الفار خام استعمال کرنیکی ترکیبیں

(۱) سم الفار سفید ایک تولہ کو کٹائی خورد کے سوا سیر پانی میں کھرل کریں کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ اور ایک گولی دہی میں لپیٹ کر حلق میں ڈالیں اور ایک پاؤ دہی پی لیا کریں۔ دو گھنٹے کے بعد پھر ایک پاؤ دہی پی لیں۔ غذا اُڑد کی دال دھوئی ہوئی اور گیہوں کی روٹی گھی زیادہ ہو۔ تو چالیس یوم میں خراب شدہ آتشک دور ہو جاتی ہے۔ ان ایام میں چاول، دودھ، مونگ کی دال، لہسن، مٹھائی اور جماع سے پرہیز لازمی ہے

(۲) سم الفار سفید چھ ماشہ۔ سورنجان شیریں ایک تولہ۔ دونوں کو کاغذی لیموں کے آٹھ تولہ رس میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو کٹائی خورد کے آدھ سیر پانی میں کھرل کرکے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں باندھ کر تین دن

تک کھلانے سے درجع المفاصل آتشکی دور ہوتا ہے اس اثنا میں مونگ کی دال اور آب سرد سے پرہیز رکھیں غذا مرغن رہے۔

(۳) سم الفار سفید ایک تولہ۔ رس لیموں کاغذی ایک ہزار میں متواتر کھرل کرائیں۔ اور شیشی میں رکھیں۔ اس میں سے ایک چاول کے برابر بالائی میں کھایا کریں۔ غذا۔ مونگ کی دال۔ روٹی اور گھی قدرے زیادہ کھایا کریں۔ دوران علاج میں ترشی تیل۔ مرچ۔ دودھ چاول اور جماع سے پرہیز رکھیں۔

(۴) سم الفار سفید نصف ماشہ۔ کتھ سفید چار تولہ۔ گل گلاب چار ماشہ۔ تینوں کو باریک پیس کر پانی یا لیموں کے رس سے سیاہ مرچ کے برابر حبوب بنائیں اور تیسرے یا چوتھے کے بخار میں یا ملیریا بخار میں، جاڑا لگنے سے چار گھنٹے قبل ایک گولی کھلائیں۔ بخار رک جائے گا۔

(۵) سم الفار سفید ایک تولہ رس جل بھنگرہ میں سات یوم تک کھرل کرائیں اور حبوب بقدر دانہ باجرہ تیار کریں۔ اور ایک گولی روز کھلائیں۔ اکیس دن میں آتشک دور ہو جاتی ہے۔ گولی کھلا کر بعد میں پان کھلایا کریں۔

(۶) روغن سم الفار۔ سم الفار سفید پانچ تولہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے دس سیر بھینس کے دودھ میں پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں۔ اور برتن کا منہ خوب کپر مٹی کے ذریعے سے بند کر دیں کہ بھاپ خارج نہ ہو۔ نیچے نرم آگ رکھیں۔ جس سے بھاپ باہر نہ نکلے۔ سولہ گھنٹہ تک دودھ گرم رہے۔ اس کے بعد جب خوب سرد ہو جائے تو کھول کر پوٹلی نکال لیں اور دودھ کا دہی بنا کر پھر بلو کر مکھن نکالیں اور گرم کر کے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس میں سے دو خط پان میں لگا کر کھلانے سے بادی کے امراض دور ہوتے ہیں۔

(۷) سم الفار سفید ایک تولہ، کتھ دو تولہ، زعفران ایک تولہ۔ ان تمام کو چار تولہ



عرق لیموں میں کھرل کر کے رکھیں۔ اور حبوب بقدر دانہ رائی سے دوگنی اور فلفل سے ذرا چھوٹی بنا کر رکھیں۔ اس میں سے ایک بعد طعام کھانے سے قوت پیدا ہوتی ہے محرک بہی اور ہاضم ہے۔ مجرب ہے۔

# سم الفار کشتہ کرنیکی ترکیبیں

## (۱) کشتہ سم الفار جو طاعون کا حکمی علاج ہے،

**اجزائے نسخہ** ۔ سم الفار سفید ایک ڈلی تین تولہ۔ راکھ اسپنہ سوختنی (حرمل) ایک ہنڈیا کے برابر آنچ چوبیس گھنٹہ۔

**ترکیب تیاری** ۔ ایک مٹی کی ہنڈیا سبوچہ گل کلاں میں نصف تک راکھ اسپنہ بھر دیں اوپر سم الفار کی ڈلی رکھ کر پھر بقیہ راکھ سے سبوچہ کو بھر دیں۔ پھر منہ اس کا بند و گل حکمت کر کے چوبیس گھنٹہ تک نیچے دو چوبی آنچ کریں۔ جب اچھی طرح سے سرد ہو جائے تو نکال کر کام میں لائیں۔

**شناخت** ۔ برنگ سفید مائل بہ خاکستر کشتہ ہوگا۔ آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

**اصلاح** ۔ تمام کشتہ میں ایک ماشہ کستوری خالص (مشک) ملا کر سوا گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر آٹھ گھنٹہ عرق کیوڑہ سے۔ پھر آٹھ گھنٹہ عرق بیدمشک سے کھرل ہو۔ جب دوا خوب خشک ہو جائے تو محفوظ رکھیں۔

**استعمال** ۔ مریض طاعون کو عرق کیوڑہ و بیدمشک کے ہمراہ ڈیڑھ چاول کھلائیں۔ اور تخم انکول پانی میں پیس کر گلٹی پر ضماد کریں۔ جب تک مرض دور نہ ہو ایک خوراک یومیہ دیا کریں۔

### (۲) کشتہ سم الفار بذریعہ شلجم۔

اجزائے نسخہ۔ شلجم کلاں ایک۔ سم الفار تین ماشہ اوپلہ دستی دس سیر

ترکیب تیاری، شلجم کلاں کو اُس طرف سے جدھر پتے نہیں ہوتے ایک انگل چوڑا۔ اور نصف شلجم تک گڑھا بنا کر تین ماشہ سم الفار کی ڈلی رکھدیں۔ اُوپر جو گودا نکلا ہو اُس سے بند کرکے تین دفعہ گل حکمت وکپروٹی روئی آمیز مٹی سے کریں۔ بعد خشک ہونے کے محفوظ الہوا۔ دس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

شناخت۔ سفیدی مائل ہوگا۔ کوئلہ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔ کبھی اُڑ بھی جاتا ہے لیکن احتیاط سے عمل پورا ہو تو تیار ہو جاتا ہے۔

استعمال۔ ایک چاول سے دو چاول تک مکھن سے دیں۔ مقوی معدہ و مشتہی ہے۔

### (۳) کشتہ سم الفار شگفتہ ممسک و مقوی۔

اجزائے نسخہ۔ راکھ ڈھاک تیس تولہ۔ شورہ پچیس تولہ۔ سم الفار سفید تین تولہ۔ اوپلہ دستی دس سیر۔

ترکیب تیاری۔ ایک کوزہ میں اوّل پندرہ تولہ راکھ بچھائیں۔ اُس پر نصف شورہ بچھا کر اُوپر سم الفار رکھیں۔ پھر بقیہ شورہ سے لحاف دیکر اُوپر پانچ تولہ راکھ ڈھاک ڈال کر دبا دیں۔ کوزہ اس قدر ہو جس میں تقریباً یہ تمام چیزیں پوری آجائیں۔ پھر کوزہ کو گل حکمت کرکے خشک کریں اور محفوظ الہوا دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ تیار ہوگا۔

شناخت۔ شگفتہ نکلے گا۔ دھواں نہ دے تو استعمال کرائیں۔

استعمال۔ ایک چاول خوراک ہے مکھن یا بالائی میں دیں۔ غذا مرغن۔ امساک کی قوت بڑھاتا ہے۔





### (۴) کشتہ سم الفار برائے استسقا وغیرہ

اجزائے نسخہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ حنظل دو سیر۔ کوزہ گلی کلاں۔ گج پٹ کی آگ۔

ترکیب تیاری۔ ایک حنظل میں سوراخ کرکے اُس میں ایک تولہ سم الفار سفید داخل کریں اور حنظل کے گودے سے پھر سوراخ کو بند کرکے اس حنظل کو کپڑ مٹی کرکے خشک کرلیں۔ اس کے بعد کوزۂ گلی کلاں میں ایک سیر حنظل کا نغدہ بنا کر بچھا دیں۔ اور اُوپر وہ گل حکمت شدہ حنظل (تمہ) رکھ کر ایک سیر نغدہ حنظل اوپر دیکر کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور محفوظ الہوا گج پٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔

شناخت۔ خاکستری مائل قائم النار کشتہ ہوگا۔

استعمال۔ استسقا کے مریض کو یا جس کے معدہ میں بہت سی رطوبت ہو۔ اُسکو نصف چاول کے قریب مناسب بدرقہ مثل معجون فلاسفہ یا بالائی وغیرہ سے دیں اور عرق مکو وگاؤ زبان پلائیں۔

### (۵) کشتہ سم الفار دافع آتشک۔

اجزائے نسخہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ پیالہ گلی گل حکمت شدہ ایک۔ پھٹکری سوا پاؤ (۲۵ تولہ) لکڑیاں بیری پانچ سیر۔

ترکیب تیاری۔ سم الفار سفید ایک تولہ کو ایک پیالہ گلی میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے دو چوبی آگ جلائیں۔ اُوپر سے ایک چٹکی پھٹکری (زاج) کی ڈالیں جب وہ اچھی طرح سے پگھل جائے۔ تو دوسری چٹکی ڈالیں۔ یہاں تک کہ پانچ سیر لکڑیاں اور پچیس تولہ پھٹکری خرچ ہو جائے۔ پھر سرد ہونے پر اُتار لیں۔ اور پھٹکری کو دور کریں۔ جو تھوڑی سی پھٹکری سم الفار کی ڈلی کو لگی رہے

تو اس کا کوئی ہرج نہیں، پیس کر رکھیں۔

**شناخت**۔ شگفتہ بغیر دھوئیں کے ہو۔

**استعمال**۔ ایک خشخاش کے برابر مکھن سے دیں۔ غذا مرغن ہو۔ آتشک والے کو جس کو بہت سے زخم ہوں مسہل کے بعد چند یوم کھلانے سے تمام زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ امراض ریاح و باردہ کو دور کرتا اور جسم کو قوت دیتا ہے۔ بواسیر بادی میں بالائی شیر کے ساتھ دیں۔ غذا گھی۔ روٹی۔ دودھ۔ خشکہ چاول۔ پیاس میں دودھ پلائیں اور سب پرہیز۔ سات سے دس یوم میں آرام۔

## (۶) کشتہ سم الفار جو نامردی کو دور کرتا ہے۔

**اجزائے نسخہ**۔ سم الفار سفید دس تولہ۔ عرق لہسن یک پوتھیہ چار تولہ۔ نغدہ لہسن جدید ایک پاؤ۔ اوپلہ صحرائی تین سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ اوّل عرق لہسن میں چالیس یوم تک سم الفار کو کھرل کرتے رہیں کہ چار تولہ عرق لہسن ختم ہو جائے۔ اس کے بعد غلولہ بنا کر ایک پاؤ لہسن کے نغدہ میں ایک کوزہ گلی کے اندر رکھ کر خوب گل حکمت کریں۔ اور تین سیر اوپلہ کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر دھواں دے تو پھر اسی طرح سے آگ دیں۔ تیار ہے۔

**شناخت**۔ دھواں نہ دے۔

**استعمال**۔ ایک چاول بالائی یا مکھن سے دیں۔ غذا مرغن۔ پانچ سے سات روز میں نامرد مرد ہو جاتا ہے۔

## (۷) کشتہ سم الفار سندھور والا مقوی دافع جریان و آتشک وغیرہ

**اجزائے نسخہ**۔ سندھور آدھ سیر۔ سم الفار سفید دس تولہ آٹھ گھنٹہ کی آگ دیں۔

**ترکیب تیاری**۔ ایک کوزہ گلی یا ( ہنڈیا ) ہو جس کو خوب گل حکمت کر لیا ہو یا تو آہنی پر نصف سندھور بچھا کر سم الفار رکھ کر بقیہ سندھور اوپر سے ڈال کر



دبا دیں۔ اور ۸ گھنٹہ تک خوب تیز آگ رکھیں۔ اگر کسی جگہ سے دھواں نکلے تو سندھور ڈالکر دبا دیا کریں۔ سولہ گھنٹہ کے بعد سرد ہونے دیں۔ اور دوسرے دن نکالیں۔

**شناخت**۔ سندھور ہٹانے پر سفید شگفتہ ملے گا۔ جس کا وزن دو چند یا سہ چند ہو گا۔

**استعمال**۔ آتشک میں ایک سے تین چاول تک بتاشہ میں رکھ کر دیں، اور دودھ پلائیں۔ غذا گھی روٹی و مرغن اشیا۔ سات دن کافی ہے۔ کشتہ فولاد میں ملا کر جریان و کمزوری والے کو دیں۔ خوراک ایک چاول مجرب ہے۔

## (۸) کشتہ سم الفار جو ناقابل برداشت پیدا کرتا ہے۔

**اجزائے نسخہ**۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ نغدہ برگ لاجونتی، چھٹانک، اوپلہ صحرائی سات سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ برگ لاجونتی رشر میلی کے ایک چھٹانک نغدہ میں ایک تولہ سم الفار کو رکھ کر ایک کوزہ گلی خوردہ میں بند و گل حکمت کرکے ایک سیر اوپلہ صحرائی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر اسی طرح سے عمل کریں۔ کل سات بار یہ عمل کیا جائے گا۔ سات آنچ میں تیار ہو جائے گا۔ پیس کر رکھیں۔

**استعمال**۔ کمزور و نامرد کو ایک چاول بتاسہ میں کھلا کر دودھ و گھی پلائیں اور آٹھ گھنٹہ تک جماع سے رُک رکھیں۔ پھر قدرت کامل حاصل ہوتی ہے۔ عام طور پر ایک چاول کشتہ کو دو تولہ ربوب کبیر میں ملا کر رکھیں اور چھ ماشہ ربوب روزانہ کھایا کریں۔

## (۹) کشتہ سم الفار مقوی و ممسک

**اجزائے نسخہ**۔ سم الفار ایک تولہ۔ شیر آک نصف سیر، راکھ آک ایک سیر۔ اوپلہ صحرائی دس سیر۔ کشتہ طوطیا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری۔ نصف سیر اک کے حصہ اور ایک چینی کے برتن میں ڈال کر اس کو گرم و چولہے پر رکھیں۔ جب یہ گرم ہو جائے تو تین ماشہ کشتہ و غیرہ ڈالیں اور تھوڑی دیر چولہے پر رہنے دیں۔ اس سے حصہ پٹ جائے گا۔ اس کو چھان لیں اس حصہ میں ایک تولہ سم الفار کو ملا کر کے خشک کر لیں۔ اس کے بعد ایک تولہ کو ایک سیر راکھ اک بچاری میں رکھیں اس میں سم الفار خشک شدہ رکھیں اور نرم کر کے اوپر سے گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اس طرح سیر و چولہے کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔

**شناخت۔** سفید کر کے موتی کے برابر ہوگا۔

**استعمال۔** خوراک ایک سے دو چاول تک۔ دودھ کی بکثرت ہمراہ کے اس سے جسم میں قوت پیدا کرتا ہے۔ سرعت انزال دور کرتا ہے۔

(خوشبو) میں پشکندی کی راکھ۔ کچھ کی راکھ۔ دو چیل کی راکھ۔ شیدتم وغیرہ میں سم الفار کشتہ ہو جاتا ہے۔ لیکن یہاں صرف چیدہ چیدہ نسخہ جات لکھے ہیں۔

## ہدایات

(نام کے متعلق مزید نوٹ ساتھ ساتھ لکھ دیئے ہیں)

**کشتہ نمبر ۱۔** طاعون کے لئے مخصوص ہے۔ **کشتہ نمبر ۲۔** تقویت معدہ میں استعمال کریں۔

**کشتہ نمبر ۳۔** مقوی و ممسک ہے۔ بہترین قسم۔

**کشتہ نمبر ۴۔** استسقاء اور رطوبت معدہ و جسم میں قابل استعمال۔

**کشتہ نمبر ۵۔** دافع آتشک و بواسیر بادی ہے۔

**کشتہ نمبر ۶۔** نامردی کے لئے اکسیر اور نمبر تین سے قوی الاثر ہے۔

**کشتہ نمبر ۷۔** دافع جریان و سرعت و آتشک ہے۔ یہ بے خوف ہے۔

**کشتہ نمبر ۸۔** اگر درست بن جائے تو سب سے زیادہ قوی ہے۔

**کشتہ نمبر ۹۔** مقوی و ممسک ہے نمبر چھ کے برابر قوت رکھتا ہے۔



# (۲) شنگرف

شنگرف ہماری زبان کا لفظ ہے۔ اس کو انگریزی میں سنبار کہتے ہیں۔ یہ شنگرف معرب ہے۔ سنسکرت میں ہنگول اور عربی میں زنجفر کہتے ہیں۔ یہ کیمیا اصطلاح میں ہنگلو۔ خون اور ناریخ کے نام سے مشہور ہیں۔

شنگرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معدنی دوسرا مصنوعی۔ معدنی کو شنگرف کا شانہ اور مصنوعی کو شنگرف رومی کہتے ہیں۔ کا شانہ شنگرف معدنی ہے اور رومی مصنوعی پارہ، گندھک اور نوشادر سے بنایا جاتا ہے۔ رومی میں پارہ نصف جزو گندھک آدھ جزو۔ اور نوشادر ایک چوتھائی جزو ہوتی ہے۔ معدنی میں پارہ اور گندھک نصف نصف ہوتی ہے۔ معدنی شنگرف میں پارہ سات جزو اور گندھک ایک جزو ہوتی ہے۔ ویدوں نے اس کی تین قسمیں مقرر کی ہیں۔ (۱) چرمار (۲) شکند لک (۳) ہنس پاد۔ آخری قسم نہایت لال اور چمکیلی ہے اس کی تقلیں ٹوٹ جاتی ہیں اور بہت بہتر ہے۔ طبیعت گرم و خشک ہے۔

شنگرف تا بعض اور جاذب ہے۔ کبھی کبھی مفید ہے کڑوا ہے۔ بادی بلغم اور نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قوت اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے معدہ خاک کے یا دق کرکے استعمال کرنا چاہئے اس کا مصلح شیر، میوہ، آب پیاز ہیں۔

## شنگرف کو خام استعمال کرنے کی ترکیبیں

(۱) شنگرف ایک چھٹانک اور ایک پیاز سفید یا شلغم کے رس میں کھرل کریں۔ ایک من رس جذب ہونا چاہئے۔ اس میں سے دو چاول تک کھلانا بہت نفع ہے

دودھ کمی ہضم کرتا ہے۔ جبیض کہنہ بادی امراض کو مٹاتا ہے۔

(۲) دو تولہ شنگرف کے چار پانچ ٹکڑے بنا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر پوٹلی سی بنالیں۔ اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں [illegible] کلاں جگہ لگا کر درمیان رکھ کر اس ہنڈیا کو [illegible] کر کے صرف اتنی آنچ دیں کہ ہنڈیا کا اوپر کا حصہ کچھ کچھ جل جائے اور گردہ جمنے سے محفوظ ہے یا گرم [illegible] میں دبا دیں کہ [illegible] سرد ہونے پر اس پوٹلی کو نکال کر [illegible] میں رکھیں اور اسی طرح سے [illegible] پھر پیس لیں۔ نصف چاول تک اس کی خوراک ہے۔ ہر مرض پر مناسب بدرقہ سے کھا سکتے ہیں۔ بالخصوص امراض [illegible] میں۔

(۳) شنگرف کو پوٹلی میں باندھ کر دو سیر [illegible] میں اس قدر جوش دیں کہ صرف آدھ سیر [illegible] باقی رہ جائے اور شنگرف کی پوٹلی [illegible]۔ یعنی پوٹلی لکڑی سے باندھ کر لٹکا دیں۔ پھر گرم پانی میں ڈالدیں اور ایک دو گھنٹے [illegible] تاکہ [illegible] جاتی رہے۔ پھر اس ایک تولہ شنگرف کو ایک سیر لسی اور [illegible] میں کھرل کر کے رکھیں۔ اور اس میں سے ایک سے دو چاول تک امراض بلغمی میں دیں۔

## کشتہ جات شنگرف

(۱) کشتہ شنگرف جو تمام امراض میں مستعمل ہو گا۔

اجزائے نسخہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ گھیکوار کا رس آدھ پاؤ۔ اپلے تین سیر۔

ترکیب تیاری۔ گھیکوار کے ایک پٹھے میں جو نرم ہو [illegible] شنگرف کی ڈلی ڈالدیں اور آدھ پاؤ رس گھیکوار ایک کوزہ میں ڈال کر اس میں یہ پٹھا رکھ کر گل حکمت کر کے محفوظ کر اپلوں تین سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔





شناخت۔ دھواں نہ دے

استعمال۔ جس نسخہ میں کشتہ شنگرف ڈالنے کا ذکر ہو اور ترکیب تیاری واضح نہ ہو۔ وہاں ہمیشہ یہی کشتہ شنگرف ڈالنا چاہیے۔ آسان اور بے ضرر ہے۔

### (۲) کشتہ شنگرف باوزان آسان ترین نسخہ۔

اجزائے نسخہ۔ شنگرف یک تولہ۔ برگ دھتورہ سبز ایک چھٹانک (نرم پتے لئے جائیں) ریگ سفید آٹھ سیر۔ گوبر گل ایک آنچ سات گھنٹے

ترکیب تیاری۔ برگ دھتورہ سبز جو نرم ہوں ان کو کوٹ کر نغدہ بنائیں اور اس کے درمیان ایک تولہ شنگرف ڈلی رکھ کر اس پر کپڑا دو تین تہہ لپیٹ کر سی دیں۔ پھر اس پر ملتانی مٹی اور عام مٹی ملا کر پانچ دفعہ گل حکمت کر کے خشک ہو جانے پر دوسری گل حکمت کی جاتی ہے۔ اور سایہ میں خشک کرتے ہیں۔ پھر چار سیر ریگ سفید یعنی ریت ایک مٹی کے کوزے میں بھر کر اس پر یہ گل حکمت و خشک شدہ شنگرف رکھیں۔ باقی چار سیر ریت اوپر ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور منہ کوزے کا بند و گل حکمت کر کے چولہے پر رکھیں۔ نیچے سات گھنٹے تک آگ جلائیں۔ اول آگ دھیمی ہو۔ پھر آہستہ آہستہ تیز کرتے رہیں۔ جب کوزہ اور ریگ بالکل سرد ہو جانے پر نکالیں اور احتیاط سے کھولیں۔ ہنگرفی باوزن کشتہ نکلے گا۔

شناخت۔ آگ پر دھواں نہ دے۔ ترکیب دیکھنے کی یہ ہوتی ہے کہ اندھیری جگہ میں ایک کوئلہ دہکتا ہوا لیکر اس پر ۱/۲ رتی کشتہ ڈالتے ہیں۔ اگر دھواں اٹھے تو ناقص۔ اگر دھواں نہ اٹھے اور کشتہ اوپر پڑا رہے تو درست ہے۔

استعمال۔ کمزور نامرد کو ایک چاول سے مکھن یا [illegible] میں شروع کرائیں۔ احساس کی قوت بڑھاتا ہے۔ امراض بادی و بلغم کو دور کرتا ہے۔

## (۳) کشتہ شنگرف سفید ایک اور ترکیب۔

**اجزائے نسخہ۔** شنگرف ڈلی ایک تولہ۔ راکھ لکڑی سُرخ مرچ تین سیر ہنڈیا گلی ایک۔ لکڑی بیری پانچ سیر۔

**ترکیب تیاری۔** ایک ہنڈیا گلی میں ۱½ سیر راکھ بچھا کر اس پر شنگرف ڈلی ایک تولہ رکھیں۔ اور بقیہ راکھ اُوپر سے ڈال کر دبا دیں۔ اور منہ بند و گل حکمت کرکے نیچے دو چوبی آگ جلائیں۔ جب پانچ سیر لکڑی جل جائے تو سرد ہونے پر کھولیں۔ اور دیکھیں۔ شنگرف سفید کشتہ ہو گا۔

**شناخت۔** دھواں نہ دے۔

**استعمال۔** ایک سے دو چاول تک اسکی خوراک ہے مکھن میں دیں بھوک لگاتا اور قوت بڑھاتا ہے۔

## (۴) کشتہ شنگرف کی ایک نرالی ترکیب۔

**اجزائے نسخہ۔** شنگرف ڈلی ایک تولہ راکھ درخت بنیت ایک پاؤ۔ لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ سکورہ گلی دو عدد اوپلہ صحرائی چار سیر۔

**ترکیب تیاری۔** درخت بیری کی ایک پاؤ راکھ کو لعاب گھیکوار سے گوندھ کر گولا سا بنائیں۔ اس گولا کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر دو سکوروں میں بند و گل حکمت کرکے خشک کریں اور پھر محفوظ اوپرا چار سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

**شناخت۔** آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

**استعمال۔** بہت مقوی و مبہی ہے۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں۔

## (۵) شنگرف مومیا نسخہ اکسیری۔

**اجزائے نسخہ۔** کشتہ طوطیا سفید یا جو زنگار نہ ہو۔ ایک تولہ (دیکھو تراکیب کشتہ طوطیا میں) شیر آک دس تولہ۔ شنگرف رُومی ایک تولہ۔

**ترکیب تیاری۔** شیر آک دس تولہ میں ایک تولہ کشتہ طوطیا سفید ڈالکر ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد شیر آک کو چھان لیں اور پاس رکھیں، شنگرف رُومی کو ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور اُوپر سے شیر آک کا چویا دیں۔ جب تمام شنگرف مثلِ موم کے حل ہو جائے۔ تو اُتار کر سرد کریں۔

**شناخت۔** موم کی طرح سے نرم ہو جائے۔

**استعمال۔** اس میں سے نصف چاول مکھن یا بالائی میں کھائیں۔ ترشی بادی اور جماع سے پرہیز رکھیں۔

## (۶) کشتہ شنگرف جو سنیاسیوں کے خفیہ اعمال سے ہے۔

**اجزائے نسخہ۔** شنگرف ایک تولہ۔ پارہ مصفا چھ ماشہ۔ گندھک آملہ سار چھ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک۔ راکھ لکڑی ڈھاک ڈھائی سیر۔ ڈھاک کی لکڑی سے سولہ گھنٹہ تک آنچ دیں۔

**ترکیب تیاری۔** شنگرف ایک تولہ۔ پارہ مصفا چھ ماشہ اور گندھک آملہ سار چھ ماشہ۔ سب کو اس ترکیب سے کھرل کریں کہ گندھک و پارہ اول اور اس کے بعد شنگرف ملائیں۔ پھر ایک انڈا کی سفیدی ملا کر کھرل کرکے گولی سی بنا لیں۔ اور اس انڈا میں دوسرے انڈا کے خول سے بند کرکے ماش کے آٹا و رُوئی وغیرہ سے گل حکمت کریں۔ دو تین بار آخری بار کپروٹی ہو۔ جب خشک ہو جائے تو ایک ہنڈیا گلی کے درمیان سوا سیر راکھ ڈھاک بھر کر یہ انڈا اُوپر رکھیں۔ اور بقیہ سوا سیر راکھ ڈالکر دبا دیں۔ پھر بند و گل حکمت کرکے چولھے پر

رکھیں اور نیچے چوبی آگ ڈھاک کی لکڑی سے سولہ گھنٹہ تک دیں جب عمل ختم ہو جائے تو بالکل سرد ہو جانے پر نکال کر رکھیں۔ تیار ہے۔

**شناخت** ۔ کبھی سفید اور کبھی نیلگوں رنگت کا کشتہ ہوتا ہے۔ دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے،

**استعمال** ۔ سخت سردی کے ایام میں اس کا استعمال جائز ہے۔ اگر آنچ ٹھیک آگئی ہو اور ادویہ کا جوہر نہ جل گیا ہو تو اس سے کمزور قابل فخر طاقت حاصل کر سکتے ہیں خوراک نصف رتی سے شروع کرکے ایک رتی تک دیں۔ اور دودھ و گھی بکثرت کھلائیں۔

(۷) **کشتہ شنگرف** جس سے پٹھوں اور رگوں میں جذب ہو جانے والا تیل تیار ہوتا ہے، اور طلاء کے لئے بہترین دوا ہے۔

**اجزائے نسخہ** ۔ شنگرف دو تولہ۔ تل سیاہ نیم کوفتہ آدھ سیر۔ تخم حرمل نیم کوفتہ آدھ سیر۔ گندھک آملہ سار تین تولہ۔

**ترکیب تیاری** ۔ ایک لوہے کی کڑاہی میں نصف تل بچھائیں۔ اس پر نصف حرمل۔ اس پر ڈیڑھ تولہ گندھک آملہ سار جو پسی ہوئی ہو۔ اس گندھک پر دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھیں۔ اس ڈلی پر بقیہ گندھک ڈالیں۔ اس پر بقیہ نصف تخم حرمل اور اس پر بقیہ تل سیاہ۔ نیچے آگ جلائیں۔ اتنا عرصہ تک کہ دھواں موقوف ہو۔ یعنی تمام چیزیں آگ جلانے سے جلتی رہیں گی۔ جب سب جل جائیں تو دھواں موقوف ہو جائے گا۔ اس وقت سرد ہونے پر شنگرف کو نکال لیں۔ تیار ہے۔

**روغن کی تیاری** ۔ اس شنگرف کے ساتھ مندرجہ ذیل ادویات ملائیں۔ زعفران ایک تولہ۔ جاوتری۔ لونگ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ ہر ایک دو تولہ۔ ہرتال



ایک تولہ۔ پیپلامول چار تولہ، کٹھ دو تولہ، مالکنگنی چار تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ پندرہ عدد میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ اور دھوپ میں خشک کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔

**استعمال** ۔ اس روغن میں سے عضو مخصوص پر چند قطرے روزانہ مالش کرنے سے کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔

**ہدایت** ۔ عضو مخصوص کو کپڑے سے رگڑ کر حالتِ انتشار میں لاکر روغن کی مالش کرنی چاہیئے۔ اس سے مرض کے دفعیہ میں زیادہ امکان ہے۔ نیز اگر سم الفار موبیا مل جائے تو شنگرف کی بجائے وہ اس نسخہ میں شامل کر سکتے ہیں۔

(۸) **کشتہ شنگرف** ۔ **کشتہ پوست بیضہ کی مدد سے** ۔

**اجزائے نسخہ** ۔ شنگرف رومی دو تولہ کی دو ڈلیاں۔ شیر آک ایک چھٹانک قشر بیضۂ مرغ کا سفوف۔ یا کشتہ پوست بیضۂ مرغ تیس تولہ۔ ریگ سفید ۵ سیر

**ترکیب تیاری** ۔ ایک کوزہ کلاں جس کو خوب گل حکمت کر لیا ہو۔ اس میں ڈھائی سیر ریت بچھا کر اس پر پندرہ تولہ قشر پوست بیضہ کا سفوف یا کشتہ پوست بیضہ بچھا کر شنگرف رومی کی دونوں ڈلیاں رکھیں۔ (یہ ڈلیاں اوّل ایک ہفتہ تک شیر آک ایک چھٹانک میں بھگو کر رکھی جاتی ہیں) ڈلیوں پر پندرہ تولہ بقایا قشر بیضہ ڈال کر اوپر سے ڈھائی سیر ریت ڈالی جاتی ہے، اور دبا کر اس ریت پر دانہ گندم رکھے جاتے ہیں۔ نیچے کوزہ کے آگ جلائی جاتی ہے، اوّل دو چوبی آگ ہو۔ پھر آہستہ آہستہ تیز کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ریت سرخ ہو جائے اور اوپر دانہ گندم بریاں ہو جائیں۔ اس وقت آگ سرد کرکے جب ریت وغیرہ بالکل سرد ہو جائیں تو یہ آہستگی نکالیں۔ دونوں ڈلیاں سفید ہونگی۔

**شناخت** ۔ نکالنے میں احتیاط لازم ہے قشر کی راکھ بھی ساتھ آجاتی ہے اگ پر ڈالیں

نہ دے۔

استعمال۔ ایک چاول سے دو چاول اس کی خوراک ہے، تپ دق۔ سل۔
نیز قوت باہ کے لئے بہت فائدہ کرتا ہے۔

## (۹) کشتہ شنگرف۔

اجزائے نسخہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ میٹھا تیلیہ سیاہ رنگ ۵ تولہ۔ کچی اینٹ دو عدد۔ لکڑی بیری دس سیر۔

ترکیب تیاری۔ دو کچی اینٹ جہاں اینٹیں بنتی ہیں۔ حاصل کریں۔ ایک اینٹ میں کھرچ کر اتنا سوراخ کریں کہ اُس میں ۵ تولہ میٹھا تیلیہ کا سفوف آجائے۔ درمیان میں ۱ تولہ شنگرف اس سفوف کے رکھیں۔ اور دوسری اینٹ اوپر جما کر اُس قسم کی مٹی سے اسے ایسا لیپ کر مضبوط کردیں کہ ایک اینٹ بن جائے۔ پھر اسے خشک کرکے چولھے پر رکھیں۔ اور نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ دو چوبی شروع کریں۔ یہ آنچ ۲۴ گھنٹہ رات دن جاری رہے اور دو تین آدمی باری باری کام کرتے رہیں۔ جب خوب سرد ہو جائے تو توڑ کر شنگرف نکال لیں۔ قوت باہ اور امراض باردہ میں اسکی خوراک ایک خس کافی ہے،

## ھدایات

کشتہ شنگرف نمبر ۱۔ سب سے ہلکا اور کمزور قابل دنبال ہر نسخہ۔
کشتہ شنگرف نمبر ۲ نمبر ایک سے قوی۔ امساک اور باہ کے لئے مخصوص ہے۔
کشتہ شنگرف نمبر ۳۔ نمبر دو کے برابر لیکن اُس سے کم، مشتہی زیادہ ہے،
کشتہ نمبر ۴۔ عام نسخہ جات میں شامل کرنے کے لئے نمبر ایک سے قوی۔
کشتہ نمبر ۵۔ تقویت باہ میں ان سب سے زیادہ ہے۔
کشتہ نمبر ۶۔ مرکب چیز ہے، اس میں کوئی خطرہ نہیں نمبر ۵ سے بھی تیز ہے۔



کشتہ نمبر ۷۔ طلا کے کام آتا ہے۔ بہت مجرّب۔
کشتہ نمبر ۸ سل و دق میں معجون سل و دق کے ہمراہ دیں۔ نصف چاول خوراک ہے۔ اور تقویت میں نمبر ایک، نمبر تین، نمبر چار سے قوی ہے۔
کشتہ نمبر ۹۔ اکسیری کشتہ ہے۔

# (۳) ہرتال ورقی

یونانی میں ارمن نیکون۔ ارسانیقون۔ زرنیخ زرد۔ عربی میں زرنیخ اصفر اور ہندی ہرتال طبقی کہتے ہیں۔ کیمیاگروں کی اصطلاح میں علم۔ روح صفری، کسر الارض، علم متعلم اس کے نام ہیں

ہرتال معدنی چیز ہے بہ لحاظ رنگت کے اس کی پانچ قسم ہیں زرد، سرخ سفیدی مائل۔ سبز اور خاکی، بہتر وہ ہے جو سونے کی رنگت کی ہو اور ورق ورق مثل ابرک کے ہو۔ اور شنگرف کی طرح ٹوٹ جانے والی سرخ بھی اچھی ہے:

طبیعت اس کی گرم و خشک ہے۔

زائد گوشت اور مسوں کو کاٹتی ہے۔ بال اڑاتی ہے۔ خارش پیپ اور گندے زخموں کو صاف کر دیتی ہے۔ دمہ کو دور کرتی اور بواسیر کے مسوں کو کاٹتی ہے۔ کیڑوں کے مارنے کے کام آتی ہے۔ مصلح اس کا ہلیلہ زرد، گھی اور گرم پانی ہے۔

(الف) ہرتال کو مصفّا کرنے کی ترکیب

ہرتال کو ریزہ ریزہ کرکے (اگر باریک نہ کریں) ایک مٹی کے کوزے میں سرپوش دیکر، اور گل حکمت کرکے انگاروں پر رکھیں اور سرپوش کے درمیان ایک سوراخ کریں تاکہ اس سے دھواں نکلتا رہے۔ جب تک سیاہ دھواں نکلے کوزہ کو آگ پر رہنے دیں۔

جب سفید دھواں نکلے تو نکال کر کام میں لائیں۔ دوران عمل پر دھوئیں سے بچیں۔

ہڑتال مدبر کرنے کی دوسری ترکیب:۔

دو تولہ ہڑتال ورقی کو آدھ پاؤ بلیلہ زرد کے جوشاندہ سے کھرل کریں اس کے بعد ایک چھٹانک سی لیموں سے کھرل کریں اور آخر میں گولی سی بنا کر سایہ میں بیٹھ کر خشک کریں۔ اور ایک گھنٹہ تک گھی میں خوب پکا غیر مسدود کرکے مساوی الوزن مرچ سیاہ کے ساتھ پیس کر گولیاں بنا کر کام میں لائیں۔

(ج)۔ ہڑتال سرخ تیار کرنا۔ جس کو مانک رس کہتے ہیں۔

ابرک کے ٹکڑے پر ہڑتال کو بچھا کر اوپر دوسرا ٹکڑا رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اوپر والے ابرک پر بھی کوئلے رکھ دیں۔ جب زرد رنگ کا دھواں نکلنے لگے تو ہڑتال پگھل کر دال ہو جائے۔ تب آگ میں ابرک سے ہٹا کر نکال لیں نہ جلی ہوئی ہڑتال کو کھرچ کر علیحدہ کر لیں۔ یہ سرخ رنگ کی ہوگی اس میں سے نصف رتی پان کے رس سے کھلانا تیسرے اور چوتھے کے بخار کو دور کرتا ہے۔ لاثانی۔ بنسوچن اور ہڑتال سرخ شدہ کو شہد میں ملا کر دینے سے بلغم کھانسی اور دمہ مٹتا ہے۔

## (۳) کشتہ جات ہڑتال

### (۱) کشتہ ہڑتال برنگ سفید۔ عام استعمال کرنے کے لئے ایک لاجواب دوائی

**اجزائے نسخہ**۔ ہڑتال ورقی ایک تولہ۔ رس دودھ تھور پانچ تولہ [illegible] جس میں سے ایک ٹہنی تو یہ کو کھڑی ہوتی اور ٹوٹنے پر زرد رنگ کا پھول نکلتا ہے۔

لگدی دودھ بھنجن آدھ پاؤ، اوپلے جنگلی دو سیر

**ترکیب تیاری**۔ دودھ تھور کے پندرہ تولہ رس میں ہڑتال کو کھرل کریں سوکھ ٹکیہ بنا کر دو اوپلے کھلوں میں تھوڑا سا گڑھا کر کے آدھ پاؤ لگدہ بوٹی مذکورہ میں ہڑتال کی ٹکیہ لپیٹ کر رکھیں۔ اور محفوظ الہوا آگ دیں۔ دونوں اوپلوں کے ارد گرد اوپلے چنے جائیں تاکہ جمع نہ ہوں کر برتن ادھروں کو آگ لگ جائے۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

**شناخت**۔ ایک تولہ کی زبان پر دو جاتی ہے۔ رنگ سفید اور آگ پر دھواں نہیں دیتی۔

**استعمال**۔ بجوران دق و سل کے بزاد کھلانا حکمی طور پر دق وسل کو دور کرتا ہے پرانی کھانسی اور دمہ میں بہت مفید ہے اس کے علاوہ ہر مرض میں استعمال ہو سکتی ہے بطور مثال ذیل میں چند ترکیبیں و بدرقات درج کرتا ہوں:۔

بند ال کے رس سے کھلانے پر جگندر کا مرض دور ہوتا ہے۔

شہد کے ساتھ کھلانے پر آتشک کا مرض دور ہوتا ہے۔

مرچ چینی اور شہد کے ساتھ کھلانے پر گنٹھیا کا مرض دور ہوتا ہے۔

ست گلو اور شہد کے ساتھ کھلانے پر چھپاکی کا مرض دور ہوتا ہے

ہلدی کے ساتھ کھلانے پر جذام کا مرض دور ہوتا ہے

### (۲) کشتہ ہڑتال بذریعہ بوٹی۔

اجزائے نسخہ۔ لفنہ (تمنتی) ایک پاؤ، ہڑتال ورقی ایک تولہ، اوپلے تین سیر۔

**ترکیب تیاری**۔ ایک تولہ ہڑتال ورقی کو ٹکیہ بنا کے ایک پاؤ لفنہ (سربوٹی) میں رکھ کر تین بار گل حکمت دے کر دو بنی کرکے سایہ میں خشک کریں پھر محفوظ الہوا تین سیر اوپلے کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں

**شناخت**۔ سفید رنگ نکلے گی۔ دھواں نہ دے تو استعمال کریں۔

**استعمال**۔ ایک چاول سے ایک رتی تک اس کی خوراک ہے، مکھن یا مناسب بدرقہ سے دیں۔ مشتہی۔ مقوی معدہ اور باہ ہے

## (۳) کشتہ ہڑتال بذریعہ ملین پھل۔

**اجزائے نسخہ** - ملین پھل ایک پاؤ۔ شیر مدار بیس تولہ۔ ہڑتال ورقی دو تولہ - اوپلہ صحرائی پانچ سیر۔

**ترکیب تیاری** - ایک پاؤ ملین پھل کو شیر مدار میں دو روز بھگو رکھیں۔ پھر کھرل کرکے نغدہ بناکر دو تولہ ہڑتال ورقی اس میں لپیٹ کر ایک کوزہ میں سر بند۔ گل حکمت و کپڑمٹی دو بار کرکے سایہ میں خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلہ کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

**شناخت** - سفید بے دود کشتہ ہوگا۔

**استعمال** - ایک رتی تک اسکی خوراک ہے امراض سینہ میں مفید ہے پرانے بخاروں میں بھی دی جاتی ہے اور مفید ثابت ہوئی ہے

## (۴) کشتہ ہڑتال ورقی کمزور کو پوری قوت بخشتا ہے،

**اجزائے نسخہ** - ہڑتال ورقی ایک تولہ۔ ریٹھا بیس تولہ۔ شیر آک بیس تولہ - کپڑا موٹا ایک سیر۔

**ترکیب تیاری** - ریٹھا کے چھلکے اور اندر کا گُدا دونوں کو کوٹ کر بیس تولہ شیر آک میں کھرل کرکے نغدہ تیار کریں اور اس میں ہڑتال ورقی ایک تولہ کا ٹکڑا رکھ کر ایک سیر چیتھڑوں میں لپیٹ کر محفوظ الہوا جگہ رکھ کر اوپر ایک کو ٹلہ رکھ دیں جب خوب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

**شناخت** - سفید یا دزان نکلے گا۔ دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے

**استعمال** - نصف رتی تک اس کی خوراک ہے۔ مصفی خون ہے۔ مکھن سے کھلائیں۔ چند روز میں کمزور کو قابل فخر مرد کر دیتا ہے۔

## (۵) کشتہ ہڑتال عمل فقرا۔

**اجزائے نسخہ** - ہڑتال ورقی تین ماشہ۔ بیری کی لکڑی کی راکھ ایک چھٹانک شیر مدار پانچ تولہ۔ بیری کی راکھ دو سیر،

**ترکیب تیاری** - ایک چھٹانک بیری کی راکھ کو پانچ تولہ شیر مدار میں گوندھ کر دو ٹکیہ بنائیں۔ اور کوزہ میں ایک سیر راکھ بیری کی ڈال کر ایک ٹکیہ اوپر رکھیں - اُس ٹکیہ پر تین ماشہ ہڑتال کی ڈلی رکھ کر دوسری ٹکیہ اوپر دیکر باقی نصف راکھ سے کوزہ کو بھر کے بند کر دیں۔ اور چار گھنٹہ تک بیری کی لکڑی کی آگ دیں سرد ہوتے پر نکالیں، کشتہ ہوگا،

**استعمال** - ایک رتی تک خوراک ہے مقوی باہ ہے اور ہر مرض پر کام دیتی ہے۔

## (۶) کشتہ ہڑتال کی ایک حکیمانہ ترکیب :-

**اجزائے نسخہ** - زرنیخ دو تولہ۔ کنوار گندل ایک سیر۔ قلمی شورہ آدھ سیر۔ اوپلہ صحرائی ۲۰ سیر۔

**ترکیب تیاری** - ایک کوزہ کلاں میں نصف سیر کنوار گندل کا نغدہ بچھا کر اُس پر ایک پاؤ قلمی شورہ بچھائیں۔ اس پہ دو تولہ ہڑتال کو چار پانچ ٹکڑوں میں رکھیں۔ اوپر پھر ایک پاؤ قلمی شورہ کا سفوف ڈالکر پھر نصف سیر رس کنوار گندل ڈال کر منہ بند و گل حکمت کرکے سایہ میں خشک کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، شگفتہ نکلیگی۔

**شناخت** - آگ پر دھواں نہ دے تو مفید ہے۔

**استعمال** - پرانے قرحہ سوزاک میں جو کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ ایک رتی روزانہ مکھن کے ساتھ دیا کریں۔ غذا مرغن دو تین ہفتہ میں صحت ہوگی۔

## ہدایات

(۱) کشتہ ہڑتال نمبر۱۔ عام استعمال کے لئے بہتر ہے
(۲) کشتہ نمبر۲۔ سنکھیا کے عوارض کے لئے نیز بڑھاپے کی کمزوری کو دور کرتا ہے نمبر ایک سے قوی ہے۔
(۳) کشتہ نمبر۳۔ مقوی باہ ہے لیکن نمبر دو سے کمزور۔
کشتہ نمبر۴۔ باہ کے لئے مخصوص ہے
کشتہ نمبر۵۔ یہ بھی مرض میں شفا کی نمبر ایک کے برابر ہے
کشتہ نمبر۶۔ پرانے سوزاک اندرونی زخم و دق و سل میں مفید ہے

## (۴) رسکپور

اس کو رسکپور، اکسیر اعظم، سنسکرت میں سفید کہتے ہیں۔ انگریزی میں پرکلورائیڈ آف مرکری اور لاطینی میں ہیڈرارجیری پرکلورائیڈ اس کے نام ہیں۔
یہ سفید رنگ کی وزنی قلمیں ڈلیاں ہوتی ہیں۔ آگ پر اڑ جاتا ہے۔ شراب اور گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ پارہ دو حصہ گندھک کا تیزاب تین حصہ نمک ڈیڑھ حصہ کے مرکب سے تیار ہوتا ہے۔ قدیم کتب میں سیماب پھٹکری اور نمک کے مرکب سے تیار کرنا لکھا ہے
طبیعت اس کی گرم و خشک ہے۔
بڑی مقدار میں کھانا زہر ہے۔ آتشک کی وجہ سے جوڑوں کے درد میں ایک مفید دوا ہے۔ جلدی امراض اور گنٹھیا میں ایک مفید دوا ہے پرانی خارش شدید و کہنہ میں بہت فائدہ کرتا ہے اطباء نے اسے شدید کھجلی میں انتہائی مفید بتایا ہے





اور آتشک میں اس کا استعمال کراتے ہیں۔

## خام رسکپور کھلانے کی مجرب ترکیبیں

(۱) رسکپور چھ ماشہ۔ فلفل سیاہ ونگ عدد۔ ان کو شیر آک آدھ پاؤ مٹی کے کونڈہ میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے اسقدر کھرل کریں کہ تمام دودھ خشک ہو جائے اور گولیاں بننے کے قابل ہوں۔ پھر نخود کے برابر حب بنالیں اور آتشک کے مریض کو ایک گولی صبح ایک شام پیڑے میں رکھ کر گیارہ دن تک کھلائیں۔ غذا۔ روٹی گیہوں اور دال اور روغن۔
اگر منہ آ جائے تو گیارہ روز بعد ان بکری کی سری پکا کر اس کا دھواں منہ میں پہنچائیں اور شوربا پلائیں۔ یہ عمل کئی بار کریں۔ منہ سے رال بہت جائے گی۔ لیکن دھونی لینے کے بعد بند ہو جاتی ہے مجربات فقرا سے ہے۔
(۲) رسکپور چھ ماشہ۔ چنیا گوند چھ ماشہ۔ دونوں دوائیں تازہ پانی میں پیس کر رکھیں یا گولیاں بقدر ایک رتی باندھ لیں اس میں سے ایک گولی صبح ایک شام بالائی میں لپیٹ کر مریض آتشک کو دیں۔ غذا گیہوں کی روٹی اور ارد کی دال۔ اس سے بھی منہ آ جاتا ہے ضرور بالا ترکیب سے کام لیں۔

## کشتہ جات رسکپور

رسکپور کو اول مدبر کر لیا کریں تو بہتر ہے۔ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ رسکپور کی پوٹلی باندھ کر ایسے دودھ میں لٹکائیں جس میں بھنگ بھی پڑی ہو۔ دو سیر دودھ میں ایک پاؤ بھنگ کافی ہے نرم آنچ پر پکائیں جب دودھ تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو اتار دیں۔ پوٹلی مٹی کے برتن کی تہ کو نہ لگے۔

(۱) کشتہ رسکپور مفید برائے آتشک۔

اجزائے نسخہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ قند سیاہ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ ایک تولہ رسکپور کو موٹے کپڑے کی دو تین تہہ میں سی کر ایک پاؤ قند سیاہ اگر ہو میں لپیٹ کر گرم جو مٹی میں رکھیں اوپر کچھ آگ جلائیں جب قند سیاہ جل جائے تو رسکپور کو نکال لیں۔ تیار ہے۔

شناخت۔ آگ پر دھواں نہ دے۔

استعمال۔ ایک تولہ کشتہ مذکورہ میں ایک تولہ سنگجراحت ملالیں اور اس میں سے چار رتی دہی کی بالائی میں پانچ روز تک مریض آتشک کو دیں غذا نان بے نمک اور سب اشیاء سے پرہیز

(۲) کشتہ رسکپور جس کی حرارت کم ہے۔

اجزائے نسخہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ جوشاندہ خار خشک کلاں ایک پاؤ نغدہ خار خشک کلاں ایک پاؤ۔ اوپلے دستی چار سیر

ترکیب۔ ایک تولہ رسکپور کو تین دن تک خار خشک کے ایک پاؤ جوشاندہ سے کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور ایک پاؤ خار خشک کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر چار اوپلوں کی آگ دیں۔ تیار ہے۔

شناخت۔ دھواں نہ دے۔

استعمال۔ آتشک کے لئے ایک رتی ہمراہ بالائی میں دیں غذا نان بے نمک اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ مفید و مجرب ہے۔

(۳) کشتہ رسکپور۔ جو خنازیر، بھگندر اور آتشک کے زخموں کی مرہموں میں ڈالنا مفید ہے۔

اجزائے نسخہ۔ رسکپور ایک تولہ، گندھک آملہ سار دس تولہ

ترکیب تیاری۔ ایک تولہ رسکپور کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آگ پر رکھیں اور ایک چٹکی گندھک آملہ سار کی ڈالیں، جب وہ جل جائے تو دوسری ڈالیں۔ اسی طرح سے تمام گندھک ڈالیں۔ جب یہ عمل ختم ہو جائے تو دوا پیس کر رکھ لیں تیار ہے۔

استعمال۔ جب خنازیر، بھگندر اور آتشک کے زخموں کے لئے مرہم تیار کریں۔ تو اس میں تھوڑا سا اس میں سے بھی شامل کر لیں۔ مرہم کے فوائد کو زود اثر بنا دیتا ہے۔

(۴) کشتہ نقرہ و رسکپور جو دافع آتشک ہے۔

اجزائے نسخہ۔ روپیہ پرانا ایک۔ رسکپور پانچ ماشہ۔ بسکھپرا کا نغدہ ۱۵ تولہ اور [illegible] پانچ پانچ۔

ترکیب تیاری۔ ایک ماشہ رسکپور کو باریک کر کے پانی سے ایک پرانا روپیہ پر لیپ کر کے خشک کریں۔ پھر دو تولہ نغدہ بسکھپرا کی دو ٹکیہ بنا کر ایک ٹکیہ اوپر اور ایک نیچے رکھیں اور درمیان میں روپیہ رکھ کر دو چھوٹی پیالیوں میں بند و گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک ماشہ رسکپور پر لیپ کریں اور دو تولہ نغدہ کی ٹکیہ بنا کر یہ ترکیب سابق عمل کریں کل پانچ دفعہ عمل کریں۔ تیار ہے۔

شناخت۔ چمک کشتہ ہو۔

استعمال۔ دو رتی ہمراہ بالائی خوراک ہے۔ آتشک اور آتشک سے پیدا شدہ کمزوری میں اس کا استعمال مجرب ہے۔

## ہدایات

صفحہ نمبر ایک نمبر دو سے نقل ہے۔ جس میں رسکپور خام کھانے کی ترکیب درج ہے

(۱) کشتہ رسکپور، آتشک کے لئے بہت مفید ہے۔

(۲) " " " " " " لیکن صفراوی مزاج والے

کم دیں۔

(۳) آتشک وغیرہ کے زخموں کیلئے مخصوص مجربات سے ہے۔

(۴) آتشک کی کمزوری نیز آتشک میں بھی نافع ہے لیکن آتشک کیلئے نمبر ایک سے

کمزور ہے۔

## (۵) دال چکنہ

ہندی زبان میں دال چکنہ کہتے ہیں۔ فارسی میں سیمانی کور دار اشکنہ۔ یہ ایک مرکب

دوا ہے۔ جز نو حصہ پارہ اور سات حصہ سم الفار سے مرکب ہے۔

طبیعت اسکی گرم و خشک ہے،

یہ ایک زہر قاتل ہے۔ نصف رتی سے ہی انسان کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ اس

لئے اس کو استعمال کرانے سے قبل صاف کر لیا جاتا ہے، اس کی تدبیر یہ ہے۔ کہ

ایک تولہ دال چکنہ کو چار تولہ چونے میں رکھ کر پوٹلی باندھ کر دو سیر دودھ میں اس حد

تک پکائیں کہ صرف آدھ سیر رہ جائے۔ مصفا ہو جائے گا۔

## کشتہ جات دال چکنہ

### (۱) کشتہ دال چکنہ دافع آتشک

اجزائے نسخہ۔ دال چکنہ ایک تولہ شیر برگد آدھ پاؤ، نغدہ کیلہ کوھ پاؤ، اوپلہ

دستی پانچ سیر۔

ترکیب تیاری۔ ایک تولہ دال چکنہ کو آدھ پاؤ شیر برگد میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر

خشک کریں۔ پھر آدھ پاؤ کیلہ کے ڈنڈا سے نغدہ تیار کرکے اس کے درمیان ٹکیہ رکھ کر

خوب اچھی طرح سے گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں

سرد ہونے پر نکالیں، کشتہ ہو گا۔

شناخت۔ آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

استعمال۔ ایک چاول سے نصف رتی تک حسب برداشت مکھن میں دیں۔

آتشک کو دور کرتا ہے

### (۲) کشتہ دال چکنہ برائے آتشک گنٹھیا و قروح خبیثہ وغیرہ۔

اجزائے نسخہ۔ مغز جمال گوٹہ چار تولہ۔ لہسن مقشر چار تولہ۔ بھلاوہ چار تولہ۔

شیر مدار دس تولہ۔ دال چکنہ ایک تولہ۔ اوپلہ صحرائی چار سیر۔ دو آنچ۔

ترکیب تیاری۔ دو تولہ مغز جمالگوٹہ۔ دو تولہ لہسن مقشر اور دو تولہ بھلاوہ کو

باریک کرکے پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر محفوظ الہوا، دو سیر

اوپلہ صحرائی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، اور ایک بار پھر اسی طرح سے عمل

کریں۔ تیار ہے،

شناخت۔ آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے،

استعمال۔ ایک چاول سے نصف رتی تک مکھن میں دیں، آتشک گنٹھیا۔

وغیرہ میں مجرب ہے۔ آتشک میں خراب، گندے بودار زخم ہوں تو اس کے

کھلانے سے خشک ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے،

## ہدایات

نمبر ۱۔ آتشک کے لئے مخصوص ہے۔

نمبر ۲۔ نمبر ایک سے قوی ہے۔

# (۴) سیماب

سیماب، جیوہ، تزیوہ فارسی نام ہیں۔ زیق اور زوق عربی نام ہیں، ہیڈرارجرم لاطینی اور مرکیوری انگریزی نام ہے۔ ہندی میں پارا کہتے ہیں۔ سنیا سیوں اور کیمیاگروں کی اصطلاح میں نزار، ابو الاجساد، چینچل، کبوتر، جوگی، غبی، غلام بچہ رس، لونگ حی ماء الحیواۃ اور برق کہتے ہیں۔

پارہ چاندی کی طرح سے سفید اور پانی کی طرح سے سیال اور حرکت کرتا ہے زیادہ سردی سے منجمد ہو جاتا ہے اور زیادہ گرمی سے اڑ جاتا ہے

پانی سے ساڑھے تیرہ گنا وزنی ہے۔

شنگرف میں ملا ہوا کانوں سے نکلتا ہے وہاں اسکو شنگرف سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ ابرک میں سے بھی پارہ نکالا جاتا ہے۔ یہ ایک محنت اور تجربہ کا کام ہے پارہ دوسری دھاتوں کو کھا جاتا ہے اس لئے اسے ہمیشہ لکڑی یا کانچ کے برتن میں رکھتے ہیں

اطبائے ہند نے پارہ میں سات، نقائص بیان کئے ہیں، ناگ، ونگ، مل، اگن، چینچل، بیروت، لش، جب تک یہ نقائص دور نہ ہو جائیں پارہ قابل استعمال نہیں ہوتا۔ جس پارہ میں یہ عیوب باقی رہ جائیں اُس کے استعمال سے بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بدبوئے بدن، نامردی، ضعف باہ، حرارت جذام، خارش وغیرہ لیکن اگر پارہ کو اول پرانی اینٹ اور ہلدی کے سفوف کیساتھ پیس لیں۔ اس کے بعد انگول، فلوس، خیار شنبر، رس لیموں، گل مدار، سفوف ترپھلا ہر ایک کے ساتھ کھرل کرکے دھو لیا کریں، تو پارہ تمام عیوب سے پاک و مصفا ہو جاتا ہے۔ ادویات پارہ کے آٹھویں حصہ کے برابر ہونی چاہئیے۔ ہر ایک دوا



کے ساتھ ایک دن کھرل کرنا ضروری ہے اگر پارہ کے نقائص دور ہو چکے ہوں۔ تو اس کو شدہ گندھک کیساتھ ملاکر کجلی بنا لیں (پارہ اور گندھک کو ملاکر کھرل کرنے سے کجلی بنتی ہے)، یہ کجلی جس مرض کی دوا میں ملا دیں اُس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ پارہ میں ہر مرض کو دور کرنے کی قوت موجود ہے،

طبیعت اسکی سرد و تر ہے کشتہ اس کا سخت گرم ہوتا ہے۔

مصلح پارہ کا ناریل اور کدو شیریں ہے۔

تصفیہ۔ پارہ کو صاف کرنے کی اصولی ترکیبیں اور ادویات اوپر لکھی جا چکی ہیں۔ ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ لیکن پارہ کو مصفا کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ اُن میں سے ایک ترکیب یہاں لکھی جاتی ہے۔

اوّل پارہ کو موٹے کپڑے میں ایک سو بار چھان لیں۔ پھر اس پارہ کو ایک دن اینٹ کے سفوف کے ساتھ، ایک دن لک کے ساتھ ایک دن لیموں کے رس کے ساتھ اور ایک دن گھیکوار کے گودے کے ساتھ کھرل کیا کریں۔ ہر روز آٹھ گھنٹے کا کھرل ہونا چاہئیے۔ اور پارہ کے وزن سے آٹھواں حصہ ادویات کا وزن ہو، مثلاً اگر پارہ چالیس تولہ ہو تو پانچ تولہ اینٹ کا سفوف ہو، اور ہر روز کھرل کرنے کے بعد نیم گرم پانی سے دھو کر پارہ کو علیحدہ کر لیا کریں۔ جب یہ سارا عمل ختم ہو جائے تو پارہ صاف اور شدھ تیار ہو جاتا ہے اس پارہ کو گندھک کے ساتھ ملاکر کھرل کرنا یا اس سے کشتہ تیار کرنا بہت مفید ہے۔ اور کسی قسم کی بیماری کا کھٹکا نہیں رہتا۔

# کشتہ جات پارہ

(۱) کشتہ پارہ مقوی بدن۔

اجزائے نسخہ، پارہ مصفا ایک تولہ کوشیر گولر آدھ پاؤ، سینگسیا پانچ تولہ۔

اوپلہ صحرائی ایک سیر۔

ترکیب تیاری۔ ایک تولہ پارہ کو چار گھنٹہ تک تھوڑا تھوڑا شیر گولر ڈالکر کھرل کرتے رہیں۔ چار گھنٹہ کے کھرل کے بعد پارہ کی گولی بنا کر رکھیں۔ اور باقیماندہ شیر گولر سے پانچ تولہ ہینگ عمدہ کو کھرل کر کے دو چھوٹی چھوٹی کٹھالیاں بنائیں۔ اور ایک کٹھالی میں پارہ کی گولی رکھ کر دوسری کٹھالی سے بند کر کے خشک کریں۔ پھر ایک سیر اوپلوں کی آگ میں شعلہ نکل جانے کے بعد رکھ دیں اور ہوا سے بچائیں۔ خوب سرد ہو جانے پر نکالیں پارہ شگفتہ ہوگا۔

شناخت کوئلہ پر ڈالنے سے اگر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

استعمال۔ ایک چاول تک مکھن میں دیں۔ مقوی بدن و دافع امراض کہنہ۔

(۲) کشتہ پارہ۔ آسان اور بالکل آسان نسخہ،

اجزائے نسخہ۔ سوئے کے ساگ کا رس چھٹانک۔ تیزاب گندھک چھ ماشہ، پارہ مصفا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ ایک مٹی کے پیالہ میں ایک چھٹانک سبز سوئے کے ساگ کا رس ڈالیں اور اس میں ایک تولہ پارہ مصفا ڈالدیں اوپر سے چھ ماشہ تیزاب گندھک ڈالیں اور نیچے کوئلوں کی نرم آنچ رکھیں۔ جب تمام پانی اور تیزاب خشک ہو جائیگا تو پارہ کشتہ ملیگا۔

شناخت۔ اگر آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

استعمال۔ خوراک نصف چاول سے دو چاول تک مکھن میں۔ آتشک اور دوسرے قروح خبیثہ کی مرہموں میں ڈالنا بہت ہی مفید و مجرب ہے،

(۳) کشتہ پارہ بطریق انگریزی۔

اجزائے نسخہ۔ سلفر ایسڈ (تیزاب گندھک) پانچ تولہ، پارہ مصفا ایک تولہ۔

آتشی شیشی عمدہ ایک عدد،

ترکیب تیاری۔ ایک آتشی شیشی کو خوب گل حکمت و کپروٹی کر کے خشک کریں۔ اور ایک ہنڈیا میں ریت بھر کر اس میں اس شیشی کو رکھ دیں کہ صرف گردن کا ذرا سا حصہ خالی رہے اس شیشی میں ایک تولہ پارہ مصفا ڈالکر پانچ تولہ تیزاب گندھک ڈالدیں، اور نیچے آنچ کریں۔ جب تک دھواں نکلتا ہے نیچے آگ رکھیں۔ جب شیشی میں سے دھواں نکلنا بند ہو جائے تو سرد ہونے پر نکال لیں۔ پارہ برف کی طرح سے سفید نکلے گا:

شناخت۔ سفید رنگ کا نکلے گا۔

استعمال۔ مسہلات اور آتشک کی ادویات میں بقدر ضرورت شامل کریں بہترین اور بے ضرر چیز ہے نزول الماء۔ جالا، پھولا کو بھی از حد مفید ہے۔

(۴) اکسیر پارہ جو نامرد کو مرد کرتا ہے اور مجربات خفیہ سے ہے۔

اجزائے نسخہ۔ تخم کٹائی خورد ایک سیر۔ سم الفار ایک تولہ۔ پارہ مصفا، ایک تولہ۔ سمپٹ آہنی ایک عدد،

ترکیب تیاری۔ تخم کٹائی خورد ایک سیر جمع کر کے بترکیب پتال جنتر روغن نکالیں پھر ایک تولہ سم الفار اور ایک تولہ پارہ مصفا کو اس روغن سے تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پارہ نابود ہو جائے، پھر سمپٹ آہنی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور گرم بھوبھل میں دبا دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ یہ ایک تشویہ ہوا۔ پھر دوسری بار اسی طرح سے روغن مذکور سے کھرل کر کے سمپٹ آہنی میں بند کر کے تشویہ کریں۔ یہ عمل بارہ دفعہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد تیار ہے،

استعمال۔ قوت باہ کو بڑھانے اور نامرد کو مرد کرنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ اگر درست آنچ آگئی ہو، تو اس کو سفید کرتا ہے، گنٹھیا۔ اور جذام کو دور کرتا ہے۔ بلغمی

امراض کے ذیعبہ میں مجرب ہے۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک ہے۔
دودھ گھی بکثرت کھانا چاہیئے۔

(۵) کشتہ سیماب از حد مقوی باہ -

اجزائے نسخہ۔ سیماب مصفا ایک تولہ۔ مولی کا مقطر رس ایک بوتل۔

ترکیب تیاری۔ ایک کڑاہی آہنی میں ایک تولہ سیماب ڈال کر کوئلوں یا اوپلوں کی نرم آنچ پر رکھیں۔ اور اوپر مولی کا رس سولہ گھنٹہ تک قطرہ قطرہ ڈالتے رہیں - جب ایک قطرہ خشک ہو جائے تو دوسرا قطرہ ڈال دیا کریں۔ سولہ گھنٹے کے بعد اتار لیں۔ اگرچہ نمک مولی بھی دوا میں شامل ہو جاتا ہے۔ لیکن کشتہ سیماب اس میں شامل ہے۔

استعمال۔ ایک تنکہ یا ایک چاول کے برابر خوراک دیں، بالائی یا مکھن میں۔ غذا مرغن چند روز میں حیرت انگیز اثر ہوگا۔

(۶) اکسیر سیماب و جست عجیب و غریب

اجزائے نسخہ۔ جست کی کٹوری چھ تولہ وزنی سیماب ڈال کر تھوڑا سا عرق لیموں ڈالیں، اور انگلی سے پارہ کو ملتے رہیں، تمام پارہ کٹوری میں جذب ہو جائے گا پھر ایک پاؤ نمک سنگ ایسے پیالہ میں پیس کر ڈال لیں۔ جس میں یہ کٹوری آ سکے۔ اور نمک بھی ارد گرد اور نیچے آ جائے۔ جب کٹوری کو نمک پر رکھیں تو کٹوری میں عرق لیموں اس قدر ڈالا کریں، کہ کٹوری کے منہ تک عرق آ جائے، اسکو حفاظت سے رکھیں۔ جب پانی لیموں کا خشک ہو جائے تو اور ڈال دیا کریں۔ تقریباً چار پانچ ماہ کے بعد وہ جست کی کٹوری ہاتھ سے ٹوٹنے اور پسنے کے قابل ہو جائے گی۔ اس کو نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔

استعمال۔ آتشک کے لئے یہ لاجواب اکسیر ہے۔ دھند اور پانی جانے کے

مرض کا حکمی تیر بہدف علاج۔ کھانے میں جریان کا قطعی علاج۔ خوراک ایک چاول ہے گھی دودھ خوب کھائیں۔ اس کٹوری میں سے ایک مثقال بیس مثقال مس مصفا یا لاطل پر طرح کر کے قسمت آزمائی کریں۔

(۷) کشتہ پارہ اکسیری۔

اجزائے نسخہ۔ پارہ ایک تولہ۔ شیرہ شاہترہ ایک پاؤ۔ آتشی شیشی گل حکمت شدہ ایک۔ سفوف شاہترہ، ۳۵ تولہ۔

ترکیب تیاری۔ ایک تولہ پارہ کو کھرل میں ڈال کر شیرہ شاہترہ قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہ عمل پانچ یوم تک کریں۔ اور پارہ کی گولی بنا کر رکھیں۔ پھر گل حکمت شدہ آتشی شیشی میں ایک مٹھی بھر سفوف شاہترہ ڈال کر اس پر یہ گولی پارہ رکھ دیں۔ اور ایک مٹھی سفوف شاہترہ اوپر ڈال دیں، شیشی اتنی ہو کہ اس طرح سے بھر جائے ورنہ زیادہ سفوف شاہترہ ڈال سکتے ہیں۔ شیشی کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ایک ہنڈیا ریت سے بھر کر اس میں یہ شیشی آتشی رکھ کر نیچے سولہ گھنٹے تک تدریجی آگ دیں (اول نرم پھر معتدل اور آخر میں تیز) سرد ہونے کے بعد نکال لیں، پارہ شیشی کے گلے میں چسپاں ہوگا۔ اس کو پھر پہلے کی طرح سے تھوڑا سا کھرل کر کے گولی بنا لیں، اور پھر آتشی شیشی میں بہ ترکیب سابق بند کر کے جوہر اڑائیں۔ اسی طرح سات بار یہ عمل کریں۔ دوران عمل میں ہی پارہ کنکریوں کی شکل میں تہ نشین ہونا شروع ہوگا۔ سات دفعہ میں کامل ہو جائے گا۔

شناخت۔ آگ پر نہ اڑے

استعمال۔ یہ تمام انسانی پارہ ہے، مس پر طرح کر کے دیکھنا چاہیئے۔ شاید کم دے۔ ایک رتی ایک تولہ پر یا زائد۔ اور ایک رتی ایک تولہ رصاص پر کسی طرح کرنا چاہیئے۔ آتشک والے کو ایک چاول کھلائیں۔ غذا مرغن دودھ گھی دیں۔

ایسا ہی نامرد کو بھی مرد کامل بناتا ہے۔

## (۸) کشتہ پارہ دمہ کے لئے۔

اجزائے نسخہ۔ پارہ ایک تولہ۔ چینی کی پیالی۔ چاک کو پیس کر اُس کا لیپ تیار کریں۔ تیزاب گندھک ۴ تولہ

ترکیب تیاری، چینی کی پیالی۔ اصلی جاپانی یا ولایتی۔ یا سائنٹیفک سٹورز سے خرید لیں۔ اور چاک کو باریک پیس کر چینی کی پیالی کے اردگرد، موٹا لیپ کر کے خشک کر لیں۔ پارہ اور گندھک کو اس پیالی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں کہ تیزاب گندھک خشک ہو جائے، اور سفوف رہ جائے۔ یہ پارہ کا کشتہ ہے۔ اسکو شیشی میں رکھیں۔ یہ صرف دمہ کے مریض کے کام کا ہے اور کسی کام نہیں آسکتا۔ اس میں سے ایک چاول گھی کے حلوے میں نگلوا دیں۔ اور بعد میں ایک پاؤ گھی زبردستی پلا دیں۔ گھنٹہ آدھ گھنٹہ بعد قے ہو کر ایک جھلی سی مواد کی اندر سے نکلے گی۔ جو لوگ گھی پینے پر تیار نہ ہوں اُنھیں ہرگز نہ دیں۔ اس کے بعد مُرغ کا شوربا پلائیں۔ اور ایک دو دن گھی کھچڑی کھلائیں۔ مرض دمہ نابود ہو گا۔

## (۹) کشتہ پارہ اکسیر صفت۔

اجزائے نسخہ۔ پارہ دو تولہ۔ چینی کا برتن جسے چاک مٹی سے لیپ کر خشک کر لیا ہو۔ مولی کا مقطر پانی ۴ تولہ۔ تیزاب گندھک ۴ تولہ (مولی کا پانی ۴۸ تولہ تیزاب گندھک ۴۸ تولہ) ۱۲ آنچ

ترکیب تیاری۔ اصلی چینی کے برتن کو جسے چاک مٹی سے لیپ کر کے خشک کر لیا ہو۔ کو آنچ پر رکھیں اور دو تولہ پارہ کر اس میں رکھیں ۴ تولہ مولی کا مقطر پانی اور ۴ تولہ تیزاب گندھک، ڈالیں کوئلوں کی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ دن بھر میں پکتا رہے یہاں تک کہ دونوں پانی خشک ہو جائیں۔ اگر کبھی آنچ تیز ہو جائے تو پیالی اتار لیا کریں۔ جب سب پانی خشک ہو جائے تو ایک بار پانی سے دھو کر تیزابیت خارج کر دیں۔ بعد سے پانی نتھار دیں۔ دوسرے دن پھر یہ عمل شروع کر دیں۔ اسی طرح ۱۲ یوم یہ عمل جاری رہے۔ اب یہ دوا تیار ہے۔

بے ضرر خوراک کشتہ سیماب اکسیر صفت ہے۔ دمہ والے کو ایک دو خشخاش دو دیر چوتھے روز حلوہ میں دے دیا کریں۔ بالکل کامیاب دوا ہے، امانت کے لئے ایک خس سے نصف چاول تک اور دو بھی کئی کئی دن کا وقفہ دے کر کھلائیں۔

# ہدایات

کشتہ پارہ نسخہ نمبر ۱۔ پارہ کا نہایت عمدہ اور بے خطر قابل استعمال کشتہ ہے۔ اور ہر جگہ دیا جا سکتا ہے،

کشتہ پارہ نسخہ نمبر ۲۔ نمبر ایک سے کمزور ہے۔ خوردنی ہے۔

〃 〃 〃 نمبر ۳۔ نمبر دو سے بھی کمزور۔ مرہم اور امراض چشم کی ادویات میں مفید

〃 〃 〃 نمبر ۴۔ اکسیری نسخہ دافع امراض مزمنہ نمبر ایک سے قوی:

〃 〃 〃 نمبر ۵ نمبر ۴ سے کمزور ہے اور نمبر ۱ سے تیز۔ لیکن نمبر ۱ اس سے بے ضرر ہے۔

کشتہ پارہ نسخہ نمبر ۶۔ امراض چشم کا حکمی علاج ہے

〃 〃 〃 نمبر ۷۔ اگر لائق طبیب عقل و احتیاط سے استعمال کرائے تو اکسیرانہ جسم کے فوائد حاصل کرے۔

کشتہ پارہ نسخہ نمبر ۸۔ دمہ بذریعہ قے درست کرتا ہے۔

〃 〃 〃 نمبر ۹۔ بے حد مقوی باہ اور دمہ کا حکمی علاج ہے۔

---

# (۷) گندھک

گندھک ہندی زبان کا لفظ ہے۔ فارسی زبان میں اسکو گوگرد اور عربی میں کبریت کہتے ہیں۔ انگریزی میں سلفر لیکن کیمیاگروں کی اصطلاح میں بہت سے دیگر نام ہیں۔ مثلاً مشتر۔ عقرب۔ حجرالکرم۔ اہل البحار۔ نفس اکسیری۔ حجرالملک۔ آملہ سار۔ عرس۔ گندم۔ جوگن وغیرہ وغیرہ۔

گندھک ایک معدنی چیز ہے۔ آگ سے فوراً بھڑک اٹھتی ہے، پانی میں حل نہیں ہوتی، البتہ گھی اور تیل میں پگھل جاتی ہے۔ گندھک دو قسم کی ہوتی ہے۔ آملہ سار۔ اور ڈنڈا۔

عام طور پر زرد اور سبز رنگ کی ہوتی ہے لیکن اطبا نے بہ لحاظ رنگت اسکی پانچ اقسام قرار دی ہیں (۱) سرخ (۲) زرد (۳) سبزی و سفیدی مائل (۴) نیلا پن (۵) سیاہی مائل۔

طبیعت اسکی گرم و خشک ہے۔

فواید اسکے کثیر ہیں۔ قبض کش ہے۔ مرغیان نواسیر۔ حاملہ عورتوں اور بچوں کے قبض کو دور کرنے میں مفید دوا ہے۔ جلدی امراض اور خارش میں۔ نہایت عمدہ اثر دکھاتی ہے۔ درد معدہ اور بلغمی امراض کو نافع ہے۔ دافع یرقان و مقوی باہ ہے گندھک کو کشتہ استعمال میں نہیں آتا، البتہ گندھک کو مدبر کرتے ہیں اور استعمال میں لاتے ہیں۔ جو ایک مفید عام چیز ہے۔ اس لئے اسکے استعمال اور تدبیر تیاری پر کچھ روشنی ڈالنا لازمی ہوا۔

(۱) تصفیہ گندھک۔ ایک مٹی کے برتن یا ہانڈی میں دودھ گائے بھر دیں اور برتن کے منہ پر باریک لیکن مضبوط کپڑا باندھ دیں۔ اور اس کپڑے پر گندھک باریک کر کے بچھا دیں۔ اس پر لوہے کا توا اوندھا رکھیں۔ مگر توے کا اندرونی حصہ گندھک سے نہ لگے، یا کپڑے اور برتن کے مقام اتصال پر آٹے کی ایک انچ موٹی دیوار گولائی میں باندھیں اور اس پر توا رکھیں اور اوپر دہکتے ہوئے کوئلے کوئلوں کو پنکھا سے خوب سرخ کریں اور برابر ہوا دیتے جائیں۔ گندھک پگھل کر دودھ میں گرتی جائے گی۔ نکال کر پیس کر کام میں لائیں۔

استعمال۔ مقدار خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک مکھن و بالائی وغیرہ میں دیں۔ مصفی خون و ہاضم طعام ہے

(۲) گندھک مدبر سرخ رنگ۔ ایک سیر گندھک لیکر اس کو گھی سے چپڑ کر یعنی تر کرکے کڑاہی میں ڈالیں۔ جب پگھل جائے تو ایک ایسے برتن میں الٹ دیں جو پانچ سیر دودھ سے بھرا ہوا اور اوپر کپڑا مضبوط بندھا ہو۔ جلدی نکالیں اور پھر گھی لگا کر کڑاہی میں گرم کرکے کپڑا پر ڈالیں، کہ گندھک دودھ میں اتر جائے۔ کپڑا ہر بار نیا ہو اور آگ دیتے وقت جس قدر گندھک پگھل جایا کرے۔ اس کو کپڑا پر الٹتے جائیں۔ کل گیارہ بار کے عمل میں گندھک مصفا و مدبر ہو جائے گی۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ سرخی مائل تیار ہوتی ہے، اور وزن میں چند چھٹانک تک رہ جاتی ہے۔

استعمال۔ اس میں سے دو سے چار رتی تک کھلانا انسان کی جلدی امراض کو دور کر دیتا ہے۔ چوٹ وغیرہ میں لگانا بھی نافع ہے۔ اور جہاں ضرورت سمجھیں استعمال میں لائیں۔

(۱) روغن گندھک۔ گندھک آملہ سار (تولہ) لیکر تین مرغی کے انڈوں کی زردی میں حل کرکے ایک جان کریں۔ پھر ایک خالی انڈا جس کے نیچے سوراخ ہو۔ اس میں ڈال دیں اور دوسرے خالی انڈے کے خول سے اوپر کا منہ بند کرکے گل حکمت وغیرہ کریں۔ لیکن

سوراخ کا منہ کھلا رہے تیسرے انڈے کے چھلکے کو اس سوراخ کے نیچے لگا کر پھر گل حکمت و کپروٹی مضبوط کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور دیکھ لیں کہ اچھی طرح سے درست ہو جائے۔ پھر ایک ڈھکنا مٹی کا رکھیں۔ جس میں ایک سوراخ ہو ایک تار کے ذریعہ سے جو اوپر والے تیار شدہ انڈے کے گرد لپٹی ہو۔ اس سرپوش میں اس انڈا کو معلق کر کے وہ سرپوش دیگچی پر رکھ کر ارد گرد سے خوب بند کر کے گل حکمت و کپروٹی کر دیں کہ دیگچی میں سے کوئی بھاپ وغیرہ سوائے اوپر والے سوراخ سے باہر نہ نکلے۔ اور انڈا بذریعہ تار اس طرح سے دیگچی میں لٹکتا ہو کہ بھاپ اس سوراخ میں سے گزرتے وقت انڈے کو پہنچے اور جس حصہ میں تیل آتا ہے وہ نیچے رکھیں چار گھنٹہ تک آنچ دینے سے تیل نکل آئے گا۔

**استعمال۔** بلغمی و بادی امراض کو دور کرتا ہے۔ بھوک لگاتا۔ قوت دیتا۔ خارش کو دور کرتا۔ طحال کو گھٹاتا، اور بواسیر میں دینا مفید و مجرب ہے۔ خوراک ایک سے چار قطرہ تک۔

(۲) روغن گندھک بترکیب دیگر۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ مصری کوزہ چھ ماشہ۔ دونوں چیزوں کو جو کوب کر کے ایک انڈے کے خالی چھلکا میں ڈالیں، اور دوسرے انڈے کے خالی خول سے بند کر کے بکری کی تلی، برادہ آہن باریک، روئی ملتانی مٹی ملا کر کوٹیں۔ اور اس سے لیپ کر دیں۔ اور دو تین کپروٹی بھی کریں۔ پھر گندم کے آٹے سے تین چار موٹے موٹے لیپ دیں۔ ایک لیپ خشک ہو جانے پر دوسرا لیپ دیں تو بہت بہتر ہے۔ پھر اس انڈا کو روغن السی میں اس قدر پکائیں کہ تمام لیپ سرخ ہو جائیں۔ اور اوپر کا لیپ جلنے کے قریب پہنچے پھر سرد کر کے نکالیں۔ گندھک کا تیل ہوگا۔

**استعمال۔** ایک بوند سے چار بوند تک خوراک ہے فواید وہی ہیں جو اوپر





مذکور ہو چکے ہیں۔

## ہدایات

تصفیہ گندھک نمبر ا۔ معمولی ہے مصفی خون و مقوی ہاضم
" " نمبر ۲۔ بہترین مدبر گندھک ہے۔ مقوی ہاضم
روغن گندھک نمبر ا۔ مقوی ہاضم ہے۔
" " نمبر ۲۔ ہاضم و مصفی خون ہے۔

---

## (۹) کشتہ جات ذوی الارواح مرکبہ

شنگرف پارہ۔ ہڑتال۔ سم الفار۔ رسکپور۔ دال چکنہ وغیرہ عام ذوی الارواح کے کشتہ جات مجربہ کا علیحدہ علیحدہ ذکر کر دیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر ادویات کو ہم نے متقدمین کے وضع کردہ اصولوں کے مطابق ملا کر بھی کشتہ کیا ہے۔ جس سے ان کے فوائد میں بہت سی خوبیاں دیکھیں اور وہ بجائے ایک مرض پر حاوی ہونے کے اکثر کئی امراض کو دور کرنے اور وہ بجائے ایک مرض پرحاوی ہونے کے اکثر کئی امراض کو دور کرنے پر مفید پائے گئے۔ اس لئے ذیل میں چند ایسے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو ہمارے تجربہ میں مفید و مجرب ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ سینکڑوں طبی کتب اور بالخصوص وہ کتابیں جو کشتہ جات پر لکھی گئی ہیں۔ اس قسم کے نسخہ جات سے بھری پڑی ہیں۔ لیکن اطبا کو اگر کسی شخص کے تجربات میں سے صرف ان نسخہ جات کا علم ہو جائے۔ جو تجربہ میں درست ثابت ہو چکے ہوں تو اس قسم کے چند نسخہ جات ان ہزاروں نسخہ جات سے بہت

بہتر و قیمتی ہیں جن کو آزمانے کے لئے کئی سالوں کی محنت اور بہت سا روپیہ درکار ہے۔ اور پھر قدم قدم پہ ٹھوکریں کھانا اور نا امیدیوں سے گبھرا کر کام چھوڑ دینے کا امکان ہوتا ہے۔ افسوس ہے کہ اس قسم کی اکثر کتابیں یا تو فارسی، عربی کتابوں کا ترجمہ ہیں۔ یا مؤلفین دوسری کتابوں کے نسخہ جات کو ایک جگہ جمع کر لیتے ہیں۔ لیکن اگر وہ اس انتخاب، ترجمہ یا جمع کرنے کی بجائے صرف انہیں نسخہ جات کو درج کر دیتے جو ان کے تجربہ میں صحیح تھے، تو آخر میں ہم کشتہ جات پر صحیح کتابوں کا ایک مفید ذخیرہ جمع ہو جاتا ہے، اور اطبا بہت کاوش سے بچ جاتے۔

---

(۱) کشتہ نقرہ سیماب اور سم الفار۔ جو حقیقت میں مقوی اور ممسک ہے

اجزائے نسخہ، برادہ نقرہ ایک تولہ، سیماب مصفیٰ ایک تولہ، سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ رس لیموں اکتالیس ۴۱ عدد۔

ترکیب تیاری۔ برادہ نقرہ و سیماب کو باہم ملا کر تھوڑا تھوڑا رس لیموں ڈال کر کھرل کریں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد سم الفار بھی ملا دیں۔ اور پھر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام رس ختم ہو جائے۔ پھر ایک شیشی میں ڈالیں۔ شیشی آتشی اور گل حکمت شدہ ہو۔ اور ایک بڑی ہنڈیا میں ریت بھر کر اس میں اس شیشی کو رکھیں۔ اور نیچے چار پہر کامل آگ جلائیں۔ یعنی سولہ گھنٹہ۔ پھر سرد کر کے نکالیں۔ تیار ہے۔

استعمال۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک۔ مقوی و ممسک ہے۔ بہت فائدہ کرتا ہے۔ چاول اور دودھ بکری کا استعمال کریں۔ روغن زرد خوب کھائیں۔

(۲) کشتہ پوست بیضہ و شنگرف مرکب، مقوی، ممسک، دافع امراض بلغم

اجزائے نسخہ، پوست بیضہ مرغ منقول۔ یعنی جس کی اندرونی جھلی دور کر دی گئی ہو پانچ تولہ۔ شنگرف رومی پانچ تولہ، عرق لیموں ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی دس سیر

ترکیب تیاری پوست بیضۂ مرغ اور شنگرف دونوں کو دو دن کھرل کر کے خشک کریں۔ لیکن پوست بیضہ کو اوّل کوٹ کر باریک کر لینا چاہیئے۔ اس کے بعد ایک کوزہ گلی میں ڈال کر عرق لیموں تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام لیموں کا رس ڈال دیں۔ ادویات میں جوش پیدا ہوگا۔ اور تمام کوزہ پانی سے بھر جائے گا۔ جب جوش ختم ہو تو کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور دو سے چار چاول مکھن یا بالائی میں دیں، امراض بلغمی کے دور کرنے میں نہایت مجرب دوا ہے۔

(۳) کشتہ مرکب دافع زہر ہر قسم۔ اکسیر اعظم ہے

اجزائے نسخہ، کشتہ سنکھ تولہ، سم الفار ایک تولہ، نیلا تھوتھا تولہ، عرق پرسیاؤشاں یا ہنسراج آدھ پاؤ۔ نغدہ پرسیاؤشاں ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی سات سیر۔

ترکیب تیاری۔ کشتہ سنکھ اگر گرنڈ سے ہو تو بہتر ہے ورنہ آک کا کفایت کرے گا۔ سم الفار اور نیلا تھوتھا ان تمام کو ملا کر کھرل کریں اور پرسیاؤشاں کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد پرسیاؤشاں کے ایک پاؤ نغدہ میں یہ ٹکیہ رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر خشک کریں۔ اور محفوظ الہواجگہ پر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔

شناخت۔ اگر زنگار اور آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

استعمال۔ مقوی باہ۔ دافع آتشک، بواسیر، قروح خبیثہ، زہر سانپ وغیرہ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک حسب برداشت، غذا مرغن و دودھ گھی۔

کشتہ ذوی الارواح۔ دافع آتشک،

اجزائے نسخہ۔ سم الفار سرخ اصلی۔ نیلا تھوتھا۔ رسکپور۔ دال چکنہ۔ مٹھا تیلیہ۔ مردار سنگ، ہر ایک چھ ماشہ۔ گندھک آملہ سار دو تولہ، عرق گلاب دو آتشہ ایک پاؤ۔ پھل دھتورہ تین عدد

**ترکیب تیاری:** — سم الفار، نیلا تھوتھا، رسکپور، دال چکنہ، میٹھا تیلیہ، مردار سنگ گندھک، ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے عرق گلاب دو آتشہ میں تین دن تک برابر کھرل کرتے رہیں، جب عرق جذب ہو جائے تو ایک گولی بنالیں اور تین بڑے بڑے دھتورہ کے پھل لیکر اُن کو درمیان سے خالی کر دیں، اور ایک دھتورہ میں یہ گولی رکھیں اور اوپر دوسرے دھتوروں کے چھلکے لپیٹ دیں۔ اور ایک کپڑا موم کا لیکر جس پر موم لگائی گئی ہو۔ اُن پر دو تین تہ لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ ایک ہنڈیا ریت سے بھر کر درمیان میں یہ دھتورہ رکھیں اور سولہ گھنٹے تک تدریجی آگ جلائیں (تدریجی آگ سے یہ مراد ہے کہ اوّل ہلکی، پھر معتدل اور آخر میں تیز) سرد ہونے پر دوا کی گولی نکالیں۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔

**استعمال** اول مسہل دیں، اس کے بعد دوا ۱/۲ رتی سے شروع کرا کر سات یا پندرہ دن تک آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں کہ چار رتی تک خوراک آخر میں پہنچے۔ پھر بند کردیں۔ غذا میں دودھ گھی بکثرت استعمال کرائیں۔ مکھن بھی کھلائیں۔ دوا مکھن یا بالائی لپیٹ کر نگل لیا کریں۔ مجرب ہے

## (۵) روغن ذوی الارواح مرکبہ دافع جذام وغیرہ۔

**اجزائے نسخہ** ۔ سم الفار زرد تولہ۔ سم الفار سفید تولہ۔ گندھک آملہ سار دو تولہ ہڑتال زرد تین تولہ۔ نوشادر تولہ۔ شورہ تولہ، آتشی شیشی دو عدد۔ چوب درخت بیری؛

**ترکیب تیاری** ۔ تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر ملائیں۔ اور ایک آتشی تر خوب گل حکمت ہو۔ اس میں ڈالدیں۔ پھر ایک برتن میں ریت بھر کر اس میں یہ شیشی ترچھی رکھیں اور دوسری آتشی شیشی کا منہ اس سے وصل کر کے نیچے بیری کی لکڑی کی تدریجی آگ دیں۔ زرد رنگ کا تیل دوسری شیشی میں نکلے گا، اسکو محفوظ رکھیں

**استعمال** ۔ اس تیل میں سے ایک بوند بالائی شیر میں دو ہفتہ تک کھلانا، جذامی اور آتشک سے خراب شدہ مریض کو صحت دیتا ہے،

## (۶) اکسیر ہڑتال آبِ زر سے لکھنے کے قابل۔

**اجزائے نسخہ** ۔ ہڑتال ورقی۔ چونہ صدف، پوست بیضۂ مرغ، پھٹکری سفید بریاں ہر ایک ایک تولہ، برادہ نقرہ چھ ماشہ، شیرہ تھوہر سوا پاؤ (ڈنڈا تھوہر کا شیرہ الوپہ دستی بیس سیر؛

**ترکیب تیاری** ۔ ہڑتال ورقی چونہ صدف (جو سیپ کو جلا کر حاصل کیا جاتا ہے) پوست بیضۂ مرغ (جس کی اندرونی جھلّی صاف کی گئی ہو) پھٹکری سفید جس کو بریاں کر لیا ہو ہر ایک ایک تولہ۔ چاندی خالص کا برادہ ایک تولہ، سب کو ایک عمدہ کھرل میں ڈال کر سوا پاؤ شیرہ تھوہر سے تھوڑا تھوڑا دودھ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام شیرہ ختم ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور دو چھوٹی مٹی کی کوزوں میں بند کر کے چھ دفعہ کپرَوٹی و گل حکمت اس ترکیب سے کریں کہ پہلی کپروٹی خشک ہو گئی ہو۔ پھر ایک گڑھے میں محفوظ الہ اپلیں سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکالیں، کشتہ ہوگا۔

**شناخت** ۔ اگر سفید رنگ نکلے تو صحیح ہے، اگر سیاہ یا نیلگوں ہو تو ایکبار پھر آدھ پاؤ شیر مذکور میں کھرل کر کے پہلے کی طرح پانچ دفعہ کپروٹی و گل حکمت کر کے پہلے کی نسبت نصف وزن اوپلوں کی آنچ دیں، صحیح رنگ نکلے گا۔ اگرچہ جب میں نے تیار کیا تھا۔ تو پہلی دفعہ ہی سفید برآمد ہوا تھا۔

**استعمال** ۔ خوراک ایک چاول سے رتی تک حسب برداشت، قوت، تپ دق جریان اور سوزاک کہنہ میں کھلانا مجربات سے ہے، اور ہر مرض پر مناسب بدرقہ سے دیں۔ کیونکہ اکسیر الامراض ہے۔

---

## (۷) کشتہ مرکب امساک، قوت باہ اور جریان کے لئے لاجواب۔

اجزائے نسخہ۔ سم الفار اکیس ماشہ، چاندی قلعی مصفا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ
شیرہ ارنڈ سرخ ایک سیر، اوپلے صحرائی تیس سیر۔

ترکیب تیاری۔ چاندی کو پگھلائیں اور عین حالتِ گداز میں قلعی ڈالکر نیچے اُتارلیں۔ پھر اس گرہ کا برادہ کرلیں۔ اس کے بعد اس برادہ کو اکیس ماشہ سم الفار سفید کے ساتھ کھرل کریں۔ کھرل کامل بارہ گھنٹہ تک ہونا چاہیئے کھرل کرتے وقت تھوڑا تھوڑا شیرہ ارنڈ سرخ ڈالتے جائیں، یہ شیرہ اچھی طرح سے مقطر و مصفا ہو۔ پھر ٹکیہ بنا کر ایک مٹی کے پتلے کوزہ میں ڈال کر ایک تولہ شیرہ مصفا مقطر ارنڈ سرخ ڈال کر صرف تین اوپلوں پر رکھیں جن کا شعلہ نکل چکا ہو۔ مقصود یہ ہے کہ تین اوپلوں کی آگ میں وہ ایک تولہ شیرہ خشک کرلیں اور سم الفار بھی نہ اُڑے پھر دوسری بار ایک تولہ شیرہ مذکور ڈال کر پھر تین اوپلوں پر رکھیں اس کے بعد دو پیالوں میں بند کیا کریں، لیکن شیرہ مذکور بھی ڈالیں اور آدھ پاؤ اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ تیسری بار ڈیڑھ پاؤ کی، گویا ہر پانچ پر آدھ پاؤ اوپلے اضافہ کریں۔ اور شیرہ ایک تولہ کی بجائے ذرا بڑھاتے جائیں۔ کل اکیس آنچ دیں۔ آخری آنچ کا وزن دو سیر اڑھائی پاؤ ہے، اور آخر بار شیرہ کا وزن بھی تین چھٹانک تک ہو تو بہتر ہے، تیار ہے،

استعمال۔ خوراک اس اکسیر کی ایک سے چار چاول تک ہے۔ اس سے بھی زیادہ دے سکتے ہیں۔ قوت باہ بڑھاتی ہے، امساک پیدا کرتی ہے، اور انتشار پہلے سے دو گنا بلکہ زیادہ ہوتا ہے، نیز امراض باردہ صعب مثل فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل وغیرہ میں مجربات سے ہے چہرہ کا رنگ سرخ بناتی ہے۔

## (۸) اکسیر البدن

اجزائے نسخہ، گندھک آملہ سار۔ شنگرف رومی، ہرتال ورقی ہر ایک دو تولہ برادہ دندان فیل، لوہان کوڑیہ۔ سم الفار سفید۔ سم الفار سرخ گوگل بھینسیہ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ سلاجیت ہر ایک چھ ماشہ۔ جندبیدستر بارہ ماشہ۔ مغز پستہ ایک تولہ۔ مغز تخم نیم دو تولہ۔ برادہ پارہ سنگی۔ شب یمانی۔ کافور ہر ایک ایک تولہ۔ شیر مدار پاؤ۔ رس سوہانجنا۔ پاؤ۔ ہرن کھری پاؤ۔ آب کنیر سفید پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ مندرجہ بالا تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ بارک کریں پھر ایک بڑے کھرل میں ڈالکر اوّل شیر مدار ایک پاؤ بذریعہ کھرل جذب کریں۔ پھر آب سوہانجنا پھر ہرن کھری بوٹی کا ایک پاؤ پانی پھر آب کنیر سفید گل کا ایک پاؤ پانی۔ شیر مدار کپڑے میں چھان لیا ہو، سوہانجنا پنجاب میں عام ملتا ہے ہرن کھری بھی عام بوٹی ہے، کنیر سفید گل کے پھولوں کا رس ہو یا جڑ کے چھلکا کا رس۔ بانچ تولہ۔ اس کے بعد گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈالکر بذریعہ پاتال جنتر کے روغن نکالیں تیار ہے۔

استعمال۔ ایک بوند بالائی میں رکھ کر کھانا قوت باہ پیدا کرتا ہے لیکن کل سات خوراک دیں۔ اور ہر تیسرے دن ایک خوراک دیا کریں۔ غذا مرغن ہو۔ اگر طبیعت بہت نازک ہو تو ایک خط روز کھینچ کر کھلایا کریں۔ جماع سے پرہیز ہے، بادی وخونی بواسیر بھی رفع ہو جاتی ہے، نصف بوند مسکہ میں دیں اسی روغن کی مخلوق کو سات روز مالش کرائیں۔ جریان و احتلام کے مریض کو نصف بوند اسپغول کی کھیر کے ساتھ دیں۔ (محنت بہت ہوتی ہے، لیکن نسخہ اکسیری تیار ہوتا ہے)۔

## (۹) اکسیر شنگرفی مقوی باہ

اجزائے نسخہ۔ شنگرف تین ماشہ۔ ہرتال زرد، سم الفار زرد۔ گندھک

نوشادر۔ قلمی شورہ۔ پھٹکڑی سفید۔ کھلانواں۔ سجی لوٹہ۔ ہرایک تین ماشہ، لعاب گھیکوار دو تولہ،

**ترکیب تیاری،** سوائے شنگرف کے ہرایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں، اس میں لعاب گھیکوار ملا کر دو پیالیاں بنالیں، اور اس میں تین ماشہ شنگرف ڈال کر دہ پیالی رکھیں۔ اور دو سیر ریت اوپر ڈالکر نیچے چھتیس گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔

**شناخت،** اگر شنگرف دھواں نہ دے تو اکسیر ہے،

**استعمال۔** ایک سے دو چاول تک نامردہ کمزور کو دیں مجربات سے ہے۔

**(۱۰)، مرکب کشتہ جواہر ذی الارواح۔**

**اجزائے نسخہ۔** سمیات۔ دارچکنہ۔ رسکپور، سیماب ہرایک ایک تولہ کو شیر آک میں ۱۲ گھنٹے تک کھرل کرکے پھر خشک کرکے ٹکیہ بنالیں۔ ٹکیہ خشک ہو جانے پر دو پیالوں میں بند کرکے جوہر اڑائیں۔

جوہروں میں جہاں جہاں سیماب کے ذرات ہوں وہ خارج کردیں۔ باقی پیس کر محفوظ رکھیں، خوراک بقدر دانہ خشخاش مرغن حلوا میں کھلائیں۔

## ہدایات

(۱) کشتہ سیماب و نقرہ۔ مبہی و مقوی باہ ہے،

(۲) کشتہ مرکب شنگرف و پوست بیضہ، دافع امراض بلغمی و بادی ہے،

(۳) کشتہ مرکب ۔ دافع زہر ہر قسم و نواسیر وغیرہ

(۴) کشتہ ذوی الارواح۔ دافع آتشک،

(۵) روغن " " ۔ دافع جذام و زہر آتشک

(۶) اکسیر ہرتال۔ اکسیر الامراض ہے ہر مرض میں مناسب بدرقہ سے دیں۔

(۷) کشتہ مرکب۔ بہت مقوی باہ ہے نمبر ایک سے قوی ہے،

(۸) اکسیر البدن۔ بہت سے امراض پر مناسب بدرقہ سے دیں، نمبر ۶ سے قوی ہے۔

(۹)، اکسیر شنگرفی۔ شنگرف کا اکسیری کشتہ ہے۔

(۱۰)، مرکب جواہر ذوی الارواح ۔ شدید نعوظ لاتا ہے۔

---

# کشتہ جات اشیائے بحر

## (۱)، مروارید

مروارید یا دُر فارسی زبان کے الفاظ ہیں۔ عربی زبان میں لؤلؤ اور ہندی میں موتی، شکتی۔ کنا اور کمٹ کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں پرل۔ یہ ایک جانور ہے اور سیپ اس کا بیرونی خول ہے،

چیت اور بیساکھ کے موسم میں سیپ میں سے نکالتے ہیں۔ سمندر کے کنارے چٹانوں کے اندر سیپ ہوتے ہیں، اُن میں موتی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ سیپ تقریباً بیس گز گہرے پانی میں دیکھے گئے ہیں۔ عام طور پر یہ نہایت چھوٹے چھوٹے دانہ باجرا کے برابر ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی ماشہ دو ماشہ ایک تولہ تک بھی ہاتھ آجاتا ہے جو نادر روزگار سمجھا جاتا ہے، جتنا سفید اور چمکدار ہو اچھا ہے، زرد اور بغیر چمک والے خراب ہوتے ہیں۔

ادویات میں بغیر سوراخ والے موتی ڈالے جاتے ہیں۔

طبیعت اس کی معتدل ہے،

فوائد اسکے بہت ہیں۔ مبہی، مفرح اور لطیف ہے مقوی اعضائے رئیسہ ہے

سل اور دق میں لاجواب ہے، خون تھوکنے کے مرض کو دور کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے، اور مولد منی ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے روشنی بڑھتی ہے؛ اگر عورت اپنی جائے مخصوصہ میں رکھے تو حمل نہیں ہوتا۔

## (۱) امراء کے لئے موتی کا استعمال۔

وہ امیر آدمی جو موتی خرید سکتے ہیں۔ اُن کے لئے یہ ایک نہایت مفید و مجرب چیز ہے۔ اعلیٰ درجہ کے کھرل میں بیس تولہ مروارید ناسفتہ ڈالیں اور عرق گلاب سے چھ یوم تک اور عرق بید مشک سے تین یوم تک پھر عرق کیوڑہ سے تین یوم تک کھرل کریں۔ اس کے بعد سفوف کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے دو ماشہ ہر روز شام کے چھ بجے دودھ سے کھائیں۔ مہینہ ڈیڑھ مہینہ کے بعد قوت۔ طاقت بفضل باہ۔ امساک میں حیرت انگیز فائدہ ظاہر ہوتا ہے۔

## (۲) کشتہ مروارید بذریعہ دودھ

مروارید حسب ضرورت لے کر پوٹلی باندھیں اور دودھ میں یہ پوٹلی اس ترکیب سے لٹکا دیں کہ تہہ کو نہ لگے۔ پھر نرم آنچ پر پکائیں۔ دو گھنٹہ کے بعد اتار کر کھرل میں پیس کر کام میں لائیں۔

## (۳) کشتہ مروارید بذریعہ نباتات

مندرجہ بالا ترکیب نمبر دو سے تیار شدہ موتی لیکر اُن کو عرق کیوڑا میں قرص بنا کر خشک کریں اور ایک چھٹانک دودھ بھتکل یعنی بیری بوٹی کے نغدہ اور ایک چھٹانک گاؤ زبان جس کو دودھ میں پیس کر نغدہ بنا لیا ہو دونوں کو ملا کر اس میں قرص مروارید رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ نغدہ کو گل حکمت و کپروٹی کر لینا لازمی ہے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ حسب ضرورت دو رتی سے دو ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

## (۴) کشتہ مروارید بذریعہ لیموں۔

دس لیموں ایک چھٹانک کو چھان کر مقطر کر لیں۔ اس میں ایک تولہ مروارید ڈالکر چینی کے پیالہ میں محفوظ رکھیں۔ ایک یا دو ہفتہ تک مروارید شگفتہ ہو جائیں گے، اگر رطوبت لیموں کی باقی ہو تو گرم کوبھل پر پیالہ چینی کو رکھ کر تو خشک کر دیں۔ جب رطوبت خوب خشک ہو تو پیس کر رکھ لیں۔ تیار ہے۔

## ہدایات

**نمبر۱ و نمبر۲۔** معمولی ترکیبیں ہیں۔

**نمبر۳ و نمبر۴۔** محنت طلب اور فائدہ میں بہتر ہیں۔

عام فواید جو اوپر مذکور ہیں وہی مروارید کے کشتہ میں ہیں

---

# (۲) صدف

ہندی میں سیپ۔ مارواڑی میں سیپڑی۔ فارسی میں گوش ماہی اور عربی میں صدف کہتے ہیں۔ فارسی نام گوش ماہی شاید غلطی سے لیا گیا ہے کیونکہ مچھلی کے کان بالکل سیپ کے قد و قامت اور شکل و صورت کے بکثرت دیکھے گئے ہیں اس لئے انہوں نے شاید اس کو بھی گوش ماہی سمجھ لیا ہو ورنہ ہر دو چیزیں جدا جدا ہیں۔

صدف مروارید اور صدف صادق سے مراد اُس سیپ سے ہے جس میں موتی پیدا ہوتا ہے، اس کی کئی قسمیں ہیں۔ یہ لحاظ رنگت نیلی کو صدف نوجیری کہتے ہیں۔

طبیعت اسکی سرد و خشک ہے۔

سیپ ملطف ارواح، قابض خون ہر قسم۔ دانتوں کو مفید ہے۔ جلا دیتی اور

مضبوط کرتی ہے۔ دل کے درد کو دُور کرتی ہے۔ مشتہی ہے۔ دافع دمہ ہے۔
سیپ کو پیس کر فرج پر ملنے سے اس کا ڈھیلا پن دور ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ عمل چند بار کرنا چاہیئے۔
خوراک اسکی نصف سے دو ماشہ تک ہے۔

# کشتہ جات سیپ

## (۱) کشتہ سیپ بذریعہ کنوار گندل

اجزائے نسخہ۔ سیپ مرواریدی دو تولہ۔ رس کنوار گندل آدھ پاؤ۔ اوپلہ دستی، دس سیر۔

ترکیب تیاری۔ سیپ مرواریدی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے رس کنوار گندل میں لت پت کرکے ایک کوزہ گلی میں رکھ کر بند و گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، تیار ہے۔ اگر زیادہ سفید کرنا ہو تو آدھ پاؤ رس لیموں میں ڈال کر دوبارہ دس سیر کی آگ دیدیں۔

شناخت۔ کسی رنگ پر ہو۔ لیکن پھیک ہو۔

استعمال۔ ایک سے دو رتی تک کھلانا مقوی دل و جگر و معدہ ہے، امراض جریان اور سیلان میں دوسری دواؤں کے ساتھ ملاتے ہیں۔

## (۲) کشتہ صدف بذریعہ بھنگ جو لوا سیر اور نفاس کے خون کو بند کرتا ہے۔

اجزائے نسخہ، سیپ مرواریدی دو تولہ، نغدہ بھنگ فی آنچ ایک پاؤ، اوپلہ دستی فی آنچ دس سیر کل تین آنچ دیں۔

ترکیب تیاری، ایک پیالہ میں نغدہ بھنگ آدھ پاؤ بچھا کر اس پر سیپ مرواریدی دو تولہ رکھیں اور آدھ پاؤ نغدہ اوپر دیکر دوسرے پیالے سے بند کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر تازہ نغدہ بھنگ میں اسی ترکیب سے دس سیر کی آنچ دیں۔ کل تین دفعہ یہ عمل کیا جائے گا۔ تیار ہے۔

شناخت۔ سفید رنگ کا پھیک کشتہ ہوگا۔

استعمال۔ حیض، نفاس، بواسیر، سل اور دق میں اس میں سے ایک ماشہ تک بدرقہ مناسبہ مثل شربت انجبار، شربت بنفشہ اور معجون سل و دق کے ہمراہ دینا مجربات سے ہے۔

## (۳) کشتہ صدف تلعی والا، جریان کو حکمی طور پر دُور کرتا ہے

اجزائے نسخہ۔ سیپ مرواریدی کلاں دو عدد، قلعی کے اوراق جن کو مقراض سے کتر کر باریک مثل ناخن کے کاٹا ہو، دو تولہ رس کنوار گندل، ایک سیر اوپلہ دستی بیس سیر

ترکیب تیاری۔ ایک سیپ پر قلعی کے باریک اوراق بچھا کر اوپر دوسرا سیپ دیکر مُنہ بند کر دیں۔ اور ایک ہنڈیا گلی میں نصف سیر رس کنوار گندل بچھا کر اوپر دونو سیپ رکھیں، اور ان پر آدھ سیر رس کنوار گندل اور ڈالکر ہنڈیا گلی کا منہ بند و گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔
آگ دیتے اور گل حکمت کرتے وقت سیپ ہل نہ جائے۔

شناخت۔ قلعی اور سیپ دونوں کا کشتہ ہوگا۔

استعمال۔ چار رتی تک جریان کے مریض کو روزانہ کسی معجون، سفوف یا مکھن میں کھلانا مجربات سے ہے۔

## (۴) کشتہ صدف مکھن والا۔

اجزائے نسخہ۔ سیپ مرواریدی پانچ تولہ، رس لیموں ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی پندرہ سیر مکھن ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری ، پانچ تولہ سیپ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک پاؤ رس لیموں کے ساتھ ایک کوزہ گلی میں ڈالکر گل حکمت کرکے خشک کریں اور دس سیر اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر اس کشتہ کو باریک کوٹ پیس کر قرص تیار کریں۔ اور کوزہ گلی میں ایک پاؤ مکھن کے درمیان رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ تیار ہے ،

**شناخت۔** زردی مائل سپیک ہوگا۔

**استعمال۔** دماغ اور دل کی تقویت کے لیے چار رتی سے ایک ماشہ تک بادرقہ مناسبہ سے دیں۔

## (۵) کشتہ صدف صادق مکووالا ۔

**اجزائے نسخہ ۔** اعلیٰ قسم صدف ۵ تولہ ۔ آبِ مکو سبز آدھ پاؤ ۔

**ترکیب تیاری۔** صدف کو کوٹ کر باریک پیس لیں پھر آب مکو سبز جو کپڑے میں چھانا ہوا آدھ پاؤ بذریعہ کھرل جذب کرکے ٹکیہ بنا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک ماشہ۔ صبح و شام ہمراہ دودھ ۔ معدہ ، قدامیہ کے ورم اور خرابیوں کو دور کرتا ہے ،

# ہدایات

**کشتہ نمبر ۱** عام استعمال کے لائق چیز ہے ۔

**کشتہ نمبر ۲** ۔ زیادہ خشک حابس اور قابض ہے ۔

**کشتہ نمبر ۳** ۔ جریان اور سیلان میں قوی الاثر ہے ۔

**کشتہ نمبر ۴** ۔ دماغ دل اور اعضائے رئیسہ میں زیادہ مستعمل ہے ۔

**کشتہ نمبر ۵** ۔ جگر کا مصلح اور معدہ قدامیہ کی خرابیوں کو دور کرتا ہے

# (۳) مَرجان

مرجان کو ہندی زبان میں مونگا ، گجراتی میں پروالا ۔ مرہٹی میں پروال ، سنسکرت میں پربالہ کہتے ہیں ۔ مرجان عربی زبان کا لفظ ہے

سمندر کی تہ میں چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوتے ہیں ۔ اور یہ کیڑے پانی میں برابر محنت و مشقت کرتے رہتے ہیں ۔ اور خود ننھے ننھے سوراخوں میں رہتے ہیں ۔ جو وہ خود ہی تیار کرتے ہیں ، اور اسی میں یہ جانور بھی مرکر بستہ ہوجاتے اور ایک مادہ منجمد کی صورت اختیار کرلیتے ہیں اور مثل پہاڑوں کے سمندر کی تہ سے اُٹھ کر سطح آب تک آجاتے ہیں ۔ رنگت اسکی زرد ، سُرخ ، سبز ، اودی ۔ نیلی اور سفید ہوتی ہے ۔ عام طور پر سُرخ رنگت کا زیادہ ملتا ہے ، اسکی پتلی شاخوں کو مرجان اور اسکے اسپنج نما لیکن سخت گھر کو مونگا یا جڑ مونگا کہتے ہیں ۔

طبیعت اسکی سرد و خشک ہے ، (درجہ دوئم میں)

مرجان و مونگا مقوی اور قابض ہیں ۔ مقوی معدہ ہے ۔ فالج ، رعشہ ، لقوہ میں مفید ہے تقلاع دہن کے لیے مجرب دوا ہے ۔ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ۔ اور بالائی کے ساتھ کھانا فربہ کرتا ہے ۔ اس کا کشتہ بواسیر ، کثرت بول ، پرانے بخار ، کھانسی ، دمہ ، امراض منی و سوزاک وغیرہ کو دور کرتا ہے ۔

## (ا) آگ کے بغیر مونگے کا کشتہ کرنا ۔

**اجزائے نسخہ ۔** رس لیموں ایک پاؤ ، مصری ایک تولہ ۔ مونگے کے ٹکڑے دو تولہ ۔

**ترکیب تیاری ۔** ایک چینی کے پیالہ میں ایک پاؤ رس لیموں ڈال کر مونگا کے ٹکڑے دو تولہ ڈال دیں ۔ اور اُوپر ایک تولہ پسی ہوئی مصری چھڑک کر ململ کے پارچہ سے باندھ کر پیالہ دھوپ میں رکھدیں ۔ چند روز کے بعد مونگا سفید اور سپیک

ہو جائے گا، تیار ہے۔

**شناخت** ۔ سفید اور بیک ہو،

**استعمال**، اس میں سے ایک ماشہ کھلانا سوزاک میں مفید ہے، چار رتی بالائی کے ساتھ دیں تو فربہی لائے ۔

### (۲) کشتہ شاخ مونگا یعنی مرجان۔

**اجزائے نسخہ** ۔ مرجان دو تولہ۔ لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی پندرہ سیر،

**ترکیب تیاری**۔ لعاب گھیکوار میں دو تولہ مرجان ملا کر ایک ہنڈیا گلی میں ڈال کر بند کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، تیار ہے۔ اگر کشتہ میں کچھ کسر ہو تو دوبارہ یا سہ بارہ یہی عمل کیا جا سکتا ہے ۔

**شناخت**، پیسا جائے اور رنگت سفید ہو۔ (خاکستری رنگت کا بھی قابل استعمال ہے)

**استعمال** ۔ دماغ دل اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ خوراک چار رتی بالائی یا مکھن سے

### (۳) کشتہ مرجان چاندی والا ۔

**اجزائے نسخہ**۔ مرجان ایک تولہ ورق نقرہ چھ ماشہ، سم الفار سفید ایک ماشہ اوپلہ صحرائی ۵ سیر۔ رس کنوار گندل دو تولہ۔

**ترکیب تیاری**؛ کوئلوں کی تیز آنچ میں مرجان کو رکھیں وہ سوختہ ہو جائیں گے۔ ان کو پیس لیں۔ ان میں ایک ایک کر کے ورق نقرہ ملاتے جائیں اور ذرا سا رس ڈالدیں، کہ دوا تر ہو جائے اور کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام ورق نقرہ جذب ہو جائیں تو ایک ماشہ سم الفار بھی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، تیار ہے۔

**شناخت** ۔ بیک سفیدی مائل ہوگا۔

**استعمال** ۔ دل۔ دماغ۔ معدہ۔ جگر اور قوتوں کی تقویت میں مفید چیز ہے، خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔ باہ بھی بڑھاتا اور امساک لاتا ہے،

### (۴) کشتہ مرجان مکھن والا ۔

**اجزائے نسخہ**، مرجان دو تولہ، رس لیموں ایک پاؤ، مکھن ایک پاؤ۔ اوپلہ صحرائی ۳۰ سیر

**ترکیب تیاری** ۔ مرجان کو تیز کوئلوں کی آنچ پر نیم سوختہ کر لیں۔ پھر رس لیموں کو ایک کوزہ میں ڈال کر اس میں مرجان ملا دیں۔ اور منہ بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پیس کر ٹکیہ بنائیں اور ایک پاؤ مکھن کے درمیان دیکر (کوزہ میں) دس سیر اوپلوں کی آگ دیں تیار ہے،

**شناخت** ۔ خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔

**استعمال**۔ تقویت دماغ و دل کے لئے مخصوص ہے ایک سے دو رتی تک بالائی سے دیں۔

## ہدایات

نمبر ۱ ۔ سرد ہے۔ امراض گرم مثل سوزاک وغیرہ میں دیں۔

نمبر ۲ مرجان کا عام معمولی نسخہ ہے،

نمبر ۳ ۔ چاندی ملا ہوا مرجان ہے ۔ یہ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین چیز ہے۔

نمبر ۴ ۔ خشک مزاج میں یہ معتدل کشتہ بہتر ہوگا۔

حکیم علی ضیاء احمد صابری
(فاضل طب و جراحت)
386 - تلیانوالہ محلہ ساہیوال

## (۴) خرمہرہ

فارسی زبان میں خرمہرہ اور کس گریہ کور ہندی میں کوڈی کہتے ہیں۔ رنگت کے لحاظ سے کئی اقسام ہیں سفید۔ زرد اور پھر قد کے لحاظ سے خورد و کلاں وغیرہ وغیرہ ایک عام چیز ہے۔

تاثیر اس کی گرم و خشک ہے لیکن وید اور بعض اطباء اسے سرد لکھا ہے۔ خشکی میں زیادہ ہے۔ برص۔ بہق اور داد پر اس کا لیپ نافع ہے۔ اورام کو تحلیل کرتی ہے سل کے امراض میں بھی دی جاتی ہے۔

## کشتہ جات خرمہرہ

(۱) خرمہرہ کو کشتہ کرنے کی کئی ترکیبیں ہیں۔ لیکن سب سے بہتر اور افضل یہی ہے کہ کوٹھوں کی تیز آنچ میں رکھدیں جب سفید ہو جائیں تو پیس کر چھان لیں۔

(۲) دوسری ترکیب یہ ہے کہ کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ لیکن مندرجہ بالا ترکیب نمبر ا سے تیار کر کے اس کو نیم کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں تو تیار ہے۔

کشتہ نمبر ایک کو کان بہنے، کان کے درد، ریم اور عوارض گوش میں ایک رتی کان میں ڈال کر اوپر سے رس لیموں چند قطرے ڈالیں، درد دور ہو جاتا ہے اور کان کی تکلیفیں جاتی رہتی ہیں۔ لیکن ہر روز پچکاری سے کان کو دھونا لازم ہے کیونکہ خرمہرہ کی راکھ کان کے اندر جم جاتی ہے۔

کشتہ نمبر دو۔ سوزاک کہنہ اور قرحہ میں، سل و دق میں ادویات مناسب سے کھلانا مفید و مجرب ہے، منہ سے خون آنے کی حالت میں کسی منجن میں اس کا جزو ملانا بھی مفید ہے،

## (۵) حلزون

عربی زبان میں شنخ۔ سفید مہرہ۔ کجک، گوش ماہی اور حلزون فارسی نام ہیں۔ گجراتی، مرہٹی اور بنگالی میں شنکھ۔ ہندی میں شنکھ اور اردو میں سنکھ کہتے ہیں؛ یہ بھی ایک کیڑے کے اوپر کا خول ہے۔ جب کیڑا مر جاتا ہے یا نکل جاتا ہے تو اس خول کو جو سیپ نما ہڈی ہے سنکھ کہتے ہیں۔ یہ کوڑی کلاں کے برابر اور اس سے دو گنا اور چار گنا بڑا بھی ہوتا ہے۔ مختلف اقسام کا پیچیدہ اور مختلف رنگ کا پایا جاتا ہے۔ بڑے سے بڑا سنکھ قریباً چار سیر وزنی دیکھا گیا ہے۔

سنکھ سرد و خشک ہے،

امراض چشم میں مفید ہے۔ جالا، رطوبت کو کاٹتا ہے۔ جوڑوں کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ سنگرہنی اور فساد صفرا کو دور کرتا ہے زہروں کے دفعیہ میں بھی قوی الاثر ہے،

## کشتہ جات سنکھ

(۱) کشتۂ سنکھ۔

اجزائے نسخہ، رس لیموں ایک پاؤ۔ سنکھ وزنی دو سے چار تولہ۔ لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی تیس سیر،

ترکیب تیاری۔ کوٹھوں کی تیز آنچ پر سنکھ کو گرم کر کے لیموں کے رس میں بجھا دیں۔ یہ عمل اتنی بار کرنا چاہیئے، کہ سنکھ ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگے۔ عام طور پر

ایک گھنٹہ کے اندر اندر ایسا ہو جاتا ہے، پھر رس لیموں میں پیس کر قرص تیار
اور خشک کر کے ایک پاؤ لعاب گھیکوار کے درمیان ایک کوزہ گلی میں دیکر منہ
بند کر کے تیس سیر اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ تیار ہے۔

**شناخت۔** پیک سفید ہو جائے۔

**استعمال۔** مقوی معدہ۔ دافع اورام معدہ درد و مفاصل ہے۔ پرانے
زہریلے بخاروں کو دور کرتا ہے۔ خوراک نصف سے ایک ماشہ تک؛

## (۲) کشتہ سنکھ دافع استسقاء۔

**اجزائے نسخہ۔** سنکھ ایک تولہ، جماگوڑہ نصف سیر۔ اوپلے ایک من دستی۔

**ترکیب تیاری۔** ایک تولہ سنکھ کو پانچ دفعہ آگ میں سرخ کر کے کانجی میں یا
لیموں کے رس میں بجھا دیں، پھر آدھ سیر تخم جماگوڑہ کے نغدہ میں رکھ کر گڑھے کے
اندر ایک من دستی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے؛

**شناخت۔** سفیدی مائل پیک ہوگا۔

**استعمال۔** ایک سے دو رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔ استسقاء، اور
وجع المفاصل میں ایک مفید چیز ہے،

## (۳) کشتہ سنکھ جو زہروں کا مارگ ہے

**اجزائے نسخہ۔** سنکھ دو تولہ۔ لگدی کرنڈ ایک سیر۔ شراب برانڈی ایک پاؤ
اوپلہ صحرائی ایک من۔

**ترکیب تیاری۔** دو تولہ سنکھ کو لیموں کے رس یا پانی میں چار دن تک بھگو
رکھیں۔ پھر نکال کر صاف کر کے ایک پاؤ شراب برانڈی میں بذریعہ کھرل جذب
کر کے قرص بنا کر خشک کر لیں۔ اس قرص کو ایک پاؤ لگدی[لہ] میں رکھ کر دس سیر اوپلوں
کی آگ دیں۔ آگ محفوظ الہوا ہو۔ پھر دوسری بار ایک پاؤ لگدی میں رکھ کر دس

لہ یونی کرنڈ

سیر کی آگ دیں۔ اس طرح سے کل چار بار آگ دیں۔ تیار ہے؛

**شناخت۔** سفید کشتہ ہوگا۔

**استعمال۔** سانپ کاٹے ہوئے کو دو دو ماشہ گھی سے دیں، اور دو ماشہ کی خوراک
ہر گھنٹہ کے بعد دینی چاہیئے۔ سانپ کاٹنے کے بعد کسی کو کوئی تکلیف باقی ہو تو اسی کشتہ
سے دور ہو جاتی ہے، مفید و مجرب ہے۔ اس صورت میں ایک سے چار رتی تک
خوراک ہے۔

## (۴) کشتہ سنکھ سے توتیا اور سم الفار کا کشتہ کرنا۔

**اجزائے نسخہ۔** کشتہ سنکھ ایک تولہ، توتیا ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ عرق
پرسیاؤشان آدھ پاؤ۔ نغدہ پرسیاؤشان ڈیڑھ پاؤ۔ اوپلہ صحرائی آدھ سیر؛

**ترکیب تیاری،** آدھ پاؤ عرق پرسیاؤشان (آدھ پاؤ پرسیاؤشان۔ منسراج؛
خشک یا سبز کا جوشاندہ بنائیں کہ آدھ پاؤ پانی نکل آئے۔ اس میں تینوں دواؤں
کو اس قدر کھرل کریں کہ تمام پانی جذب ہو کر ایک قرص بن جائے۔ اس قرص کو خشک کر
لیں۔ پھر خشک پرسیاؤشان کو کوٹ کر یا تازہ کو کوٹ کر ڈیڑھ پاؤ وزنی نغدہ میں
یہ قرص رکھ کر ایک کوزہ میں بند و گل حکمت کریں۔ اور محفوظ الہوا آدھ سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ
دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے،

**شناخت۔** اگر زنگار نہ دے اور آگ پر دھواں بھی نہ ہو تو قابل استعمال ہے۔

**اصلاح۔** اگر کوئی نقص باقی ہو تو ایک چھٹانک دودھ آک میں کھرل کر کے پھر
ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے ریٹھوں کے چھلکا ایک پاؤ کا نغدہ بذریعہ آب پرسیاؤشان
بنا کر تر ہی ہو کہ اس میں قرص رکھیں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر
بہ احتیاط نکالیں۔ سرخی مائل نکلے گا۔ اور صحیح ہوگا۔

**استعمال۔** تقویت باہ کے لئے ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں کھلائیں

وجع المفاصل۔ فالج۔ لقوہ، طاعون میں بھی ایک رتی تک معجون فلاسفہ وغیرہ میں دیں۔

میں نے صرف سنکھ کا کشتہ دو رتی اور کشتہ سم الفار سنہ ھیرو الا دو چاول ملا کر ایک فالج کی مریضہ کو پندرہ دن میں درست کر دیا تھا،

## (۵) کشتہ سنکھ

اجزائے نسخہ۔ سنکھ ۵ تولہ۔ برگ بانسہ (بھیکڑ) سامان اوپلے۔

ترکیب تیاری۔ سنکھ کو گرم کرکے برگ بانسہ کے نچوڑے ہوئے پانی میں دس بجھاؤ دیں۔ پھر اس سنکھ کو کوٹ پیسکر برگ بانسہ کے پانی میں ۷ یوم برابر کھرل کرتے رہیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کرکے آنچ دیں۔ پھر نکال کر پھر برگ بانسہ کے پانی میں تین یوم کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ۱۵ سیر کی آنچ دیں۔ تیسری آگ دس سیر کی چوتھی ۵ سیر کی۔ بس کافی ہے۔

استعمال۔ اس کی ۴ رتی خوراک ہر قسم کی کھانسی۔ تپ دق کا بخار اور ہر زہریلے بخار وغیرہ میں اکسیر صفت دوا ہے۔

## (۶) کشتہ سنکھ۔

اجزائے نسخہ۔ سنکھ ۵ تولہ۔ شیر مدار آدھ پاؤ۔ پانچ سیر فی آنچ۔ کل دس آنچ،

ترکیب تیاری۔ سنکھ ۵ تولہ کے ٹکڑے آدھ پاؤ شیر مدار میں بند کرکے ۵ سیر کی آنچ دیں۔ نکال کر پھر اسی طرح سے آدھ پاؤ شیر مدار میں آگ دیں، اور وزن کرتے رہیں۔ کل دس آنچ میں یا قبل ہی وزن دوگنا ہو جائے گا۔ اس وقت پیس کر رکھیں، زہر مار کا کامیاب علاج ہے خوراک ایک ماشہ گھی دیجیے، زہریلی امراض میں ایک رتی مصفی خون عرق سے دیں۔

---

# ہدایات

کشتہ نمبر ۱۔ عام استعمال کے لائق چیز ہے،

کشتہ نمبر ۲۔ استسقا اور امراض بلغمی میں مجرب ہے،

کشتہ نمبر ۳ زہروں کے لئے تریاق ہے،

کشتہ نمبر ۴ - فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں مفید ہے،

کشتہ نمبر ۵ ۔ سل اور دق نیز کھانسی کہنہ میں بھی مفید ہے زہریلے بخاروں کا قاطع ہے،

کشتہ نمبر ۶۔ بڑا ہی مصفی خون ہے،

# متفرقات

## نیلا تھوتھا

نیلا تھوتھا ہندی زبان کا لفظ ہے یہ تانبے کو سفید پھٹکری کے ساتھ جلانے سے حاصل ہوتا ہے۔ یا تیزاب گندھک میں تانبا کو جلا کر لیتے ہیں یہ نیلے رنگ کی قلمیں ہیں پانی میں حل ہو جاتا ہے، فارسی میں توتیائے سبز عربی میں توتیائے اخضر۔ انگریزی میں سلفیٹ کاپر، اور لاطینی میں کیوپرائی سلفاس۔ گجراتی میں مورتھوتھا۔ بعض مورتھوتھا بھی کہتے ہیں۔

نیلا تھوتھا، تیز اور اکال ہے طبیعت اس کی گرم و خشک ہے یعنی گرمی اس میں بہت زیادہ ہے۔ سونا کی پچکاری میں بھی کام آتا ہے، زیادہ مقدار میں کھلانے سے قے لاتا ہے اور زیادہ مقدار میں کھلانے سے موت بھی آجاتی ہے

اور زیادہ مقدار میں کھلانے سے زہر کا کام دیتا ہے، آتشک کے زخم جو حلق میں ہو جاتے ہیں۔ اُن کے لئے یہ لاثانی دوا ہے، نہایت قلیل مقدار میں پانی میں حل کر کے غرغرہ کرائیں، آنکھ کے جالے، سرخی اور درد کو تسکین دیتا ہے، اطفال کے معالجہ میں، ڈبے کے مرض میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے نیلا تھوتھا سوختہ، سہاگہ نیم سوختہ۔ دونوں کو باریک کر کے دانہ باجرہ کے برابر حبوب بنائیں۔ اور ایک سے تین گولی پانی میں حل کر کے دیں۔ قے اور دست ہو کر بچہ کی جان بچ جاتی ہے،

کوئیں اور تالاب کا پانی صاف کرنے اور کیڑے مارنے کے لئے یہ ایک نادر دوا ہے۔ ایک کوئیں میں صرف دو تولہ پیس کر ڈال دینا کافی ہے،

مقدار خوراک اسکی دو چاول سے نصف رتی تک ہے،

# کشتہ جات نیلا تھوتھا

## (۱) کشتہ توتیا برنگ سرخ۔

اجزائے نسخہ۔ توتیا ایک تولہ، پوست ریٹھا ایک پاؤ۔ اوپلہ دستی چار سیر۔

ترکیب تیاری، ریٹھا کے ایک پاؤ سفوف میں سے نصف دوا کر ایک کوزہ گلی میں بچھا کر اُس پر توتیا کی ڈلی رکھیں، اور بقایا سفوف اوپر ڈال کر کوزہ کا منہ بند کر چار سیر اوپلوں کی میدانی آگ دیں۔

شناخت ریٹھا کا سفوف جلکر خاکستر کے رنگ کا ہوگا اس کو توڑ کر احتیاط سے کشتہ نکالیں، اکثر سرخ رنگ کا ہوتا ہے زنگار نہ دے تو کام میں لائیں۔

استعمال۔ خوراک دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی وغیرہ میں دیں۔ آتشک میں مجرب ہے،

## (۲) کشتہ توتیا برنگ سفید

اجزائے نسخہ۔ توتیا ایک تولہ۔ پوست ریٹھا ایک پاؤ، شیر مدار تین چھٹانک اوپلہ دستی چار سیر

ترکیب تیاری، شیر مدار میں پوست ریٹھا کو گوندھ کر دو قرص بنائیں اور اُن کے درمیان توتیا رکھ کر قرص کے منہ ملا کر دو پیالیوں میں بند دگل حکمت کر کے گڑھے کے اندر چار سیر اوپلہ دستی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔

شناخت۔ سفیدی مائل کشتہ ہوگا۔ اگر زنگار دے تو شیر مدار میں کھرل کر کے گرم بوجل میں تشویہ دیں۔ کبھی سرخ بھی نکلتا ہے۔

استعمال۔ نصف چاول سے نصف رتی تک خوراک ہے، سوزاک کہنہ۔ آتشک قروح خبیثہ۔ خارش وغیرہ میں کھلانا چاہیئے۔ غذا مرغن دیا کریں۔

## (۳) کشتہ توتیا برنگ سرخ

اجزائے نسخہ، توتیا ایک تولہ۔ کافور دیسی پانچ تولہ۔ اوپلہ دستی تین سیر،

ترکیب تیاری۔ پانچ تولہ کافور دیسی کو باریک کر کے کوزہ گلی خورد جس میں تمام دوا پوری آجائے۔ نصف کافور ڈالکر درمیان میں توتیا رکھیں اور نصف کافور اوپر ڈال کر بند کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے

شناخت ذرا سا دہی میں ڈال کر دیکھیں اگر زنگار کی رنگت نہ ہو تو کام میں لائیں

استعمال۔ سوزاک کہنہ۔ اور سوزاک و آتشک میں اسکو بقدر نصف رتی تک نبات ہمراہ تک کھلائیں۔

## (۴) کشتہ طوطیا۔

اجزائے نسخہ، طوطیا ایک تولہ۔ پانی بوٹی سبز قاضی دستار ڈیڑھ پاؤ،

نغدہ بوٹی مذکور ایک پاؤ۔ آگ تین سیر،

ترکیب تیاری، توتیا کو ڈیڑھ پاؤ مقطر پانی میں کھرل کریں۔ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور کھرل کرتے جائیں۔ جب سب خشک ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ پھر ایک پاؤ نغدہ بوٹی مذکور میں رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور گڑھے میں تین سیر اوپلوں کی ہوا بچا کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سفید کشتہ نکلے گا۔ جملہ فوائد کا حامل ہے۔ سوزاک آتشک کے علاوہ اور ارواح کو حل کرنے میں کارآمد ہے،

## (۵) کشتہ توتیا کیمیاوی۔

اجزائے نسخہ، توتیا پیس کر باریک کر لیں آدھ پاؤ۔ جست کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے دس تولہ۔ تیزاب گندھک ۳۰ تولہ کھلے منہ کی بوتل سفید رنگ جس میں ایک پونڈ پانی آجائے۔

ترکیب تیاری، آدھ پاؤ توتیا باریک پیس کر ایک سفید رنگ کی ایک پونڈ والی بوتل میں اول دس تولہ جست کے ٹکڑے آٹھ دس کر کے اس بوتل میں ڈالیں پھر پانی ڈالیں، اور بھر دیں پھر آدھ پاؤ باریک شدہ توتیا ڈالیں۔ پھر ایک تولہ تیزاب گندھک ڈالیں۔ بوتل کو سنبھال کر رکھیں جب جوش ختم ہو جائے تو نتھار کر اس پانی کو آگ پر خشک کر لیں۔ یہ سفید کشتہ نکلے گا۔ جو کبھی بھی رنگ نہ بدلے گا۔ سوزاک اور دیگر کیمیاوی اعمال میں کارآمد ہے، جست کے ٹکڑے نکال کر ان کا توے پر کشتہ کر لیں تو وہ آنکھ کے لئے بہتر ثابت ہونگے ان میں کچھ تانبا کا اثر آجائے گا۔ یہ خاص اسراری نسخہ ہے

## ہدایات

کشتہ نمبر ۱۔ سب سے زیادہ قوی ہے،

کشتہ نمبر ۲۔ نمبر ایک سے کمزور ہے۔ لیکن اگر آنچ پوری آجائے تو سب سے بڑھ جاتا ہے، اکسیری رنگ دکھاتا ہے،

کشتہ نمبر ۳۔ محرور المزاجوں کو دینا چاہیئے۔

کشتہ نمبر ۴۔ کیمیا اثر کشتہ ہے،

کشتہ نمبر ۵۔ سوزاک وغیرہ میں مستعمل ہے اور کیمیاوی اعمال کے قابل ہے،

# پوست بیضہ مُرغ

پوست بیضۂ مُرغ کا چھلکا ہے۔ اس کو صاف کر کے کشتہ بنایا جاتا ہے۔ صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ پوست بیضۂ مرغ کو نمک کے پانی میں (نمک پانچ تولہ پانی ایک سیر) بھگو دیں۔ اس کے بعد اندرونی باریک جھلی کو اتار دیں۔ اور پوست بیضہ کو باریک کوٹ پیس کر ایک کوزہ میں ڈالیں۔ اگر پوست بیضہ ایک پاؤ ہو تو رس لیموں ایک سیر ڈال کر کوزہ کا منہ بند کر کے دو من اوپلوں کی آگ میں گڑھا کھود کر رکھیں یا اینٹوں کے پژاوہ میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔ اکثر سفید رنگت کا ہوتا ہے، ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک سے دو رتی تک سیلان جریان اور امراض باردہ میں دیا جاتا ہے،

---

# متفرق ادویات کے کشتہ جات و اصلاح وغیرہ

(۱۷) **منیسل** - یہ ایک اوپدھات ہے جس کو زرنیخ احمر، علم، سرخ، زرد خون، بیخ احمر وغیرہ کہتے ہیں - زردی آمیز سرخ، سنگی سبزی آمیز اور گیر کے رنگ کی ہوتی ہے - بہتر سرخ ہے - اس کو تہتوت کے رس یا انا جونتی کے رس میں تشویہ کرنے سے مصفا و مدبر ہو جاتی ہے فالج و لقوہ کو مفید ہے امراض باردہ کو دور کرتی ہے

(۱۸) **مرداسنگ** - یہ بھی اوپدھات ہے، جو گندھک اور سیسہ سے مرکب ہے سخت پتھر کی مانند ہے - معدنی کمیاب ہے اسکو مرداسنج اور مرتک بھی کہتے ہیں - زہریلی دوا ہے گرم و خشک ہے مرہموں میں ڈالا جاتا ہے - ایک تولہ مردہ سنگ کو ایک پاؤ بھنگ کے لغدہ میں رکھ کر دس سیر اوپلہ کی آگ دیں - بواسیر کو بہت مفید ہے، دوسری ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ مردہ سنگ کو دو تولہ آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں، اور خشک کرکے تین تولہ لہن یک پوتھیہ کے لغدہ میں دیکر آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیں، اسی طرح سے سات بار عمل کریں - تیار ہے - مقوی باہ و ممسک ہوتا ہے - زہروں کے لئے بھی تریاق ہے، خوراک نصف رتی تک

(۱۹) **نمک** - اس کو ملح - صمغ الارض - کھار اور سالٹ کہتے ہیں - اسکی مشہور مشہور اقسام یہ ہیں - نمک لاہوری، نمک شیشہ، نمک پشاوری، نمک سانبھر - کالا نمک نمک سونچر - نمک کھاری - نمک سمندری، کچ لون - نمک سجی (ملح قلی) نمک نباتات، (ملح العقاقیر) اس کے علاوہ انسان کے پیشاب کا نمک اور ہڈیاں وغیرہ سے بھی نکالتے ہیں جس بوٹی یا دوا سے نمک تیار کیا جائے وہی اس کی تاثیر ہوتی ہے، نمک کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی بوٹی کو سایہ میں خشک کرکے جلالیں - اس راکھ کو پانی میں حل کر دیں - جب حل ہو جائے تو پانی کا رول لیکر اسکو کڑاہی آہنی میں



خشک کریں - نمک تیار ہو جائے گا -

(۲۰) **پھٹکڑی** - یہ بھی اپدھات ہے اسکو شب زاج - زنج بوری - کانچ وغیرہ کہتے ہیں - سرخ اور سفید دو قسمیں مشہور ہیں - آہنی توا پر رکھنے سے پگھل کر شگفتہ ہو جاتی ہے، اس شگفتگی میں وزن کم ہو جاتا ہے، پھٹکری کے ذریعہ سے ہڑتال وسم الفار بھی کشتہ ہو جاتے ہیں -

(۲۱) **کسیس** - یہ اپدھات معدنی اور مصنوعی دو قسم کی ہے - سفید - زرد - سرخ - اور سبز رنگ ہوتے ہیں - اس کو زاک - کسیس - علم - علم اصفر - علم احمر بھی کہتے ہیں - زرد رنگ سب سے اعلیٰ اور افضل ہے -

(۲۲) **مارقشیشا** - یہ اپدھات دو قسم کی ہے - مارقیشا ذہبی اور مارقیشا الفزی عام طور پر ان کو سونا ماکھی اور روپا ماکھی کہتے ہیں - طبی و کیمیاوی اصطلاحات میں نفیس حجر النور - اقلیمیا اور جوگیا اس کے نام ہیں -

ذہبی سونے کی رنگ کی، اور روپا ماکھی سفید رنگت کی ہوتی ہے

اس کو کشتہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ سونا مکھی کو آدھ پاؤ سہاگہ سبز کے نغدہ میں رکھ کر تین سیر اوپلوں میں محفوظ الہوا آگ دیں - سرخ رنگت کا کشتہ ہو جاتا ہے - برگ مہندی میں بھی کشتہ ہوتی ہے -

(۲۳) **سرمہ سیاہ** - اس کو کوئلوں کی آگ میں رکھ کر گرم کریں اور عرق گلاب اور عرق برگ حنا میں گیارہ، گیارہ دفعہ بجھا دیں - تیار ہے - اس تجویز کا تیار شدہ مدبر سرمہ بسرمہ سیاہ ہی نسخہ جات میں شامل کرنا چاہیئے -

(۲۴) **خراطین** - خراطین کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ دہی کی پختہ لسی میں ڈالدیں - تمام مٹی اگل دیں گے - پھر دھوپ میں خشک کرکے سفوف بنالیں - اگر خراطین کو چینی کے پیالہ میں ڈالکر ان پر تھوڑا تھوڑا نمک چھڑک دیا

کریں تو چند دن میں وہ شل پانی کے ہو جائیں گے۔

اس روغن کا نمک بنالیں۔ یہ زیادہ موثر ہے،

اس نمک کو سفید گل آک کے دودھ میں کھرل کرکے ایک ایک پاؤ اوپلوں کی آگ دیں تو سفید ہو جائے گا۔ کیمیا ہے، ایک خس نوراک سے بے انتہا قوت پیدا ہوتی ہے، یہ ایک راز تھا جو بغیر بخل کے درج کر دیا ہے اگر سفید گل آک کا دودھ نہ ملے تو لاجونتی کے رس میں تشویہ دیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

(۱۰) سنگ پشت۔ اسے کچھوا۔ سلحفات اور باخہ کہتے ہیں۔ دریاؤں، اور سمندروں میں پایا جاتا ہے اسکی پشت کی ہڈی کو گھسا کر سوکھا یا مسان کی بیماری میں بچوں کو چٹاتے ہیں، اور اسکو اپلوں کی آگ میں جلا کر خاکستر کرلیں۔ اس میں سے ایک رتی سے ایک ماشہ تک کسی معجون سل و دق کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

(۱۱) بہیر بوٹی۔ اس کو عروسک، کرم مخمل۔ دودا المطر اور پنجابی میں چیچ سوہٹیاں کہتے ہیں۔ اس کے پاؤں دور کرکے استعمال کرنی چاہیئے۔

سفید چاول دو تولہ لیکر ایک ڈبیہ میں بند رکھیں اور اس میں تازہ بہیر بوٹی چھ ماشہ ڈالدیں۔ جب چاول خوب سرخ ہو جائیں تو پیس کر رکھ لیں، اس سفوف میں سے ایک رتی منقہ میں رکھ کر کھلانے سے جسم میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور چیچک کے داغ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اگر چیچک پورے طور پر نمودار نہ ہو تو یہ دوا اچھا عمل دکھلاتی ہے۔

(۱۲) خوک۔ خوک کو سینڈک بھی کہتے ہیں۔ خوک کلاں لیکر اس کو روغن کنجد میں خوب بریاں کریں۔ جب خوب سرخ ہو جائے تو ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور اس کا چوتھا حصہ خشت کہنہ ملا کر خوب کوٹیں اور محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ایک سے ۱/۲ دو رتی تک پانی سے دیں۔ آتشک میں مفید و مجرب ہے۔

(۱۳) مرتنع۔ مرتنع کو بنانے کی ترکیب اکثر کتب میں لکھی ہے چند باتیں ہمارے تجربہ میں بھی آئیں۔ لیکن میں اسکے خلاف ہوں۔ تمام اعمال مبالغہ سے پر ہیں۔ اور فوائد کے مقابلہ میں نقصانات کثیر ہیں۔ لہذا میں اطبا کو رائے دیتا ہوں کہ مرتنع بنانا چھوڑ دیں۔ اور ہڑتال۔ پارہ۔ گندھک۔ سم الفار وغیرہ کھلا کر اسکی دوا نہ بنائیں اور نہ ہی شنگرف اس میں تیار کیا کریں۔ آئیندہ آپ کو اختیار ہے۔

(۱۴) مار۔ سانپ کے متعلق بھی میری یہی رائے ہے۔ میں اس کے کھلانے اور اسکی راکھ یا تیل کے استعمال کے خلاف ہوں۔ البتہ اسکے منہ میں اگر سیسہ کا کشتہ ہو جائے تو امراض چشم میں بیحد مفید ہے، یہ سیسہ بھی کبھی کشتہ ہوتا ہے۔ اور کبھی نہیں ہوتا۔

(۱۵) عقرب۔ اس کو کژدم۔ بچھو وغیرہ کہتے ہیں۔ سرخ۔ سفید اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ سیاہ رنگ کے بچھو (کلاں) ادویات میں مستعمل ہیں ان کی راکھ تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کوزہ گلی میں دس پندرہ بچھو ڈالکر بند کرکے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور ایک رتی مناسب دوا کے ساتھ ملا کر دیں تو سنگریزہ اور ریگ مثانہ کو نکالتا ہے۔

(۱۶) خرگوش۔ خرگوش کا گوشت امراض باردہ میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کو جلا کر ضیق النفس، کھانسی اور گردہ مثانہ کی پتھری میں استعمال کراتے ہیں اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پیٹ سے الائش نکال کر پیٹ میں حسب منشا ادویات بھر کر پیٹ کو سی کر کسی کوزہ کلاں میں رکھ کر دو من اوپلوں کی آگ دیتے ہیں پھر اس خاک کو دو سے چار رتی تک دیتے ہیں اسی ترکیب میں کبوتر سے بھی تیار کیا جاتا ہے لیکن ان تدابیر کے بغیر بھی ادویات سے حسب منشا کام نکل سکتا ہے

۱۳ **قنفذ**۔ اس کو خارپشت اور پنجابی میں جھاچوہا کہتے ہیں پشت پر کانٹے کانٹے سے ہوتے ہیں اس کو بھی خرگوش کی طرح سے جلا کر ضیق النفس اور سانپ کے کاٹے میں دیتے ہیں

(۱۴) **بیش**۔ بیش امراض۔ بارده۔ فالج۔ لقوه۔ رعشہ۔ ضیق النفس حمیات مزمنہ وجع المفاصل۔ عرق النسا اور نقرس وغیرہ میں مفید ہے۔ اس کے استعمال کی ترکیب یہ ہے۔ کہ بیش کو کپڑے میں باندھ کر گوبر گائے کو ایک ہنڈیا میں بھر کر اس میں رکھیں اور چار گھنٹہ تک آگ پر پکائیں پھر نکال کر نیم گرم پانی سے دھو کر جدید پوٹلی بنا کر دودھ میں اس ترکیب سے لٹکائیں کہ پوٹلی تہ کو نہ لگے پکائیں چار گھنٹہ کے بعد نکال کر خشک کر کے پیس لیں اور جس نسخہ میں شامل کریں اس میں ہم وزن بیش سہاگہ یا مرچ سیاہ جو مناسب سمجھیں شامل کر دیں

(۱۵) **بلادر**۔ اس کو بھلانوہ بھی کہتے ہیں اس کو دبانے سے سیاہ رنگ کا شہد نکلتا ہے جسے اصل بلادر کہتے ہیں امراض بارده فالج۔ رعشہ۔ لقوه وغیرہ کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ باہ کو بھی تقویت پہنچاتا ہے ہمیشہ صحت و جوانی بحال رکھنے اور بالوں کو سیاہ رکھنے میں اس کے مرکبات سے کام لیتے ہیں

اس کے استعمال کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ زنبور آہنی کو کوئلوں میں گرم کر کے بلادر کو اس سے پکڑ کر دبائیں تو اس سے شہد جدا ہو گا اس کو چینی کے پیالہ میں محفوظ رکھتے جائیں بذریعہ تیال جتنا بھی نکل سکتا ہے اس قسم کا شہد ایک پاؤ حاصل کر کے دس سیر دودھ میں ملا کر جوش دیں جب صرف چوتھائی حصہ رہ جائے تو ایک پاؤ روغن منجمد ملا کر خشک کریں یہاں تک کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تقویت باہ۔ حفظ شباب کے لئے مفید ثابت ہو گا دیگر امراض بارده کے لئے بھی مفید چیز ہے ممسک بھی ہے بلادر کا مربہ چھلکا استعمال کرنا بھی کافی مفید ہے۔



۲۲ **نوشادر**۔ اسے عقاب اور کبوتر بھی کہتے ہیں۔ بلغم۔ کھانسی کو دفع کرتا۔ معدہ کو قوت دیتا۔ پیشاب اور پسینہ لاتا ہے۔ اس کے استعمال کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک تولہ نوشادر کو ایک پاؤ نمک لاہوری کے سفوف کے درمیان توا آہنی پر رکھیں اوپر ایک پیالہ گلی اوندھا رکھ دیں توا آہنی کے نیچے دو چوبی آنچ دو گھنٹہ تک جلائیں آگ تیز ہو پھر نکال کر پیس کر لیں تیار ہے جس نسخہ میں مناسب سمجھیں شامل کریں خوراک ایک سے دو رتی تک ہے۔

۱۰ **شوره** اس کو بارود والا رسد بھی کہتے ہیں یہ مدر بول یعنی پیشاب آور اور پسینہ لانے میں مشہور ہے تلی اور بلغم کے امراض کو دفع کرتا ہے سوزاک کی ادویات میں ملایا جاتا ہے۔ اس کو استعمال کرانے کی مفید ترکیب یہ ہے۔ کہ دس تولہ شورہ قلمی کو ایک مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر آگ میں رکھ دیں جب شورہ جلنے لگے تو گندم آملہ سار ایک تولہ ڈال دیں جب شعلہ ختم ہو جائے لیکن دونوں چیزیں مثل پانی کی ہوں تو ایک برتن چکنی دار میں ڈال دیں سرد ہو کر بستہ ہو جائے گا کاٹ کر نکال لیں اس میں سے نصف ایک ماشہ کی خوراک مناسب ادویہ میں ملا کر دیا جاتا ہے۔

۱۵۔ **کافور**۔ ایک درخت کی چھال سے مثل گوند کے حاصل کیا جاتا ہے کافور سرد ہے لیکن قلیل ترین مقدار میں کھلانے سے گرم اثر کرتا ہے۔ وید اس کو گرم ہی کہتے ہیں جو ایک حد تک صحیح ہے۔

بخاروں۔ ہیضہ۔ دق و سل اور سوزاک میں دیا جاتا ہے کافور دوا بنی مصفا ہوتا ہے اور بغیر کسی تدبیر کے بھی استعمال میں آتا ہے لیکن ست اجوائن یا ست الائچی یا ست پودینہ کے ساتھ ملا کر دھوپ میں رکھنے سے روغن ہو جاتا ہے۔ جو اکثر امراض شدیدہ کے درجہ ابتدائی میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ عام طور پر اس کو کیلا کے پانی میں کھرل کر کے دوا میں شامل کرنے میں اس کی تاثیر سوزاک وغیرہ امراض کے دفع کرنے میں بڑھ جاتی ہے۔

۹۔ سنگ بصری۔ اسے کھپرزیہ اور توتیا کرمانی بھی کہتے ہیں آنکھوں کے امراض میں بکثرت مستعمل ہے وید اسے اسہال کہنہ اور پیچش میں کھلاتے ہیں ترکیب استعمال یہ ہے کہ اس کو آگ میں سرخ کر کے اکتالیس دفعہ دہی میں بجھاؤ دیں پھر ہم وزن سرخ سیاہ ملا کر باریک پیس کر رکھ لیں خوراک ایک سے دو رتی رائے پیچش و اسہال کہنہ میں دیا جاتا ہے۔

---

# مطب اشرف



ایک ایسی کتاب ہے، جس کی ضرورت سے نہ طبیب مستغنی اور نہ عام شہری بے نیاز طب ـــ کا اصل مقصد یہ ہے کہ انسانی صحت کو بیماریوں کے حملے سے محفوظ رکھا جائے اور اگر بیماری حملہ آور ہو تو سب سے پہلے یہ معلوم کیا جائے کہ اس کے اسباب کیا ہیں، پھر مریض کے مزاج کو متعین کیا جائے اور ان دونوں بنیادی باتوں کو سامنے رکھ کر ایسی دوا تجویز کی جائے جو مرض کے اسباب کو دور کر سکے اور مریض کے مزاج کے مطابق ہو، ایسی دوا بغیر کسی نقصان کے مرض کو دفع کرنے کا کامیاب ذریعہ ثابت ہو گی ـــ یہ سادہ سی بات جو اوپر کہی گئی اصطلاحی زبان میں اسے تشخیص و تجویز کہتے ہیں اور اسی پر (اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد) علاج کی کامیابی اور ناکامی کا انحصار ہے۔

ارکان ادارہ "اشرف لیبارٹریز" ایک عرصے سے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کر رہے تھے جو مختصر بھی ہو اور جامع بھی اور جس سے طبیب، مریض اور عام شہری یکساں فائدہ اٹھا سکیں۔

**الحمد للہ** کہ یہ دیرینہ آرزو پوری ہو گئی اور ایک ایسی کتاب ترتیب پا گئی جو اپنی نوعیت اور افادیت کے اعتبار سے اس لائق ہے کہ ہر مطب میں موجود ہو